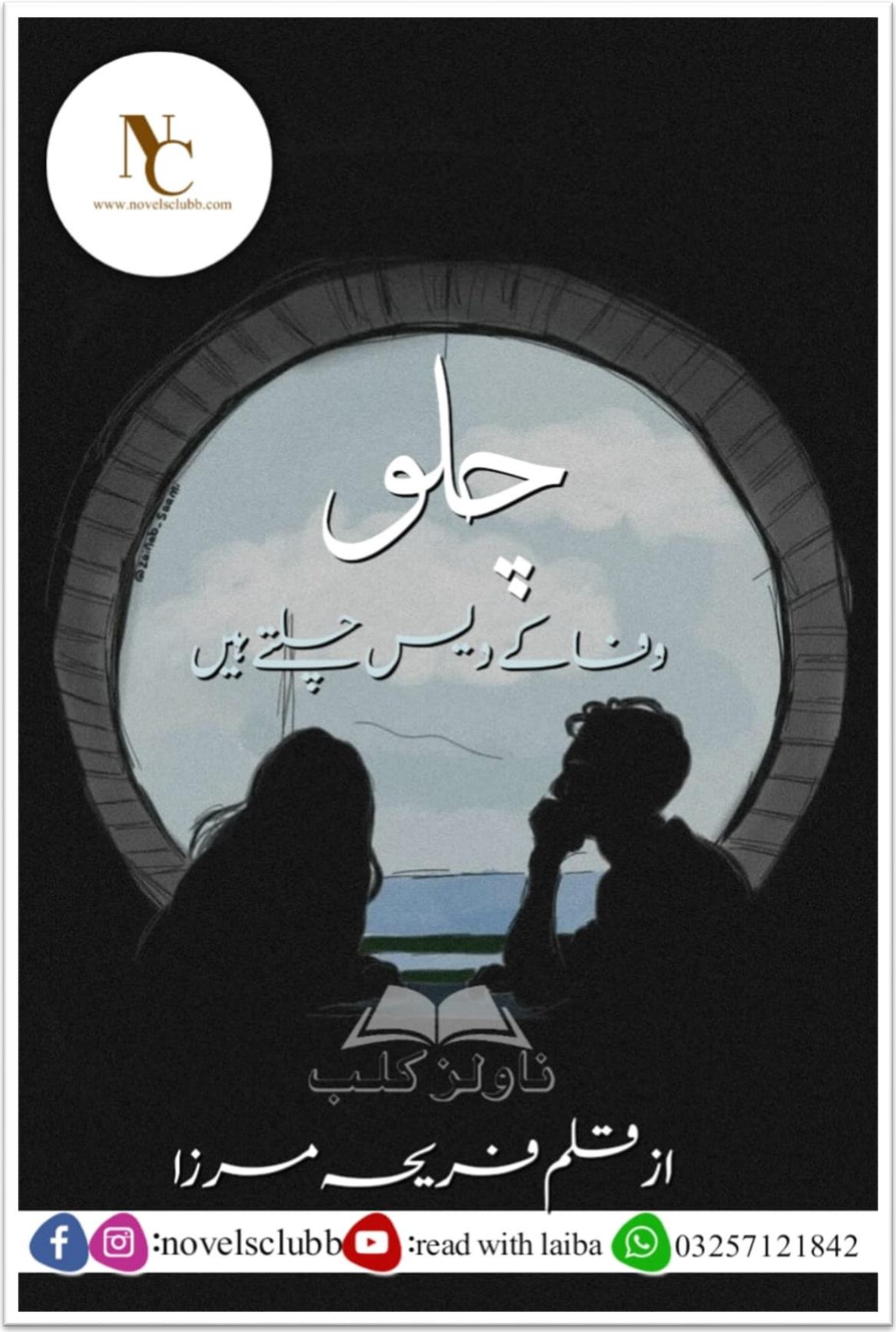
www.novelsclubb.com
چلو
وفا کے دیس چلتے ہیں
ناولز کلب
از قلم فریحہ مرزا
:novelsclubb
:read with laiba
03257121842

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول،افسانہ،شاعری،ناولٹ،کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک،انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

03257121842

چلو وفا کے دیس چلتے ہیں

از قلم

فریحہ مرزا

www.novelsclubb.com

انتساب

رات کی تاریکی میں سر حد پر کھڑے ہو کر پہرہ دینے والے محافظوں کے نام۔

ان جوانوں کے نام جو وطن سے وفا کا عہد نبھاتے ہوئے اپنی سانسیں ہار گئے۔

ان شہیدوں کے نام جنہوں نے اپنے خون کی لالی سے وفا کی ایک نئی داستان رقم کی۔

پاک فوج کے گمنام شہداء کے نام !

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ناول: چلو وفا کے دیس چلتے ہیں

رائٹر: فریحہ مرزا

قسط نمبر 3

زمل تم لوگ مجھے گھر ڈراپ کر دو گی کیا؟" وہ تینوں چھٹی کے وقت کلاس سے نکل رہی تھیں" جب حرمین پریشان اور گھبرائی ہوئی بولی۔

www.novelsclubb.com

ہاں۔۔۔۔کیوں نہیں۔۔۔۔لیکن ہوا کیا ہے؟" زمل نے اس کی گھبرائی ہوئی شکل غور سے" دیکھی۔ وہ دونوں پہلے بھی حرمین کو آفر کر چکی تھیں ڈراپ کرنے کی لیکن وہ ہر بار انکار کر دیتی تھی اور اب وہ اچانک ان سے درخواست کر رہی تھی تو کوئی وجہ تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

یار تم لوگ چلو ادھر سے میں بعد میں بتاتی ہوں۔۔۔۔" حرمین ہچکچا کر ادھر ادھر دیکھتے ہوئے بولی۔

اوکے چلو۔۔۔۔" وہ پارکنگ میں پہنچیں تو ابھی تک ڈرائیور نہیں آیا تھا۔ زمل نے ڈرائیور کو فون کیا لیکن شاید سگنل نہیں آرہے تھے۔ ارد گرد سٹوڈنٹس ناہونے کے برابر تھے۔ چھٹی کی وجہ سے تقریباً سب ہی جا چکے تھے۔

حرم کیا بات ہے؟" زوبیہ نے نرمی سے پوچھا۔"

وہ۔۔۔ پیچھے۔۔۔" حرمین نے کنکھیوں سے پیچھے دیکھتے ہوئے انگلی سے اشارہ کیا۔ اس کے" کہنے پر زمل اور حرم نے پیچھے مڑ کر دیکھا تو انہیں حیرت کا جھٹکا لگا۔ وہاں "دلاور علی خان" اپنے آوارہ دوستوں کے ساتھ کھڑا تھا۔ زمل کا خون کھول اٹھا۔ وہ لمحوں میں ہی سمجھ گئی تھی کہ حرمین اتنی گھبرا کیوں رہی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

حرم مجھے ساری بات بتاؤ۔۔۔۔"زمل سختی سے بولی تو حرمین نے ہچکچاتے ہوئے لائبریری والی بات بتائی۔

اوہ گاڈ!"حرمین کے خاموش ہوتے ہی زمل بے اختیار چلائی۔"حرم تم نے اس منحوس آدمی کو تھپڑ مار دیا۔۔۔ائم سو پرائوڈ آف یو۔۔۔۔"زمل نے اسے باقاعدہ سیلیوٹ کیا تھا۔

تم کیوں خوش ہو رہی ہو؟"حرمین حیرت سے بولی۔"

وہ اس لیے کہ یہ غنڈہ اور بدمعاش انسان بدقسمتی سے میرا کزن ہے۔۔۔۔اور میرے اس کی طرف سے بہت سے حساب کتاب نکلتے تھے۔۔۔۔تم نے اسے تھپڑ مار کر میرے دل کو ٹھنڈک پہنچادی۔۔۔۔کیا بات ہے کیپٹن ہنٹر۔۔۔۔"زمل نے جوش سے کہتے ہوئے حرمین کو تھپکی دی جس پر وہ اسے دیکھ کر رہ گئی تھی۔

لیکن مجھے ڈر لگ رہا ہے۔۔۔۔اس نے مجھے اغوا کرلیا تو؟"حرمین واقعی ڈری ہوئی تھی۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

بات تو سوچنے کی ہے۔۔۔۔ تم۔نے اس کمینے پر ہاتھ اٹھایا ہے اور یہ ایسے ہی نہیں جانے دے" گا۔۔۔۔ بہتر ہو گا کہ تم آج سے ہمارے ساتھ ہی آیا جایا کرو۔۔۔۔"زوبیہ کے سمجھداری سے کہنے پر زمل نے بھی سر ہاں میں ہلایا۔

پہلی بار حرم نے عقلمندی کا کام کیا ہے۔۔۔۔ میرے دشمن کے منہ پر تھپڑ مارا" ۔۔۔۔آہاااا۔۔۔۔۔ کیا سین ہوا ہو گا۔۔۔۔ کاش میں بھی وہ سین دیکھ لیتی تو مزہ آجاتا۔۔۔۔ خیر کوئی نہیں۔۔۔۔ حرم کل بریانی ماہدولت کی طرف سے ہو گی۔۔۔۔"زمل اک ادا سے بولی۔اس کی آخری بات پر وہاں ان دونوں کے ساتھ ساتھ کسی اور کے لبوں پر بھی مسکراہٹ آئی تھی۔ان تینوں نے پیچھے مڑ کر دیکھا جہاں اب کوئی نہیں تھا۔دلاور علی خان جاچکا تھا۔اس کا ارادہ حرمین کو اٹھوانے کا تھا لیکن زمل کو اس کے ساتھ دیکھ کر وہ وہاں سے چلا آیا تھا۔

اچھا ویسے تم دونوں نے نوٹ کیا کہ بریانی آج بہت مزے کی تھی۔۔۔۔ ہمیشہ والی نہیں بلکہ کچھ " مختلف۔۔۔۔ میرا تو دل چاہ رہا تھا کہ کھاتی جائوں۔ کتنی مزے کی تھی۔۔۔۔"زمل ایک دم چٹخارہ لے کر بولی تھی۔

www.novelsclubb.com

کینٹین پر کوئی نیا لڑکا رکھا ہے اپنی مدد کے لیے غفور چچا نے۔۔۔میں نے ان سے پوچھا تھا کہ " بریانی کس نے بنائی تو انہوں نے ہی بتایا کہ ان کے پاس دو لڑکے آئے ہیں نئے۔۔۔۔ان میں سے ایک نے بنائی ہے۔۔۔"زوبیہ نے تفصیل بتائی۔اس کی معلومات ہمیشہ اپ ٹو ڈیٹ رہتی تھیں۔

ارے وااااہ۔۔۔۔تم نے تو" Agent Zoombie ہونے کا حق ادا کر دیا۔۔"زمل نے اسے شاباشی دی جس پر زوبیہ نے فخریہ انداز میں اسے دیکھا۔
وہ تینوں آرام سے باتوں میں مگن تھیں دو گھنٹے ہو چکے تھے کوئی لینے نہیں آیا تھا نا ہی فون کے سگنل آ رہے تھے۔اب تو زوبیہ بھی پریشان ہو گئی تھی۔

www.novelsclubb.com

اب کیا کریں؟"زوبیہ کے پوچھنے پر زمل بھی سوچ میں پڑ گئی۔"

کیب تو اس وقت یہاں نہیں ملے گی۔۔۔رکشہ میں چلتے ہیں۔۔۔پہلے حرم کو گھر چھوڑ دیں" گے اور پھر خود چلیں گے۔۔۔"زمل نے تجویز دی تو ان دونوں نے بھی اتفاق کیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB

لیکن اگر وہ غنڈہ وہیں پر ہوا؟"حرمین نے خدشہ ظاہر کیا۔"

ارے وہ ڈرپوک انسان جا چکا ہو گا۔۔۔۔ کچھ نہیں کر سکتا وہ۔۔۔۔"زمل نے ناک سے مکھی اڑائی۔

وہ دونوں خاموشی سے گیٹ تک پہنچی تھیں اور زمل کے انتظار میں کھڑی ہو گئیں جو اپنا بیگ بند کر رہی تھی اور پیچھے آ رہی تھی۔

"اپنے دشمن کو کبھی کمزور نہیں سمجھتے۔"

www.novelsclubb.com

زمل نے گیٹ سے نکلنے سے پہلے اپنے پیچھے ایک آواز سنی تھی۔ گہری، پراسرار آواز۔ وہ ٹھر سی گئی تھی۔ اس نے پیچھے مڑ کر دیکھا وہاں کوئی نہیں تھا۔ اس نے کینٹین پر نگاہ دوڑائی۔ اسے دور کوئی سایہ سا نظر آیا جو ملگجے اندھیرے کی وجہ سے واضح نہ ہو سکا۔ یہ اس کا وہم ہر گز نہیں تھا۔ اس نے پورے ہوش و حواس میں وہ آواز سنی تھی۔ بھاری، گھمبیر، رعب دار آواز۔۔۔ اسے لگا اس نے پہلے بھی ایسی آواز سنی تھی۔ اس کے وجدان نے گواہی دی تھی کہ یہ گہری آواز صرف

اسی شخص کی ہو سکتی تھی۔اس کی ریڑھ کی ہڈی میں خوف کی لہر دوڑ گئی تھی۔اس نے بھاگتے ہوئے کالج کا گیٹ پار کیا تھا۔اس کا ماتھا سردی میں بھی پسینے سے بھیگا ہوا تھا۔دل بری طرح دھڑک رہا تھا۔

زمل کیا ہوا؟"زوبیہ نے اس کے گھبرائے ہوئے چہرے کو دیکھ کر پوچھا۔"

نہیں۔۔۔۔کچھ نہیں۔۔۔۔"وہ ماتھے سے پسینہ صاف کرتی ہوئی نظریں چرا کر بولی۔"

پسینہ کیوں آرہا ہے؟"حرمین نے حیرت سے اسے دیکھا۔اس کی پیشانی پر شبنم کے قطرے" چمک رہے تھے۔

پتہ نہیں۔۔ایسے ہی۔۔۔چلیں۔۔۔"وہ ٹال گئی۔اسے خود بھی نہیں معلوم تھا کہ اس اجنبی" آواز کو سن کر اس کا دل کیوں اتنی شدت سے دھڑک اٹھا تھا۔۔۔کیوں وہ پتھر کی مورت بننے کے خوف سے پیچھے مڑ کر نہیں دیکھ پائی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ دس منٹ سے وہ سڑک کنارے چل رہی تھیں لیکن ابھی تک کوئی رکشہ نہیں ملا۔وہ تھک چکی تھیں۔اب تو ٹانگیں بھی جواب دینے لگی تھیں۔

زمل کی نظر یونہی سڑک کنارے سامنے لگے سٹال پر پڑی۔بوڑھا سٹال والا تھکا ہوا کسی گاہک کا منتظر دکھائی دیتا تھا۔یکدم وہ کھڑا ہو تا دکھائی دیا۔اس کے سامنے ایک سیاہ رنگ کی گاڑی رکی تھی۔ایک دس سال کی پیاری سی بچی اپنے باپ کی انگلی پکڑے اسے سٹال تک لے آئی۔

ڈیڈ مجھے فلیگ لینا ہے۔۔۔"سنہری بالوں والی بچی نے سبز ہلالی پرچم کو دیکھتے ہوئے فرمائش" کی۔زمل بے اختیار اس منظر کو دیکھ کر مسکرائی لیکن اگلے ہی لمحے اس کی مسکراہٹ غائب ہوئی جب بچی کے باپ نے انتہائی نفرت سے کہا۔

"نو۔۔۔فلیگ کا کیا کرنا ہے آپ نے۔۔۔یہ گندا کنٹری ہے۔۔۔گندا فلیگ ہے۔۔۔۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

بچی کی خوبصورت آنکھوں میں آنسو آ گئے۔اس نے سٹال پر پڑا ہوا سبز ہلالی پرچم اٹھا کر سینے سے لگا لیا۔

"نو ڈیڈ۔۔۔آپ گندے ہیں۔۔۔یہ۔۔۔یہ جو گرین فلیگ ہے نا۔۔۔یہ ہماری identity ہے۔۔۔آپ اس کو برا کہہ رہے ہیں۔۔۔آپ خود برے ہیں۔۔۔آئی ہیٹ یو۔"وہ مسلسل چیختی ہوئی زور زور سے رونے لگی تھی۔بوڑھا سٹال والا ترحم سے بچی کو دیکھنے لگا۔

"ہمارا کنٹری پاکستان نہیں ہے۔۔۔"بچی کے باپ نے اسے سمجھانے کی کوشش کی۔

"ہم یہاں رہتے ہیں۔۔۔میرے گرینڈ فادر بھی یہاں رہتے تھے۔"سنہری بالوں والی بچی نے نفی میں سر جھٹکتے ہوئے کہا تھا۔

"ہم امریکہ میں بھی رہتے ہیں۔۔۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ڈیڈ۔۔۔جس کنٹری کے نیم میں ہی امریکہ۔۔۔آ رہا ہو۔۔۔۔وہ امریکیوں کا ملک ہوتا ہے۔" امریکہ کا تو مذہب ہی کرسچینٹی ہے۔یہ ایک مسلمان کا کنٹری نہیں ہو سکتا۔۔۔۔آپ نے کبھی سوچا ڈیڈ۔۔۔ہندوستان بھی مسلمانوں کا کنٹری نہیں ہے۔۔۔۔اس کے تو نیم ہی میں "ہندو" آتا ہے۔۔۔۔وہاں کا مذہب بھی ہندوازم ہے۔۔۔وہاں بھی مسلمز ایک مائینورٹی ہیں۔۔۔وہاں بیسک ہیومن رائٹس بھی ہندوازم کے اکارڈنگ ہیں۔۔۔ڈیڈ۔۔ہم تو مسلمان ہیں نا۔۔۔ہم پاکستان میں رہتے ہیں۔۔۔پاک لوگوں کی جگہ۔۔۔مسلمز کا کنٹری، مسلم رولز، مسلم پہچان ۔۔۔یہ سب ہمیں "پاکستان" دیتا ہے نا؟ پھر ہم پاکستانی ہیں۔" اتنی چھوٹی بچی کے منہ سے اتنی گہری باتیں سن کر ایک لمحے کے لیے تو وہ خود کو امریکن کہلوانے والا شخص بھی دنگ رہ گیا تھا۔

www.novelsclubb.com

" روشنی۔۔۔۔ادھر دو یہ۔۔۔۔یہ صرف پیس آف کلاتھ ہے۔اس کی کوئی ویلیو نہیں۔آپ کے ڈیڈ امریکہ کے لیے کام کرتے ہیں تو آپ کو بھی امریکہ کے فلیگ سے پیار ہونا چاہیے۔" روشنی کے باپ نے اس کے ہاتھ سے وہ سبز ہلالی پرچم چھین کر پھینک دیا۔چاند ستارے والا وہ جھنڈا اڑتا ہوا سڑک پر جا گرا تھا۔زمل نے جھک کر وہ جھنڈا اپنے پیروں سے اٹھایا۔اس سبز ہلالی

WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB

پرچم کی اتنی توہین پر زمل کی آنکھوں میں آنسو آ گئے۔اس نے پرچم پر لگی گرد اپنے ہاتھوں سے صاف کی پھر وہ جارحانہ انداز میں اس شخص کی طرف بڑھی۔

اے مسٹر۔۔۔"زمل نے بلند آواز میں اس مغرور آدمی کو پکارا۔اس کی شکل کچھ جانی پہچانی لگ رہی تھی۔زمل نے اسے ٹی وی میں دیکھا تھا۔یہ مشہور سیاستدان سیٹھ بخت شاہ تھا اور ساتھ اس کی بیٹی روشنی شاہ۔

تمہاری ہمت کیسے ہوئے اس پرچم کو نیچے پھینکنے کی ؟"وہ سلگتے لہجے میں بولی۔ "

او جاؤ بی بی اپنا کام کرو۔۔۔بڑا شوق چڑھ جاتا ہے تم لوگوں کو اس پرچم سے محبت کا۔۔۔" "

سیٹھ بخت شاہ نے تحقیر آمیز انداز میں کہا تو زمل کو آگ لگ گئی۔اس کا ہاتھ اٹھا تھا اور پوری قوت سے سیٹھ بخت شاہ کے چہرے پر اپنا نشان چھوڑ گیا۔سیٹھ بخت شاہ نے بے حد بے یقینی سے اپنے گال کو چھوا پھر اس لڑکی کو دیکھا جو کہہ رہی تھی۔ "Slave of Americans."

WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB

روشنی ڈر کر رونے لگ گئی تھی۔"شش۔۔۔چپ بیٹا۔۔۔"زمل نے اسے پچکارا اور چاند ستارے والا پرچم اس کے سر پر رومال کے انداز میں باندھ دیا۔

اپی یو سلیپڈ مائے ڈیڈ۔۔۔۔"روشنی نے کچھ خفا سے انداز میں اسے دیکھا۔"

کیونکہ تمہارا باپ اسی کا مستحق ہے۔۔۔۔ایک نہیں بلکہ دس کا۔۔۔"زمل اس کے باپ کو" شعلہ بار نگاہوں سے دیکھتے ہوئے بولی جو ضبط سے مٹھیاں بھینچ کر کھڑا تھا۔ارد گرد سڑک سنسان تھی۔یہ اس کی بد قسمتی تھی کہ وہ گارڈز کے بغیر اکیلا روشنی کو سیر کروانے لایا تھا اور وہ جھنڈا لینے کی ضد کرنے لگ گئی تھی۔

www.novelsclubb.com

روشنی۔۔۔آپ اچھی بچی ہو۔آپ پاکستانی ہو۔۔۔۔۔ہے نا؟"زمل نے اس کے سامنے جھک " کر نرمی سے پوچھا۔

یس۔۔۔۔ایم پرائوڈ ٹو بی آ پاکستانی۔"روشنی جگمگاتی آنکھوں سے بولی تو زمل کے چہرے پر " مسکراہٹ آگئی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

" Then Roshni.You shouod love Pakistan more then you love your dad or yourself...."

روشنی پاکستانی نہیں ہے۔۔۔"سیٹھ بخت شاہ تنفر سے بولا۔"

کیوں؟"وہ سلگ کر بخت شاہ کی طرف مڑی اور چبھتی نظروں سے اسے دیکھا۔"تمہارا باپ پاکستانی تھا۔۔۔۔تمہارا دادا بھی پاکستانی تھا۔۔۔تم بھی پاکستانی ہو اور آف کورس تمہاری اولاد بھی پاکستانی ہے۔۔۔بڑے ایماندار تھے تمہارے باپ اور دادا۔۔۔پر تم پتہ نہیں کس پر چلے گئے۔۔۔غدار۔۔ تمہیں تو اپنے وطن سے پیار ہی نہیں لیکن اپنی معصوم بیٹی کے ذہن میں اس مٹی کے لیے نفرت کا بیج بو رہے ہو۔۔۔لعنت ہے تم پر۔۔اتنی ہی نفرت ہے پاکستان سے تو چلے کیوں نہیں جاتے۔تم جیسے غداروں کو یہاں رہنے اور جینے کا کوئی حق نہیں۔۔۔"فرط جذبات سے اس کا چہرہ سرخ ہو گیا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اور ایک بات اور۔۔۔روشنی۔۔۔۔تمہارا یہ باپ کہہ رہا تھا کہ اس پرچم کی کوئی ویلیو" نہیں؟اس پرچم کی قدر ان سے پوچھو تم، جن کو یہ ہلالی پرچم ان کے باپ کے تابوت کے ساتھ ملا ہو۔"اس کی آواز آخر پر بری طرح کانپی تھی۔بس آخر پر کانپی تھی۔غصہ سے،تکلیف سے، دکھ سے۔۔

اسے آج بھی یاد تھا کہ اس کے باپ کی میت کو اسی سبز ہلالی پرچم میں لپیٹ کر گھر لایا گیا تھا۔کوئی اس سے پوچھتا اس کے لیے یہ ہلالی پرچم کیا تھا۔وہ جان لٹا دیتی اگر یہ پرچم اس سے قربانی مانگتا۔

روشنی۔۔۔مجھ سے ایک وعدہ کرو۔۔۔"زمل نے واپس جھک کر روشنی کو دیکھا۔"آپ " ہمیشہ اس گرین فلیگ سے پیار کرو گی۔۔۔آپ کے ڈیڈ کچھ بھی کہیں مگر یہ فلیگ آپ کی پہچان ہے۔اس کی رسپیکٹ کرو گی۔اور اپنے ڈیڈ جیسی مت بننا۔۔۔۔پرامس؟"اپنا ہاتھ روشنی کے سامنے کرتے ہوئے وہ اس سے عہد مانگ رہی تھی۔وطن سے محبت اور وفا کا عہد۔روشنی نے اپنا ہاتھ اس کے ہاتھ میں دیا۔پھر نم آنکھوں سے مسکرائی۔یہ یقین دہانی تھی کہ وہ وطن سے وفا کا عہد نبھائے گی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ائی پرامس۔۔۔۔میں ہمیشہ اس گرین فلیگ کی رسپیکٹ کروں گی۔۔۔۔ڈیڈ بھی مجھے روک" نہیں سکتے۔"اس نے اپنا چھوٹا سا ہاتھ زمل کے ہاتھ میں دے کر عہد دہرایا تھا۔

دیکھ لیا۔۔۔"زمل نے جتانے والے انداز میں بخت شاہ کو دیکھا۔"تمہاری بیٹی کی رگوں میں" بھی ایک پاکستانی کا خون دوڑتا ہے۔۔۔وطن سے محبت اس کی سانسوں میں بسی ہے۔۔۔۔"وہ کہہ کر پلٹی اور بیگ سے پیسے نکال کر سٹال والے کو تھمائے۔

پاکستان۔۔۔میری پہچان ہے۔۔۔۔آپ مجھ سے میری پہچان نہیں چھین سکتے " ڈیڈ۔۔۔۔۔"زمل نے وہاں سے واپس مڑتے ہوئے روشنی کے الفاظ سنے تھے۔وہ رکی، پیچھے مڑ کر دیکھا روشنی اسے ہاتھ ہلا رہی تھی۔وہ یکدم مسکرائی پھر جوابا ًہاتھ لہرایا اور واپس مڑ گئی۔

ہے جرم اگر وطن کی مٹی سے محبت

یہ جرم صدا میرے حسابوں میں رہے گا

\---

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

زمل کدھر چلی گئی تھی۔۔۔یوں بتائے بغیر۔۔۔۔"حرمین فوراً اس کی طرف لپکی۔وہ "دو منٹ" کا کہہ کر ان دونوں کو وہیں چھوڑ کر پتہ نہیں کیا کرنے چلی گئی تھی۔

کچھ نہیں بس کسی کا دماغ سیٹ کرنا تھا۔۔"وہ بے نیازی سے بولتی ادھر ادھر دیکھنے لگی۔کوئی" رکشہ یا ٹیکسی نہیں مل رہا تھا۔

وہ تینوں تھک کر روڈ کنارے بینچ پر بیٹھنے لگی تھیں جب سر بہرام کو گاڑی سے نکل کر اپنی طرف بڑھتا دیکھ کر حیرت زدہ رہ گئیں۔

www.novelsclubb.com

اس وقت یہاں کیا کر رہی ہیں آپ تینوں؟"سر بہرام نے ان کے سامنے آکر سنجیدگی اور" رعب سے پوچھا۔

وہ۔۔۔"زمل سے بات نہ بنی۔"

کیا وہ؟"ابرو اٹھا کر سوال کیا گیا۔"

سر ہمیں لینے کوئی نہیں آیا تھا اور موبائل کے سگنل بھی نہیں آرہے تھے۔۔۔ہم لوگ"
ادھر رکشہ دیکھ رہے تھے مگر نہیں ملا۔۔۔"زوبیہ نے جلدی سے ان کے تیور دیکھ کر
وضاحت پیش کی۔

ہمم۔۔۔چلیں میں آپ کو ڈراپ کر دیتا ہوں۔۔۔"انہوں نے سر بہرام کی بات پر"
حیرت سے ان کی طرف دیکھا۔

جی۔۔۔!"وہ تینوں حیرت سے بیک وقت بولیں۔کہاں یہ کھڑوس پروفیسر ان کے پیچھے ہاتھ"
دھو کر پڑا رہتا تھا اور اب گھر چھوڑنے کی آفر کر رہا تھا۔

میں نے فارسی نہیں بولی۔۔۔میں آپ تینوں کو گھر چھوڑ دیتا ہوں۔۔۔اندھیرا ہو رہا ہے"
اور اس طرح مناسب نہیں کہ میں آپ تینوں کو یہاں سنسان سڑک پر چھوڑ دوں۔۔۔"وہ
ان تینوں کے حیرت سے کھلے منہ دیکھتا بڑے تحمل سے کہہ رہا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کسی رکشے والے پر بھروسہ کرنے سے اچھا تھا کہ سر سے لفٹ لے لی جائے۔اور اس بات کی کوئی گارنٹی بھی نہیں تھی کہ ان تینوں کو اس وقت کوئی رکشہ ملتا۔

اوکے سر۔"وہ تینوں گاڑی میں پچھلی سیٹ پر بیٹھ گئیں تو بہرام نے گاڑی سٹارٹ کر دی۔"

کیا ضرورت تھی اس کھڑوس سے لفٹ لینے کی۔۔۔اس نے ہمیں قتل کر کے پھینک دیا" تو۔۔۔"حرمین تپ کر زمل کے کان میں بولی تو زمل نے اس کے چٹکی کاٹی جس پر وہ "آااہ" کر کے رہ گئی۔

www.novelsclubb.com

پاگل عورت وہ ہمارے ٹیچر ہیں۔۔۔ان کی جگہ ہم کسی رکشے والے پر کیسے بھروسہ کر" لیتے۔۔۔"زوبیہ کے کہنے پر حرمین سکون سے بیٹھ گئی لیکن یہ خاموشی صرف دو منٹ کی تھی ۔اگلے ہی لمحے زوبیہ کے بال حرمین کے ہاتھ میں تھے۔گاڑی میں زوبیہ کی چیخ گونجی۔بہرام ہڑبڑا کر رہ گیا تھا اس افتاد پر۔ایکسیڈنٹ ہوتے ہوتے بچا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تمہاری ہمت کیسے ہوئی مجھے عورت کہنے کی۔۔۔؟"حرم خونخوار تیور لیے بولی۔"

آہ۔۔۔میرے بال چھوڑو۔۔۔حرم کی بچی ضائع ہو جائو گی میرے ہاتھوں۔۔۔"زوبیہ پھر" چیخی۔

بس!!!!خاموشش!"بہرام کی دھاڑ پر وہ تینوں اچھل کر رہ گئیں۔"

سوری سر۔۔۔۔"فٹ سے تینوں نے معذرت کی۔"

ایڈریس بتائیں۔۔۔۔"بہرام نے پیچھے مڑ کر ان تینون کو کھا جانے والی نظروں سے دیکھا۔"

زوبیہ کے ایڈریس بتانے پر اس نے دو منٹ بعد ہی اس کے گھر کے سامنے گاڑی روک دی" تھی۔اس کے گھر سے زرا آگے اس نے زمل کو ڈراپ کیا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

پریشان مت ہو۔۔۔۔ سر آدم خور نہیں ہیں۔۔۔۔"زمل جانے سے پہلے حرمین کو تسلی دے" کر گئی تھی۔

وہ دونوں تو جا چکی تھیں لیکن پیچھے اس بے چاری کو شیر کے ساتھ اکیلا چھوڑ کر۔ حرم کا گھر تھوڑا آگے تھا۔ایڈریس وہ بتا چکی تھی۔ بہرام سنجیدگی سے ڈرائیو کر رہا تھا یا شاید خاموشی سے غصہ ضبط کرنے کی کوشش کر رہا تھا۔وہ جتنی ٹھنڈی طبیعت کا مالک تھا یہ لڑکیاں اسے اتنا ہی گرم کر دیتی تھیں۔

تھینکیو سر!"اس کا گھر آ چکا تھا وہ تیزی سے باہر نکلی تھی لیکن شکریہ کہنے کے لیے دوبارہ واپس" مڑی۔وہ جواب دیے بغیر گاڑی آگے بڑھا کر لے گیا۔

کھڑوس۔۔۔۔!!!"دل میں وہ اسے نئے لقب سے نوازتی اندر چلی گئی۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ محبت سے جتنا بھی انکار کرتی۔۔۔ محبت اپنا آپ منوا کر چھوڑتی ہے۔۔۔۔اس کو بھی اقرار کرنا پڑا تھا۔۔۔۔

یہ کیسے ہو سکتا ہے؟"اس نے خود سے پوچھا تھا۔"

کیوں نہیں ہو سکتا؟محبت تو ہو سکتی ہے۔۔۔۔انفیکٹ محبت کے بغیر تو اس کائنات میں رنگ" نہیں ہو سکتے۔۔۔۔"دل نے جواب دیا تھا۔

محبت کیا ہوتی ہے؟"اسے یاد آیا اس نے زمل سے ایک بار پوچھا تھا۔"

www.novelsclubb.com

نہیں کر سکتی کیونکہ میں نہیں جانتی محبت کیا ہے؟ define میں محبت کے احساس کو کبھی" کیسے ہوتی ہے؟میں بس اتنا جانتی ہوں کہ محبت عزت ہوتی ہے۔۔۔۔وفا ہوتی ہے۔۔۔۔عمر بھر ساتھ نبھانے کا عہد ہوتا ہے۔۔۔ محبت کی سب سے خوبصورت definition ایک لفظ میں پوشیدہ ہے۔۔۔۔"نکاح!!"زمل کے سادگی سے کہے گئے الفاظ بہت گہرے تھے۔

لیکن مجھے محبت کیسے ہوئی؟" وہ اس وقت آئینہ کے سامنے کھڑی بالوں میں برش کر رہی تھی۔اس کے بال بے حد سلکی تھے سیاہ، چمکدار بال۔

محبت ہونے کے لیے تو ایک لمحہ ہی کافی ہوتا ہے۔۔۔۔"اس کے عکس نے جواب دیا تھا۔"

کیا مجھے واقعی مصطفیٰ علی خان سے محبت ہو گئی ہے؟" وہ پوچھ رہی تھی خود سے۔"

ہاں۔۔۔۔!"یک لفظی جواب آیا تھا۔اس نے اپنے دل کو ٹٹولنا چاہا۔اسے حیرت ہوئی۔اس" کے دل کی ہر دھڑکن ایک ہی نام پکار رہی تھی۔ مصطفیٰ علی خان۔۔۔۔وہ اس سے عشق کر بیٹھی تھی۔

محبت ہو چکی ہے
انجان موسم میں
بہت بے رنگ لمحوں میں
بنا آہٹ، بنا دستک، بہت معصوم سا سپنا

WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اتر آیا ہے آنکھوں میں

بنا سوچے، بنا سمجھے

کہا ہے دل نے چپکے سے

ہاں اس معصوم سپنے کو

آنکھوں میں جگہ دے دو

بنا روکے، بنا بولے، جھکا دیا ہے سر ہم نے

مگر تعبیر کیا ہو گی، یہ ہم جانے نہ دل جانے

بس معلوم ہے اتنا کہ دل کے فیصلے اکثر ہمیں کم راس آئے ہیں

مصطفی علی خان سے محبت کر بیٹھی ہوں۔۔۔اللہ اسے میرا محرم بنا دیں۔۔۔۔"یہ دعا مانگی تھی اس نے۔۔۔ محبت میں "اللہ" کو چھوڑ کر "انسان" کو مانگنے کا سفر شروع کر چکی تھی وہ۔۔۔۔۔ابھی آزمائش باقی تھی۔ابھی طویل ہجر کاٹنا باقی تھا۔۔۔ابھی تو اسے محبت کا امتحان جھیلنا تھا۔۔۔۔ لیکن کون جانے۔۔۔!

....

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس کے بڑے بھائی نے دروازہ کھولا تھا۔وہ سلام کر کے اندر داخل ہوئی لیکن اس کے بھائی نے سلام کا جواب دینا تک گوارہ نہ کیا۔اس کا دل دکھ سے بھر گیا۔کیسا بھائی تھا وہ؟وہ خاموشی سے اندر کی طرف بڑھی جب بھائی کی آواز نے اس کے قدم جکڑ لیے۔

رکو۔۔۔!"انہوں نے پیچھے سے آواز دی۔وہ رک گئی تھی لیکن ان کی طرف مڑی نہیں تھی۔آنسو بس پلکوں کی باڑ توڑ کر باہر نکلنے کو بے تاب تھے۔

www.novelsclubb.com

کس کے ساتھ آئی ہو تم اس وقت ؟"وہ غصہ سے ماتھے پر شکنیں ڈالے پوچھ رہے تھے۔"

بھائی میں۔۔۔"وہ پیچھے مڑ کر کچھ بولنے ہی لگی تھی جب عائلہ بھابھی وہاں صحن میں ہی" آ گئیں۔

ارے یہ کیا بتائے گی۔۔۔پتہ نہیں کس کے ساتھ آوارہ گردی کر کے آ رہی ہے۔"وہ زہر خند انداز میں بولیں۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB

!نہیں بھابھی میری بات سنیں آپ۔۔۔"وہ صفائی دینا چاہتی تھی لیکن کوئی سنتا تو پھر نا"

کیا سنوں میں؟میں نے خود اوپر چھت سے تمہیں کسی لڑکے کی گاڑی سے اترتے ہوئے دیکھا" ہے۔بتاؤ کس سے چکر چل رہا ہے؟"وہ عورت شاید زہر اگلنے میں ماہر تھی۔اس کی روح میں زہر اتر رہا تھا۔وہ بے جان ہو رہی تھی۔اس کا بھائی اسے شک کی نگاہ سے دیکھ رہا تھا۔اس کا دل منوں دکھ سے بھر گیا۔

بھابھی وہ میرے پروفیسر تھے۔۔۔"اس نے دبے دبے احتجاج بھرے انداز میں عائلہ کو" دیکھا۔

پروفیسر تھے تو کیا تم ان کے ساتھ یوں چکر چلاؤ گی؟ارے کوئی شرم و حیا ہے کہ نہیں؟باپ" بھائی کی عزت کا کوئی خیال نہیں؟"وہ اس کی ذات کے پرخچے اڑا رہی تھیں اور بھائی۔۔۔بھائی تو محافظ ہوتے ہیں اپنی بہنوں کے۔۔۔۔اس کا بھائی اپنی بیوی کی باتوں کو سچ مان کر اسے شک کی نگاہ سے دیکھ رہا تھا۔وہاں کھڑے کھڑے حرمین احمد کا جی چاہا وہ مر جاتی یا اس گھر میں ہی نہ آئی

www.novelsclubb.com

ہوتی۔۔۔اس کا راستے ہی میں ایکسیڈنٹ ہو گیا ہوتا۔۔۔یا پھر کوئی اسے گولی مار دیتا۔۔۔کم سے کم اپنی ذات کا تماشہ بنتے دیکھنے سے تو موت ہی بہتر تھی۔

سچ سچ بتاؤ کون تھا وہ؟"بھائی کی دھاڑ پر وہ اچھل کر رہ گئی۔ٹپ ٹپ آنسو گرنے لگے تھے اس" کی بھوری آنکھوں سے۔اتنی بے یقینی۔۔۔؟

شور سن کر اس کا دوسرا بھائی بھی باہر آگیا تھا۔اس کی امی بھی اپنی بیٹے اور بہو کی آوازیں سن کر باہر آچکی تھیں۔

حرمین۔۔۔"اس نے اپنے بیمار باپ کے کھانسنے کی آواز سنی جو چھڑی کے سہارے چلتا ہوا" اس کے ساتھ کھڑا ہو چکا تھا۔وہ اس کے ابو تھے۔اس کے ساتھ کھڑے تھے۔ہاں وہ اکیلی نہیں تھی۔

خدا اس دنیا میں کسی کو اکیلا نہیں کرتا میرے بچے۔۔۔!اگر پوری دنیا بھی انسان کے خلاف ہو" جائے پھر بھی کوئی ایک ایسا ضرور ہوتا ہے جو ہمیشہ ہماری ڈھال بن کر کھڑا ہو جاتا ہے۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB

برسوں پہلے ابو کی کہی ہوئی بات اسے یاد آئی تھی۔اس کے سب اپنے۔۔۔اس کی سگی ماں بھی اس وقت اس کے ساتھ نہیں کھڑی تھی۔

عرفان خاموش ہو جائو۔۔۔!وہ میری بیٹی ہے۔۔۔مجھے بات کرنے دو۔۔کیا ہوا ہے میری بیٹی؟"انہوں نے بڑے بیٹے کو ڈانٹ کر حرمین سے نرمی سے پوچھا۔"ابو میرا یقین کریں بھا بھی مجھ پر الزام لگا رہی ہیں۔۔آج میں اپنی دوستوں کے ساتھ واپس آرہی تھی لیکن ان کا بھی ڈرائیور نہیں آیا۔۔موبائل سروس بھی بند تھی۔۔میں کیسے اطلاع کرتی۔۔۔ہم لوگ کالج سے رکشے کی تلاش میں روڈ پر ہی تھیں۔۔لیکن ہمیں اپنے کالج کے پروفیسر بہرام مل گئے۔۔۔انہوں نے ہی ہم تینوں کو گھر ڈراپ کرنے کی آفر کی تھی کیونکہ ٹائم بہت زیادہ ہو گیا تھا۔۔۔ایک اجنبی رکشے والے پر ہم بھروسہ نہیں کر سکتے تھے اسی لیے ان سے لفٹ لینی پڑی۔۔"وہ آج وضاحت دے رہی تھی،اپنی صفائی دے رہی تھی ان سب کو۔۔۔وہ پھوٹ پھوٹ کر رونا چاہتی تھی.

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

واہ حرمین بی بی کیا کہنے تمہارے! کہانی تو بہت اچھی سنائی ہے تم نے۔۔۔" عائلہ بھابی تالی بجاتے ہوئے طنزیہ بولیں۔" عرفان میں آپ کو بتا رہی ہوں مجھے اس لڑکی کے لچھن ٹھیک نہیں لگتے۔۔۔"

میری بات کان کھول کر سن لو۔۔۔۔اگر تم مجھے دوبارہ کسی لڑکے کے ساتھ نظر آئی تو اچھا نہیں ہوگا۔۔۔ہماری کوئی عزت ہے اس معاشرے میں۔۔۔۔آج کے بعد اگر تم نے ایسی کوئی حرکت کی تو میں۔۔۔۔"عرفان بھائی کی بات پر اس کا چہرہ ذلت سے سرخ ہوا تھا۔مارے توہین کے اس کا خون کھول اٹھا تھا۔اس کا ضبط بس یہیں تک تھا۔

تو۔۔۔۔؟کیا کر لیں گے آپ؟ماریں گے مجھے؟موسٹ ویلکم،ماریں مجھے۔۔۔۔بلکہ ایک کام کریں۔۔۔۔"وہ بے خوفی سے ان کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر بولتی ہوئی کچن سے چھری اٹھالائی تھی۔

یہ لیں چھری۔۔۔چلیں ماریں مجھے۔۔۔۔میں بھی تو دیکھوں میرے بھائی میں کتنی غیرت ہے؟۔۔۔۔میں تو آوارہ ہوں نا۔۔۔تو چلیں مجھے مار دیں۔۔۔۔آج میرا قصہ ختم کریں

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

۔۔۔۔۔آپ کی عزت آپ کو مبارک ہو۔۔۔میں آپ کو اپنا خون معاف کرتی ہوں۔۔۔" وہ آنسوئوں کے درمیان چیخ چیخ کر بولتی اس وقت اذیت کی گہرائیوں میں تھی۔

زندگی میں سب سے زیادہ تکلیف تب ہوتی ہے جب اپنے ہی اعتبار نہ کریں۔دکھ اس بات کا نہیں ہوتا کہ لوگ کیا کہہ رہے ہیں۔۔۔لوگوں کی باتوں کا برا نہیں لگتا۔۔۔۔دکھ تو اس بات کا ہوتا ہے کہ اپنے ہی اعتبار نہیں کرتے۔۔۔۔اپنے ہی ہوتے ہیں جو سب سے زیادہ تکلیف دیتے ہیں۔۔۔غیروں کی باتوں کو تو انسان نظر انداز کر دیتا ہے لیکن اپنوں کی طرف سے ملنے والی تکلیف ہر بار نئے سرے سے دل دکھاتی ہے۔

حرمین۔۔۔۔۔یہ کیا کر رہی ہو رکھوا سے۔۔۔لگ جائے گی۔"ابو اس کے ہاتھ میں چھری دیکھ کر دہل گئے تھے۔

ابو دیکھیں۔۔۔آج آپ کی بیٹی مر گئی ہے۔۔۔۔آج حرمین احمد کا انتقال ہو گیا"

ہے۔۔۔۔آپ کے سامنے کھڑی یہ لڑکی کوئی زندہ لاش ہے جس کی صرف سانسیں چل رہی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہیں۔۔۔۔آپ سب نے مجھے مار دیا ہے۔۔۔آج حرمین احمد کے اپنوں نے ہی اس کا قتل کر دیا ہے۔۔"وہ چیخ چیخ کر بولتی آخر میں نفرت سے اپنے دونوں بھائیوں کو دیکھ کر رہ گئی۔

اس کی ماں۔۔۔ نہیں وہ اس کی ماں نہیں تھی شاید۔وہ صرف اس کے بھائیوں کی ماں تھی۔وہ اس کی ماں ہوتیں تو اس کو سینے سے لگا لیتیں۔۔۔لیکن نہیں اس کی ماں کو صرف اپنے بیٹوں سے پیار تھا بس۔حرمین کہاں تھی؟وہ کہیں بھی تو نہیں تھی!

حرم۔۔۔۔میرے بچے ایسے مت کہو!"ابو تڑپ کر بولے تھے۔وہ سٹک کی مدد سے چلتے ہوئے اس کے پاس آئے تھے۔

www.novelsclubb.com

کیوں؟کیوں نا کہوں؟مر چکی ہوں میں۔۔۔آپ کے بیٹے نے مجھے مار دیا ہے۔۔۔پوچھیں ان سے اتنی ہی مردانگی اور غیرت ہے تو اپنی بیوی کا منہ بند کیوں نہیں کرواتے جوان کے سامنے ان کی بہن پر الزامات لگا رہی ہیں۔"وہ ہزیانی انداز میں عرفان کو سرخ نگاہوں سے دیکھتی ہوئی چلائی تھی۔

حرمین۔۔۔!"عرفان کا ہاتھ اٹھا تھا جو اس کے چہرے تک پہنچنے سے پہلے بیچ میں ہی کسی نے پکڑ لیا تھا۔وہ خوف سے آنکھیں میچ گئی تھی۔اس نے اپنی آنسوئوں سے بھری آنکھیں کھولیں تو جس شخص کو سامنے دیکھا تھا اسے یقین نہیں آیا۔

بھائی محافظ ہوتے ہیں بہنوں کے۔۔۔کیسے مرد ہو تم اپنی بہن پر ہاتھ اٹھاتے ہوئے شرم نہیں آتی۔۔۔لعنت ہے تم جیسوں کی مردانگی پر۔۔۔آئندہ اس پر ہاتھ اٹھانے سے پہلے دس بار سوچنا۔۔۔مجھے ایک سیکینڈ نہیں لگے گا تمہارا ہاتھ توڑنے میں۔۔۔"انگلی اٹھا کر اس کو تنبیہ کرتا وہ ایک ایک لفظ کٹیلے لہجے میں چبا چبا کر بولا تھا۔

تمہاری ہمت کیسے ہوئی ہمارے آپس کے معاملات میں دخل اندازی کرنے کی؟۔۔۔تم ہو کون؟"راشد اپنے بڑے بھائی کے ساتھ کھڑا ہو کر نو وارد پر چیخا۔

اونہہ۔۔۔!"اس نے نفی میں گردن ہلائی۔"یہ تمہارا آپس کا معاملہ نہیں ہے۔۔۔یہ ایک لڑکی کے کردار کا معاملہ ہے۔۔۔ایک غلط فہمی کی بنیاد پر تم لوگ اس پر الزام لگا رہے

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہو۔۔۔کیسے بھائی ہو تم لوگ۔۔۔ڈوب کے مرنے کا مقام ہے تم لوگوں کے لیے۔۔۔"

وہ ان دونوں کو شعلہ بار نگاہوں سے دیکھتے ہوئے چلایا تھا۔

ہمیں مت سکھائو۔۔۔تم ہو کون؟" عرفان بھائی کو غصہ آگیا تھا۔"

میں بہرام شاہ ہوں۔۔۔حرمین کا پروفیسر۔" حرمین نے بھیگی پلکیں اٹھائیں۔وہ اس کے لیے" لڑ رہا تھا۔اس کے حق میں بول رہا تھا۔وہ پلک جھپکے بنا اسے دیکھ رہی تھی مگر وہ اسے نہیں دیکھ رہا تھا۔

www.novelsclubb.com

تو تم یہاں کیا کر رہے ہو؟" راشد غصہ سے چند قدم آگے آکر بولا۔"

دیکھئیے میں یہاں صرف حرمین کو اس کا بیگ دینے آیا تھا جو یہ گاڑی میں بھول آئی تھیں" ۔۔۔" وہ تحمل سے بولا۔

ارے بس کرو سارا دن تمہارے ساتھ تھی۔۔۔ پتہ نہیں کہاں کہاں پھرتی رہی ہے اور پتہ" نہیں کتنے عاشق بنا رکھے ہیں اس نے۔۔۔ اللہ جانے کالج میں جا کر کیا گل کھلاتی رہی ہے۔۔۔" عائلہ بھابھی اس کے کردار کی دھجیاں بکھیر رہی تھیں۔ اس کی سماعتیں پتھرانے لگی تھیں۔ وہ اس شخص کے سامنے اپنے لیے یہ سب سننے سے پہلے مر جانا چاہتی تھی۔

آپ ہوتی کون ہیں اس کے کردار کو جج کرنے والی۔۔۔ مجھے صرف پچیس منٹ لگیں گے" آپ کے شاندار ماضی کا ریکارڈ لا کر رکھ دوں گا۔۔۔ جانتی نہیں ہیں مجھے آپ۔۔۔؟" بہرام کا تو دماغ ہی گھوم گیا تھا۔

ارے دیکھیں عرفان۔۔۔ آپ کی بہن کا عاشق میرے ساتھ بدتمیزی کر رہا ہے۔۔۔" عائلہ" کے جھوٹے آنسو دیکھ کر عرفان کو غصہ آگیا۔

حرمین۔۔۔!" وہ زور سے دھاڑا۔"

آاااہ!" احمد صاحب دل پر ہاتھ رکھ کر نیچے گرتے چلے گئے۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ابووووو! "حرمین کی دلخراش چیخ بلند ہوئی۔وہ تیزی سے ان کی طرف بڑھی۔"ابو۔۔۔ابو" "کیا ہوا ہے آپ کو؟

حرمین،انکل کو ہارٹ اٹیک ہوا ہے ان کو ہاسپٹل لے کر جانا ہو گا۔۔۔"بہرام ان کو سہارا" دے کر کھڑا کرتا ہوا باہر کی طرف بڑھ رہا تھا۔

کیسی قسمت تھی دو جوان بیٹوں کے ہوتے ہوئے بھی باپ کو سہارا کوئی غیر دے رہا تھا۔اس کی امی آگے بڑھی تھیں اور اس کا بازو پکڑ لیا تھا۔وہ جو ابو کے ساتھ ہاسپٹل جانے لگی تھی ان کے روکنے پر مڑی۔لیکن امی سے پڑنے والے تھپڑ نے اس کی قوت گویائی چھین لی تھی۔اور اس تھپڑ سے زیادہ تکلیف دہ ان کے الفاظ تھے۔

تم ہمیں ایک ہی بار میں کیوں نہیں مار دیتی؟۔۔۔۔تم۔نے ہمارا جینا حرام کر رکھا ہے۔" ۔۔۔پہلے میرے بیٹے کو کھا گئی اور اب میرے شوہر کو!"وہ روتے ہوئے بول رہی تھیں۔اسے کوس رہی تھیں۔بددعائیں دے رہی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ارے نہیں امی۔۔۔۔میں کیسے مار سکتی ہوں آپ لوگوں کو۔۔۔فساد کی جڑ تو میں ہوں نا! سب" کے لیے پریشانی کی وجہ ہوں میں۔۔۔میرے باپ اور بھائیوں کی عزت خراب ہوئی ہے میری وجہ سے۔۔۔مرنا تو مجھے چاہیے نا! دعا کیا کریں میرے لیے۔۔کہ میں۔۔۔مر جائوں۔۔۔۔دعا کیا کریں حرمین احمد مر جائے۔۔آپ سب کی زندگی میں سکون صرف حرمین کے مرنے سے ہی آئے گا۔۔۔۔اور شاید۔۔۔ارشمیل۔۔۔۔بھی واپس آجائے۔۔۔"وہ ٹوٹے ہوئے لہجے میں کہتی گیٹ پار کر گئی تھی۔

کسی کو کیا بتاتا میں

کسی کو کیا سناتا میں

بہت لمبی کہانی تھی

بہت غمگیں فسانے تھے

بہت گہری محبت تھی

بہت کم ظرف لوگوں سے

بہت مضبوط رشتے تھے

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

بہت کمزور لوگوں سے

وہ سب نظروں کا دھوکہ تھا

وہ جادو گر زمانے تھے

بہت آسان لوگوں کے

بہت مشکل بہانے تھے

لہو میں ڈوب کر پایا

سراغ زندگی میں نے

بہت بے ضرر لوگوں کے

بہت قاتل نشانے تھے

تعلق جن سے رکھا تھا

تعلق ٹوٹ جانے پر

بہت سستے نکل آئے

بہت انمول جانے تھے

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ سیٹھ بخت شاہ کے گھر کے ڈرائینگ روم میں خفیہ کیمرے لگا آیا تھا۔یہ کام اس نے نہایت ہوشیاری سے اس وقت کیا تھا جب چوکیدار سیٹھ بخت شاہ کو بلانے اندر گیا تھا۔اس کا ارادہ اب ثوبان خان کے پاس جا کر اسے اطلاع دینے کا تھا۔وہ اسی سوچ میں تھا جب اس کے فون کی گھنٹی بج اٹھی۔اس نے فون کان سے لگایا اور دوسری جانب اسے جو کہا گیا تھا اسے سن کر وہ بے حد حیرت زدہ تھا۔

تم سن رہے ہو؟جواب دو۔"فون کے دوسری جانب موجود شخص اس کی خاموشی پر بے چینی" سے بولا۔

ہاں۔۔۔!"اس کے چہرے پر سوچ کی گہری پرچھائیاں تھیں۔وہ متفکر نظر آنے لگا۔یکلخت" کچھ سوچ کر اس نے فون کان سے لگایا اور بات کرتے ہوئے بس میں سوار ہو گیا۔بس اسلام آباد کی صاف ستھری سڑک پر رواں دواں تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کیا مجھے کبھی منزل ملے گی؟ ہم جیسوں کے مقدر میں ہمیشہ چلتے رہنا ہی لکھا ہے شاید!"وہ آنکھیں بند کیے بس کی سیٹ کی پشت سے ٹیک لگائے سوچ رہا تھا۔

بس سٹاپ پر رک گئی تو وہ باہر نکل آیا۔اپنی منزل پر پہنچ کر اس نے ادھر ادھر دیکھا۔وہاں کوئی نہیں تھا۔وہ موبائل پر کوئی نمبر ملانے لگا۔دوسری جانب سے فون اٹھانے پر وہ دبے دبے جوش سے بولا تھا۔

سلام ساب!ام نے آپ کو یہ بتانا تھا کہ ام تھوڑا دیر سے آئے گا۔اماری اماں کا طبیعت خراب ہو گیا ہے۔ام اسپتال جا رہا ہے۔"اس نے آواز میں بھرپور مسکینیت پیدا کرتے ہوئے اطلاع دی تھی۔

اچھا ٹھیک ہے لیکن بخت شاہ سے ملاقات ہوئی؟"شرفو نے بے زاریت سے سوال کیا۔اسے کیا غرض تھی بھولے کی بیمار ماں کا حال پوچھنے سے۔

www.novelsclubb.com

ہاں ساب ہوئی تھی ملاقات اور اس نے ام کو دوبارہ نوکری دے دی ہے اور آپ لوگوں کی جاسوسی کرنے کا بولا ہے۔۔۔ام کو اس کا بھروسہ جیتنا ہے بس۔۔۔"

یہ تو اچھی بات ہے۔۔۔بس تم ویسا ہی کرنا جیسا میں کہتا جائوں۔۔۔"شرفو مکروہ ہنسی ہنستے ہوئے بولا۔

" ٹھیک ہے ساب۔۔۔اب ام اپنے اماں سے ملنے جا رہا ہے۔۔۔"

ہاں ہاں جائو۔۔۔"شرفو نے بے زاریت سے کہہ کر کال کاٹ دی۔بھولا بے بسی سے فون کو دیکھ کر رہ گیا تھا۔کیا انسانوں میں تھوڑی سی بھی ہمدردی اور انسانیت باقی نہیں رہی تھی؟

یار حرم کا فون بند جا رہا ہے۔اللہ کرے سب ٹھیک ہو پتہ نہیں کیوں میرا دل گھبرا رہا ہے۔"ہمیں اسے اکیلی نہیں چھوڑنا چاہیے تھا۔"زمل نے لب کاٹتے ہوئے عجلت میں زوبیہ کو میسیج

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کیا۔اس کے چہرے پر تفکر کی لکیریں تھیں جو وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ گہری ہوتی چلی جا رہی تھیں۔

ہاں اب تو میں بھی گلٹی فیل کر رہی ہوں۔۔۔۔لیکن یار وہ ہمارے ٹیچر ہیں فکر مت کر وہ صحیح سلامت اپنے گھر پہنچ گئی ہو گی۔۔۔"زوبیہ تسلی دیتے ہوئے بولی۔خود اس کا اپنا دل بھی پریشان تھا۔وہ شام سے آن لائن نہیں ہوئی تھی ورنہ یہ ان تینوں کا معمول تھا اس وقت وہ تینوں واٹس ایپ پر چیٹنگ کیا کرتی تھیں۔

اللہ کرے وہ ٹھیک ہو بس۔۔۔۔"زمل نے دعا مانگی تھی۔"

وہ دونوں ایک دوسرے کو تسلی دے رہی تھیں مگر حقیقت میں دونوں ہی دل میں پریشان ہو رہی تھیں۔یہ دوستی کا رشتہ ہوتا ہی ایسا ہے۔یہ خون کے رشتوں سے بڑھ کر احساس کا رشتہ ہوتا ہے۔دوستوں کی تکلیف پر دل تڑپ اٹھتا ہے۔وہ دونوں جانتی تھیں کہ حرم کی بھابھیاں اس کا جینا حرام کیے رکھتی ہیں۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

زمل نے بے دلی سے فون آف کر دیا۔اداسی کی ایک لہر نے اسے اپنی لپیٹ میں لے لیا تھا۔وہ وضو کرنے اٹھ کھڑی ہوئی تھی۔

"نفل پڑھ کر جیسے ہی اس نے سلام پھیرا اس کے دل سے دعا نکلی تھی۔۔۔۔"یا اللہ خیر کرنا!

حرم میری بہت اچھی دوست ہے اللہ۔۔۔۔میرا دل بہت بے چین ہو رہا ہے۔۔۔۔اللہ پلیز اس کی حفاظت کریں۔۔۔۔اس کی ہر مشکل کو دور فرما دیں۔۔۔"وہ چہرے پر ہاتھ پھیر کر اٹھ کھڑی ہوئی۔اس کے اندر سکون کی ایک لہر دوڑ گئی تھی۔آنکھیں موندتے ہی نیند نے اسے جا لیا۔

"پیشنٹ کے ساتھ کون ہے؟"ڈاکٹر آئی سی یو سے باہر آ کر ان کی طرف بڑھا۔حرمین تیزی سے اٹھ کھڑی ہوئی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

میں۔۔۔میں ہوں۔۔۔ان کی بیٹی۔۔۔" حرمین رندھی ہوئی آواز میں بولی۔ڈاکٹر نے ایک نظر اسے دیکھا۔اس کی حالت قابل رحم تھی۔ بھوری آنکھیں رونے کی وجہ سے سرخ ہو رہی تھیں۔اس کے سر سے چادر ڈھلک کر شانوں پر پھسل رہی تھی۔الجھے بکھرے بال چہرے کے اطراف میں گر رہے تھے۔ڈاکٹر نے ایک نظر اس کے ساتھ کھڑے بہرام پر ڈالی اور بولنے کے لیے الفاظ جمع کیے۔

ڈاکٹر صاحب اب کیسے ہیں انکل؟" بہرام خود بھی پریشان ہو گیا تھا اس صورتحال سے۔"

آیئے میرے ساتھ۔" ڈاکٹر اسے ساتھ لے کر اپنے روم کی طرف بڑھا۔"

پیشنٹ کی حالت بہت کریٹیکل ہے۔ان کو ہارٹ اٹیک آیا ہے۔رپورٹس کے مطابق وہ پچھلے" پانچ سال سے ہارٹ پیشنٹ تھے۔فوری طور پر آپریشن کرنا ہو گا۔۔۔" ڈاکٹر کے تفصیل سے بتانے پر وہ مضطرب ہو گیا۔

www.novelsclubb.com

ڈاکٹر مصطفی پلیز میری ریکویسٹ ہے ہیشنٹ کی بیٹی کو ابھی کچھ مت بتائیے گا۔۔۔میں" آپریشن کے لیے پیسے جمع کروادیتا ہوں۔۔۔لیکن۔۔۔کتنے پرسنٹ کامیابی کے چانسز ہیں ؟"وہ پریشان تھا۔مضطرب تھا۔اس کے وہم وگمان میں بھی ایسی کوئی سچویشن نہیں تھی۔یہ کیا ہو گیا تھا اور کیا ہونے جا رہا تھا۔

اس بارے میں ہم کچھ نہیں کہہ سکتے۔۔۔رسک فیکٹر بہت زیادہ ہے۔۔۔آپریشن کی" کامیابی کا چانس دس فیصد ہے۔۔۔ہم کچھ نہیں کہہ سکتے۔۔۔آپ اللہ سے دعا کریں ۔۔۔"۔ڈاکٹر مصطفی اس کا کندھا تھپتھپا کر باہر نکل گیا تھا اور وہ وہیں ساکت بیٹھا رہ گیا تھا۔ "ہم کچھ نہیں کہہ سکتے۔۔۔آپ آللہ سے دعا کریں۔"ماضی کی یاد تازہ ہو گئی تھی۔۔۔۔ایک بار پھر دل ریزہ ریزہ ہوا تھا لیکن وہ خود کو سنبھال کر باہر کی طرف بڑھ گیا۔

کیا کہا ڈاکٹر نے؟"حرمین بے تابی سے اس کی طرف بڑھی۔"

اا۔۔۔کک۔۔۔کچھ نہیں۔۔۔"وہ ٹال گیا۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB

میرے ابو ٹھیک ہو جائیں گے ؟"بھوری آنکھوں میں ایک آس تھی۔۔۔۔ایک امید تھی۔۔۔

انشااللہ۔۔۔۔حرمین آپ دعا کریں اپنے ابو کے لیے ان کا آپریشن ہو گا۔۔۔۔"وہ تحمل سے بولا۔

"آپریشن کیوں ؟"

ان کو ہارٹ اٹیک ہوا ہے اور پچھلے پانچ سال سے ان کو یارٹ پرابلم تھا۔بر وقت علاج نا ہونے کی وجہ سے وہ اس حال تک پہنچے ہیں۔۔۔"اسے تفصیل بتانی ہی پڑی۔

میں دعا کرتی ہوں ابو کے لیے۔۔۔۔اللہ کو میری سننی ہی ہو گی۔۔۔۔میرے ابو میرا واحد سہارا ہیں۔۔۔۔ابو نے مجھے کبھی نہیں بتایا کہ ان کو دل کا مسئلہ ہے۔"وہ بڑبڑاتے ہوئے پر ئیر ہال کی طرف بڑھ گئی۔بہرام کو اس پل اس پر بے تحاشہ ترس آیا تھا۔اس کی زندگی ایک دن میں کیا سے کیا ہو گئی تھی ؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ایکسیوزمی بہرام سر آپ ہیں ؟"نرس نے اس کو مخاطب کر کے پوچھا۔"

" جی میں ہوں۔"

اپ کو پیشنٹ بلا رہے ہیں۔۔۔"نرس پیغام دے کر چلی گئی۔وہ ہمت جمع کرتا ہوا اندر داخل" ہوا۔احمد صاحب کی حالت ٹھیک نہیں تھی۔وہ اس وقت مصنوعی مشینوں کے ساتھ جکڑے ہوئے تھے۔

بیٹا۔۔۔یہاں۔۔۔میرے پاس آئو۔۔۔۔"وہ آکسیجن ماسک اتارتے ہوئے اسے اپنے" قریب آنے کا اشارہ کر رہے تھے۔

جی انکل !"وہ تابعداری سے ان کے قریب آکر بولا۔"

بیٹا میری ایک بات مانو گے ؟"وہ نحیف آواز میں بولے۔"

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

آپ حکم کریں انکل!"وہ ان کے ہاتھ تھام کر بولا۔"

آج یہ جو تماشہ۔۔۔۔ہوا ہے تم دیکھ ہی چکے ہو۔۔۔۔میں جانتا ہوں میں رخصت ہونے والا ہوں۔۔۔۔میرے بعد میری بیٹی کا کوئی نہیں ہوگا۔۔۔۔میں اسے کوئی محفوظ سہارا دینا چاہتا ہوں۔۔۔۔میں تم سے۔۔۔درخواست کرتا ہوں۔۔۔۔میری بیٹی سے نکاح کرلو۔۔۔۔میری آخری خواہش پوری کردو۔۔۔"بولتے ہوئے ان کا سانس اکھڑنے لگا تھا۔آواز ہانپ گئی تھی۔ چہرے پر تکلیف کے آثار ابھرنے لگے تھے۔

یہ کیا کہہ رہے تھے وہ؟حرمین سے نکاح؟اس نے کبھی ایسا سوچا تک نہیں تھا۔لیکن اس بوڑھے آدمی کی آخری خواہش کو بھی رد نہیں کر سکتا تھا۔وہ عجیب مخمصے میں پڑ گیا۔

تم پر کوئی زور زبردستی نہیں ہے بیٹا۔۔۔بس یہ میری آخری خواہش ہے۔۔۔"وہ دھیرے سے بولے۔ان کی آنکھوں کے گوشے بھیگے ہوئے تھے۔ان کو آخری وقت میں بھی اپنی بیٹی کا ہی خیال تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

میں تیار ہوں نکاح کے لیے۔۔۔"وہ سر اٹھا کر یکدم بولا۔احمد صاحب بے یقینی سے اسے" دیکھتے رہے پھر ایک دم پر سکون ہو کر مسکرائے۔

جیتے رہو بیٹا۔۔۔خدا تمہیں خوش رکھے۔۔۔"وہ نم آنکھوں سے بولے۔"

اور پھر آدھے گھنٹے میں ہی سب تیاریاں ہو گئیں۔مولوی آچکا تھا۔بہرام کی طرف سے اس کے دوست تھے اور احمد صاحب کے کچھ عزیز تھے۔ان کے گھر والوں کو اس سارے قصے کا کچھ نہیں پتہ تھا۔

www.novelsclubb.com

وہ نماز پڑھ کر آئی تو اسے احمد صاحب کا پیغام ملا۔ان کو مشینوں کے سہارے سانس لیتے دیکھ کر اس کے دل میں شدت سے تکلیف ہوئی تھی۔

میں نے تمہارے لیے ایک فیصلہ کیا ہے۔مجھے یقین ہے تم میرا مان رکھو گی۔۔۔"ابو نے" شفقت سے کہا تو وہ رو پڑی۔

میری جان آپ پر قربان۔۔۔آپ حکم کریں ابو."وہ گلوگیر آواز میں بولی۔"

میں نے بہرام سے تمہارے نکاح کا فیصلہ کیا ہے۔۔۔"انہوں نے اسے بولنے کے قابل" نہیں چھوڑا تھا۔

"لیکن۔۔۔۔"

لیکن ویکن کچھ نہیں۔۔۔میں اس سے بات کر چکا ہوں۔۔۔میرے بعد تمہارا کون ہو گا؟ یہ" دنیا بہت ظالم ہے۔۔۔میں تمہیں ایک محفوظ سہارا دینا چاہتا ہوں۔۔"وہ مدہم آواز میں بولے۔ان کے نحیف چہرے پر صرف حرمین کے لیے فکر مندی تھی۔

"ابو ایسی باتیں مت کریں۔۔۔۔"

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"تم میری بات مانو گی یا نہیں؟" انہوں نے حتمی انداز میں پوچھا تو وہ سر جھکا گئی مطلب اس کو کوئی اعتراض نہیں تھا۔

نکاح نامے پر دستخط کرتے ہوئے اسے کچھ محسوس نہیں ہوا۔ وہ اس وقت حواسوں میں ہی کب تھی۔۔۔ اسے تو بس فکر تھی اپنے ابو کی۔ وہ ٹھیک ہو جاتے۔ وہ ان کے لیے کچھ بھی کرنے کو تیار تھی۔

"میری بیٹی کا بہت خیال رکھنا۔۔۔" انہوں نے آپریشن تھیٹر میں جانے سے پہلے آخری بات بہرام سے کی تھی جس پر اس نے وعدہ کیا تھا۔

"میں اس کا ہمیشہ خیال رکھوں گا۔ کبھی اس پر آنچ نہیں آنے دوں گا۔ یہ میرا وعدہ ہے۔۔" وہ مضبوط انداز میں مسکرا کر بولا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

آپریشن تھیٹر میں ڈاکٹرز موجود تھے۔اندر حرمین کے ابو کا آپریشن چل رہا تھا۔گھڑی کی سوئیوں نے رات کے تین بجنے کا اعلان کیا۔بہرام تب سے اس کے ساتھ ہی تھا۔وہ اس وقت کاریڈور میں ایک بینچ پر بیٹھی ہوئی تھی۔بہرام دیوار کے ساتھ ٹیک لگائے کھڑا تھا۔

سردی بہت زیادہ تھی لیکن اسے محسوس نہیں ہو رہی تھی۔جب دل ہی مر جائے تو سارے احساسات مفلوج ہو جاتے ہیں۔اسے بھی کچھ محسوس نہیں ہو رہا تھا۔وہ پتھر کی مورت بنے بیٹھی تھی۔اس کی چادر سر سے ڈھلک چکی تھی۔بالوں کی الجھی ہوئی لٹیں چہرے کے اطراف میں بکھری ہوئی تھیں۔بھوری آنکھیں اس وقت بے تحاشہ سرخ ہو رہی تھیں۔وہ رونا چاہتی تھی لیکن نہیں رو پا رہی تھی۔آنسو بھی ختم ہو چکے تھے۔

www.novelsclubb.com

بہرام کب سے اسے ہی دیکھ رہا تھا۔اس کی نظر گھڑی پر گئی۔تین بج چکے تھے۔وہ آہستگی سے قدم قدم چلتا اس کے سامنے آکر کھڑا ہو گیا۔وہ چند پل اسے دیکھے گیا۔شاید وہ بولنے کے لیے الفاظ جمع کر رہا تھا۔زندگی میں بعض اوقات ایسا وقت آجاتا ہے جہاں الفاظ بھی کام نہیں آتے۔کوئی الفاظ دل کو تسلی نہیں دے سکتے۔وہ اسے کن الفاظ میں تسلی دیتا۔وہ چپ چاپ اس کے برابر تھوڑا سا فاصلہ رکھ کر بینچ پر بیٹھ گیا۔

پریشان ہو؟" وہ کچھ دیر بعد دھیرے سے بولا تھا۔"

ہاں! بہت پریشان ہوں۔" وہ کچھ دیر بعد سامنے دیکھتے ہوئے سرگوشی نما بولی۔"

یاایھاالذین آمنوااستعینو بالصبر والصلوات (اے ایمان والو صبر اور نماز کے ذریعے اللہ سے " مدد مانگو۔)" قرآن کی ایک آیت اس نے جواب میں پڑھی تھی اور وہ کچھ بول نہیں سکی تھی۔

اللہ نے مجھے اکیلا چھوڑ دیا ہے۔۔۔۔میرا کوئی نہیں ہے۔" وہ بے بسی سے بولی۔ وہ اس وقت " کسی ایسے مسافر کی طرح تھی جس کا سارا مال واسباب کوئی لوٹ کر لے گیا ہو اور وہ کسی ویرانے میں اکیلی بیٹھی اپنی قسمت پر نوحہ کناں ہو۔

ان اللہ مع الصابرین (بے شک اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔)" وہ نرمی سے بول رہا" تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

حرمین تم سے کس نے کہا تم اکیلی ہو؟ میں ہوں نا تمہارے ساتھ۔" حرمین نے ایک دم" چونک کر دیوار سے نظریں ہٹائی تھیں اور سر اٹھا کر اسے دیکھا۔کچھ حیرت سے، کچھ بے یقینی سے۔کیا یہ وہی تھا؟ پھر ایک دم اس کی آنکھوں میں نمی تیر گئی تھی۔

لیکن میں اپنے ابو کے بغیر نہیں رہ سکتی۔اللہ میرے ساتھ ہی ایسا کیوں کر رہے " ہیں۔۔۔۔میں نے آج تک کسی کے ساتھ برا نہیں کیا۔۔۔کبھی کسی کا دل نہیں دکھایا۔۔۔پھر میں ہی کیوں۔۔۔؟" وہ ایک دم بے بسی سے چہرہ دونوں ہاتھوں میں چھپا کر رو پڑی تھی۔اس کے رونے سے جانے کیوں بہرام کو تکلیف ہوئی تھی۔

ولنبلونکم بشئ من الخوف والجوع ونقص من الاموال والانفس والثمرات (اور ہم ضرور " آزمائیں گے تم کو تھوڑے سے ڈر اور بھوک سے اور مالوں اور جانوں اور پھلوں کی کمی سے۔)" اس نے جواب میں ایک اور آیت پڑھی تھی۔ایک اور دلاسہ دیا تھا۔ایک اور دلیل دی تھی۔

جانتی ہو تمہیں اللہ آزما رہا ہے اور وہ ان لوگوں کو آزماتا ہے جن سے وہ محبت کرتا ہے۔۔۔۔یہ " آزمائش ہے۔۔۔۔عذاب نہیں۔۔۔۔آزمائش میں اس سے صبر اور نماز کے ذریعے مدد مانگو۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ مختلف طریقوں سے انسان کو آزماتا ہے۔۔۔۔ کسی کو اس کے پیاروں سے دور کر کے۔۔۔ کسی کے مال اور اولاد کے ذریعے۔۔۔" وہ نرمی سے اسے سمجھا رہا تھا۔اس کے وجیہہ چہرے پر بے حد نرمی تھی۔

" میں اور کتنا صبر کروں۔۔۔ کتنا صبر ؟ میں نے بچپن سے لے کر ہر نماز کے بعد اللہ سے صبر مانگا ہے۔۔۔ میں ہر وقت اللہ سے کہتی تھی مجھے صبر دے۔۔۔" وہ رو پڑی۔ بھوری آنکھوں سے آنسو ٹپ ٹپ گرنے لگے تھے۔

" حرمین۔۔۔۔ میری ایک بات یاد رکھنا اللہ سے صبر کبھی مت مانگنا۔ تم صبر مانگو گی تو آزمائش آئے گی۔۔۔ اللہ تمہیں آزمائے گا۔۔۔۔ تم شکر کیا کرو۔۔۔اس کی نعمتوں کا۔اللہ کہتا ہے تم میرا شکر ادا کرو گے تو تمہیں اور زیادہ عطا کروں گا۔۔۔ لیکن جو صبر کرتے ہیں ان پر آزمائش آتی ہے اور آزمائش میں صبر کرنے پر اجر ہے۔۔۔۔ اللہ فرماتا ہے۔۔۔۔۔ وبشر الصابرین (اور صبر کرنے والوں کو خوشخبری دے دو۔)" وہ اس کی آنکھوں میں دیکھتا ہوا بولا تھا۔وہ ساحر تھا جو اسے قرآن کی آیتیں سنا کر اپنے سحر میں جکڑ چکا تھا۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تمہیں پتہ ہے حرمین انسان کے پاس بہت سی نعمتیں ہوتی ہیں جن پر وہ شکر ادا نہیں کرتا لیکن" جب اس پر کوئی مصیبت آتی ہے تو کہتا ہے "اللہ نے میرے ساتھ اچھا نہیں کیا۔"وہ سامنے دیکھ کر بولا تھا۔

لیکن میں نے کبھی اللہ سے شکوہ نہیں کیا۔۔۔"وہ نم آنکھوں سے بولی۔"

الذین اذا اصابتھم مصیبتہ قالو آنا للہ وانا الیہ راجعون۔(ان لوگوں پر جب کوئی مصیبت پہنچتی" ہے تو کہتے ہیں کہ ہم اللہ ہی کے ہیں اور ہم اسی کی طرف لوٹنے والے ہیں)۔"وہ اس کی بات کاٹ کر سکون سے بولا۔

www.novelsclubb.com

تم ابھی کہہ رہی تھی کہ اللہ نے تمہارے ساتھ ہی کیوں ایسا کیا؟ تم شکوہ کر رہی تھی۔۔۔تم" شکر کرو۔۔۔اللہ اگر ہم سے ایک چیز لیتا ہے نا تو اس کو بہترین سے replace کر کے عطا کرتا ہے۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

آپ اتنی اچھی باتیں کیسے کر لیتے ہیں۔۔۔"وہ نم آنکھوں سے مسکراتی ہوئی اس کی طرف" دیکھتے ہوئے بولی۔

بس۔۔۔وقت سکھا دیتا ہے۔۔۔حالات انسان کو سب کچھ سکھا دیتے ہیں۔"وہ اداسی سے" مسکراتے ہوئے گویا ہوا۔

چلو تہجد کا وقت ہے۔۔۔نماز پڑھ لیں۔۔۔"وہ کھڑا ہو کر بولا۔"

آپ بہت اچھے ہیں سر۔"وہ نظریں جھکا کر بولی تو بہرام کھل کر مسکرایا۔"

میں آپ سے یہی سننا چاہتا تھا مسز!"وہ شوخی سے بولا تو حرمین سٹپٹا گئی۔"

میں وضو کرنے جا رہی ہوں۔"وہ جز بز ہوتے ہوئے بولی۔۔۔"

شیور مادام جائیے۔۔۔بندہ ویٹ کر رہا ہے۔۔۔"وہ مسکرا کر بولا۔"

www.novelsclubb.com
WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ دونوں ہاسپٹل کے پریئر ہال میں اس وقت تہجد کی نماز ادا کر رہے تھے۔اس نے نکاح کے بعد بہرام کی امامت میں سب سے پہلے تہجد کی نماز ادا کی تھی۔اگر کوئی چاند سے پوچھتا کہ "بتائو آج اس دنیا میں سب سے زیادہ خوش قسمت کون ہے؟"تو چاند کی چاندنی شرماتے ہوئے جواب دیتی۔۔۔"آج اس زمین پر حرمین احمد سے زیادہ خوش قسمت کوئی نہیں۔۔۔

اے میرے پروردگار میں تیری گنہگار بندی ہوں۔۔مجھے معاف کر دے ہر چیز کے لیے "۔۔۔اللہ میرے ابو کو صحت و تندرستی عطا فرما دے۔۔۔"وہ اپنے ابو کی صحت کی دعائیں مانگ رہی تھی۔اس نے سر اٹھا کر دیکھا تو بہرام کھڑا ہو چکا تھا اور شرٹ کے بازو اوپر کر رہا تھا۔

چلو باہر چلیں۔۔۔"وہ اس کی طرف بڑھا تو وہ سر ہلا کر اس کے ہمقدم ہو گئی۔"

تم یہاں بیٹھو میں ایک فون کال کر لوں۔۔۔"وہ اسے بینچ پر بیٹھنے کا کہہ کر خود کاریڈور کے آخری سرے پر جا کر کھڑا ہو کر کسی سے بات کرنے لگ گیا تھا۔پانچ منٹ بعد وہ واپس آیا تو دیکھا

www.novelsclubb.com

کہ حرمین وہیں بیٹھے بیٹھے سو چکی تھی۔وہ وہیں اس کے برابر بیٹھ کر آنکھیں موند گیا۔تھکن کی وجہ سے کب اس کی آنکھ لگی اس کو پتہ ہی نہ چلا۔

اس کی آنکھ دو بارا فجر کی اذان پر کھلی تھی۔دور کہیں سے مؤذن کی آواز سنائی دے رہی تھی۔ اس کو روزانہ فجر کی اذان سن کر اٹھنے کی عادت تھی اور اب بھی فجر کی آواز سن کر اس کی بند آنکھیں کھل چکی تھیں۔وہ کسی نرم چیز پر سر رکھے لیٹی ہوئی تھی۔اس نے سر اٹھا کر دیکھا تو وہ بہرام تھا۔۔۔وہ بہرام کے کندھے پر سر رکھے سو رہی تھی پتہ نہیں کب سے۔۔۔اس نے ایک بار پھر آنکھیں کھول کر دیکھا۔۔۔یہ خواب نہیں حقیقت تھی۔۔۔بہرام بھی جاگ چکا تھا اور حیرت سے اسے دیکھ رہا تھا جو اس کے کندھے پر سر رکھے اس کو گھور رہی تھی۔غور کرنے پر پتہ چلا کہ اس نے اپنا دوسرا بازو اس کے اوپر رکھا ہوا تھا جس کی وجہ سے وہ اٹھ نہیں پا رہی تھی۔اس نے ایک دم اپنا بازو وہٹایا۔وہ شرمندہ ہوتی۔۔۔۔دور ہو کر بیٹھ گئی۔۔

آئم سوری۔۔۔مجھے پتہ نہیں چلا۔۔۔۔میں نیند میں۔۔۔۔"وہ شرمندہ سی وضاحت پیش" کرنے لگی تھی۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ریلیکس۔۔۔! یہ بندہ اور یہ کندھا بھی آپ ہی کا ہے۔۔۔اتنا پریشان کیوں ہو رہی ہو۔۔۔...!"وہ مسکراہٹ دبا کر ہلکے پھلکے انداز میں بولا تھا۔

وہ۔۔۔وہ۔۔۔۔میں۔۔۔نماز پڑھ لوں۔۔۔"وہ وہاں سے بھاگی تو بہرام اس کی پھرتی پر مسکرا کر رہ گیا۔

اچانک میسیج کی ٹوں ٹوں پر اس نے چونک کر جیب سے موبائل نکال کر چیک کیا۔اس کے دوست کا میسیج تھا جسے رات میں اس نے کھانا لانے کا بولا تھا۔

میں کھانا دینے آیا تھا لیکن مجھے لوو برڈز کو جگانا اچھا نہیں لگا اس لیے میں چپ چاپ شریفوں کی" طرح چلا گیا۔۔۔اور میں نے کچھ نہیں دیکھا۔"شرارت سے بھرپور میسیج تھا جسے پڑھ کر بہرام کی مسکراہٹ گہری ہو گئی۔

تمہارے لیے اچھا ہی ہو گا کہ تم نے کچھ نہیں دیکھا۔۔۔۔"اس نے لب دانتوں تلے دبا کر" ریپلائے کیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB

میں نے کچھ نہیں دیکھا۔۔۔بس یہ دیکھا ہے۔۔۔۔"اس نے اپنے دوست کا میسج پڑھا تو مسکراہٹ مزید گہری ہو گئی لیکن اگلے ہی لمحے اس کی مسکراہٹ اڑن چھو ہوئی جب اس کے دوست نے اسے ایک تصویر سینڈ کی۔یہ اس کی تصویر تھی حرمین کے ساتھ جس میں وہ اس کے کندھے پر سر رکھ کر سو رہی تھی۔

کمینہ انسان۔۔۔۔!"وہ دانت پیس کر بڑبڑایا۔"

اس تصویر کو ڈیلیٹ کر دے۔۔۔"اس نے اپنے دوست کو میسج بھیجا لیکن اس کا دوست بھی ڈھیٹ تھا۔"

کیوں؟"فٹ سے جواب آیا تھا۔"

کیونکہ میں کہہ رہا ہوں۔"اس نے دانت پیسے۔"

www.novelsclubb.com

تو جیسے تم کہیں کے نواب ہو جس کا آرڈر میں مان لوں۔۔۔"اس کو صاف چڑایا گیا تھا اور اس" نے تپ کر فون بند کر دیا۔ جانتا تھا کہ وہ اب اس کا دماغ کھا جائے گا۔

حرمین نماز پڑھ کر آچکی تھی اور اب ایک بار پھر سے انتظار شروع ہو چکا تھا۔

عرفان تمہیں ایسا نہیں کرنا چاہیے تھا۔۔ ہسپتال جا کر اپنے باپ کو دیکھو۔۔۔"اس کی ماں" روتے ہوئے اپنے بیٹے کی منتیں کر رہی تھیں۔

www.novelsclubb.com

امی خدا کا واسطہ بس کریں۔۔۔ابو کو کچھ نہیں ہوتا۔۔۔ویسے بھی ان کے ساتھ ان کی چہیتی" لاڈلی بیٹی موجود ہے اور اس کا عاشق بھی تو پھر ہماری کیا ضرورت۔"وہ غصہ سے کہتا وہاں سے اٹھ گیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اماں بس کرو کیوں رونا ڈال رہی ہو کچھ نہیں ہوتا ان کو۔۔۔" عائلہ بے زاری سے کہہ کر" شوہر کے پیچھے چلی گئی پیچھے وہ آنسو بہا کر رہ گئیں۔

انہیں افسوس تھا کہ حرمین کو انہوں نے تھپڑ مارا۔۔۔ لیکن وہ مجبور تھیں اس وقت۔۔۔

مجھے معاف کر دینا حرمین۔۔۔" وہ آنکھوں کے نم گوشے رگڑتے ہوئے بڑبڑائی تھیں۔"

بھولا ابھی تک نہیں آیا؟" ثوبان خان نے شرفو سے پوچھا۔

اس کی اماں کی طبیعت ٹھیک نہیں ہے۔ وہ ہسپتال ہے ان کے پاس۔۔۔" شرفو نے جواب دیا"
۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اچھا وہ آئے تو اسے میرے پاس بھیجو کالج میں ڈرگز کی سپلائی کا کام میں اسے سونپ رہا ہوں۔۔۔"انہوں نے کہہ کر فون بند کر دیا۔

جی سر۔"شرفو نے فون رکھ دیا۔"

بھولا رات کو تھوڑی دیر کے لیے واپس آیا تو ہسپتال سے فون آیا کہ اس کی ماں کی طبیعت زیادہ خراب ہو گئی ہے۔وہ تب سے ہسپتال میں ہی تھا۔

بھولے کہاں ہو؟"شرفو نے فون پر جھلا کر پوچھا۔"

www.novelsclubb.com

ساب اماری ماں کا طبیعت بہت خراب ہے۔۔۔ام۔نے بتایا تھا کہ ان صبح تک آجائے گا۔۔"بھولے کی پریشان آواز سن کر شرفو کچھ نرم پڑا۔

اچھا ٹھیک ہے جلدی آنا باس نے ڈرگز کی سپلائی کا کام تمہیں سونپ دیا ہے۔۔۔کل سے تم اپنا کام شروع کرو۔۔۔"شرفو نے کہہ کر کال کاٹ دی۔

جی ساب۔۔۔"بھولے نے آہستگی سے کہہ کر فون بند کر دیا۔"

وہ تینوں اسلام آباد کے ایک اپارٹمنٹ میں بیٹھے مشن ڈسکس کر رہے تھے۔وہ تینوں بھارتی کے ایجنٹس تھے جو پاکستان میں چھپے بیٹھے تھے۔ان کا مقصد عام شہریوں کی (Raw)ایجنسی را جان لینااور کالجزاور یونیورسٹیز میں طلباء کو نقصان پہنچانا تھا۔

میری بات دھیان سے سنو تم دونوں، ہمیں اوپر سے آرڈر ملا ہے کہ ایک مہینہ بعد ان پاکی" لوگوں کو ختم کرنا ہے۔۔۔۔۔ٹھیک ڈیڑھ مہینے بعد ان کا تہوار (عیدالفطر) ہے۔۔۔بس موقع ملتے ہی ہمیں بمب بلاسٹ کرنا ہے۔۔۔"ان میں سے ایک جو شاید ان کا سربراہ تھا خطرناک عزائم لیے بولا۔اس کے چہرے پر بلا کی سنجیدگی اور سفاکیت تھی۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

لیکن آکاش میں نے سنا ہے اس بار سیکیورٹی بہت سخت ہے۔۔۔" سامنے بیٹھے ایک ایجنٹ نے" خدشہ ظاہر کیا۔

اس کی تم فکر مت کرو رامش ہمارے پالتو کتے یہ کام کریں گے۔۔۔۔" آکاش معنی خیزی سے" قہقہہ لگا کر بولا۔

ایجنٹ پریم تمہاری ثوبان خان سے کیا بات ہوئی؟" آکاش نے ایجنٹ پریم کو سوالیہ نظروں سے" دیکھا۔

کل اس کا کوئی بندہ ہمارے پاس آئے گا ڈرگز کی سپلائی کا کام اسے دیا جائے گا۔۔۔اور بمب" بلاسٹ کرنے کے لیے بھی وہ ہمیں راستہ فراہم کرے گا۔۔۔۔اسے صرف روپے سے غرض ہے۔۔۔۔" پریم نے شیطانی مسکراہٹ کے ساتھ کہا تو اپارٹمنٹ میں ان تینوں کے قہقہے گونج اٹھے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اب آئے گا مزہ۔۔۔۔ہم تین سال سے پاکستان میں چھپے بیٹھے ہیں اور ہمیں کوئی نہیں پکڑ سکا۔۔۔اس دھماکہ کا الزام آئے گا طالبان پر۔۔۔۔اور پھر مسلموں کی لڑائی ہو گی افغانستان کے ساتھ۔۔۔۔"آکاش نے شیطانیت سے کہا تو باقی دونوں بھی ہنس پڑے۔

کون جانے ان کافروں کے اوپر بھی خدا بیٹھا ہے جو سب دیکھ رہا ہے۔

"ادھر وہ چال چل رہے تھے اور ادھر اللہ چال چل رہا تھا۔"

واللہ خیر المکرین

(اور اللہ سب سے بہتر چال چلنے والا ہے۔)

----------------------------------..........................

نسرین اپنے دونوں بیٹوں کی منتیں کر کے تھک چکی تھیں لیکن ان کی پکار پر کان دھرے بنا اپنے اپنے کاموں میں سب ہی مصروف تھے۔وہ مایوسی سے آنکھیں صاف کرتیں اٹھ کھڑی ہوئیں۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

چادر لے کر باہر آ کر ادھر ادھر دیکھا۔ صبح کے سات بج چکے تھے۔ سورج طلوع نہیں ہوا تھا۔ سردی آج بھی بہت تھی۔ وہ کپکپاتی ہوئی آگے بڑھیں اور ایک رکشہ روک کر ہسپتال پہنچیں۔ وہ اس بڑے سے ہسپتال میں داخل ہو کر نرس سے اپنے شوہر کا پوچھ رہی تھیں۔۔۔

میرے شوہر کل رات یہاں آئے تھے۔۔۔ساتھ۔۔۔۔میری بیٹی بھی تھی۔"ان کے دل کو" کچھ ہوا تھا لفظ "بیٹی" کہتے ہوئے۔

آپ ان کی بات تو نہیں کر رہیں جو کل ایمرجنسی میں یہاں لائے گئے تھے؟"نرس نے کچھ" سوچتے ہوئے پوچھا۔

www.novelsclubb.com

ہاں۔۔۔۔وہی۔۔۔۔کہاں ہیں وہ؟" وہ بے تابی سے بولیں۔"

وہ آئی سی یو میں ہیں۔۔۔ان کا آپریشن چل رہا ہے رات سے۔ابھی ڈاکٹر باہر نہیں آئے" ۔۔۔آپ سامنے ویٹنگ روم میں چلی جائیں۔۔۔"نرس جتنے اطمینان سے بتا رہی تھی اتنے ہی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

زور سے یہ الفاظ ان کی سماعتوں پر بم بن کر گرے تھے۔وہ بے یقینی سے نرس کا چہرہ دیکھے گئیں
۔

ان کا آپریشن کیوں ہو رہا ہے ؟۔۔۔کیا ہوا ہے ان کو؟" وہ سکتے سے نکل کر بولیں۔"

آپ کو نہیں پتہ اماں جی۔۔۔آپ کے شوہر کو ہارٹ اٹیک ہوا ہے کل رات۔پچھلے کئی سال" سے وہ دل کے مریض تھے۔۔۔"نرس نے حیرت سے ان کی بے خبری ملاحظہ کرتے ہوئے معلومات میں اضافہ کرنے والے انداز میں کہا۔

وہ کیسی عورت تھیں جو اتنے سال اپنے شوہر کی تکلیف سے ناواقف رہیں۔احمد صاحب ہمیشہ اپنی بیماری کو بہانہ بنا کر ٹال دیتے تھے اور وہ بھی ان کی صحت کو لے کر زیادہ پریشان نہ ہوتیں۔

اچھا۔۔۔"وہ بس یہی کہہ سکیں اور ویٹنگ ایریا کی طرف بڑھ گئیں۔آج سے پہلے وہ کبھی اتنی" دکھی نہیں ہوئی تھیں۔ان کو شوہر کی قدر آج محسوس ہوئی تھی۔

وہ بینچ پر بیٹھنے ہی لگی تھیں جب نظر سامنے پڑی۔وہ حرمین تھی۔ سرد آنکھوں سے انہیں دیکھ رہی تھی۔اس کی آنکھیں اس وقت بے حد سرخ ہو رہی تھیں۔یوں لگ رہا تھا وہ شاید ساری رات روتی رہی ہو۔انہیں خوف آیا اس کی آنکھوں سے۔وہ نظریں چرا گئیں۔انہوں نے دوبارہ اسے دیکھا،وہ اب انہیں ہی دیکھ رہی تھی۔جیسے پوچھ رہی ہو کہ اب کیا لینے آئی ہیں یہاں۔اس کی آنکھوں میں موجود سوال ان کو چبھ رہے تھے۔وہ سر جھکا کر بیٹھ گئیں۔آنکھیں برسنے لگی تھی۔

آنٹی آپ رو کیوں رہی ہیں؟"قریب سے آواز آئی تھی جسے سن کر انہوں نے سر اٹھایا۔یہ "وہی لڑکا تھا جو کل ان کے گھر آیا تھا۔وہ اسے کیسے بھول سکتی تھیں۔یہ وہی تو تھا۔۔۔۔ حرمین کا پروفیسر۔۔۔۔وہ سوچ رہی تھیں جب آواز پھر سے آئی۔

آپ پریشان مت ہوں۔۔۔۔سب ٹھیک ہو جائے گا۔۔۔۔"وہ نرمی سے ان کو تسلی دے رہا" تھا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB

یہ سب تم دونوں کی وجہ سے ہوا ہے۔۔۔۔ حرمین کی وجہ سے آج اس کا باپ اس حال میں ہے۔۔۔۔"وہ روتی ہوئی حرمین کو الزام دے رہی تھیں۔ بہرام نے مٹھیاں بھینچ لیں۔ پھر وہی

اسٹوپڈ الزامات۔۔۔۔

آپ اسے الزام مت دیں۔۔۔۔اس کا کوئی قصور نہیں ہے۔۔۔ یہ صرف ایک غلط فہمی تھی" ۔۔۔۔آپ کو اس کا یقین کرنا چاہیے تھا۔۔۔ آپ کی بہو اور بیٹے نے الزام تراشی کی آپ کی بیٹی پر جس کی وجہ سے آپ کے شوہر کو ہارٹ اٹیک ہوا۔۔۔"وہ تحمل سے بولتا ان کو آئینہ دکھا گیا۔

آپ اس سے اتنی نفرت کیوں کرتی ہیں؟"ان کی خاموشی پر وہ کچھ دیر کے توقف کے بعد" بولا۔

میں اس سے نفرت نہیں کرتی۔۔۔۔"وہ اپنی بوڑھی آنکھیں آنسوئوں سے صاف کرتی ہوئی" بولی تھیں۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"تو پھر آپ کا رویہ اس کے ساتھ ایسا کیوں ہے۔۔؟" وہ حیران ہوا تھا کہ آخر کیا وجہ تھی کہ وہ حرمین کے ساتھ ایسا برتاؤ رکھتی تھیں۔

"بیٹا جو نظر آتا ہے ویسا ہوتا نہیں ہے۔۔۔۔میں ایک ماں ہوں۔۔۔اور ایک ماں اپنی اولاد سے کبھی نفرت نہیں کر سکتی۔۔۔میں نے تو۔۔۔۔۔۔" وہ اسے ماضی کا قصہ بتانے بیٹھ گئی تھیں۔ ماضی کے اوراق پلٹتے ہوئے وہ جیسے خود بھی ماضی میں کھو گئی تھیں۔

وہ نماز کے بعد سے ہی اٹھی ہوئی تھی۔بستر پر کروٹیں بدلتے اسے نیند ہی نہیں آئی دوبارہ۔اس نے حرمین کو کال ملائی لیکن اس کا فون بند جا رہا تھا۔اس نے وقت دیکھا آٹھ بجنے والے تھے۔ کالج جانے کا اس کا دل نہیں کر رہا تھا۔نورین کو طبیعیت کی خرابی کا بہانہ کر کے وہ مطمئن کر چکی تھی لیکن حقیقت میں وہ حرم کے لیے پریشان تھی۔جانے کیوں دل بیٹھا جا رہا تھا۔اس نے کچھ سوچ کر حرمین کے گھر کا نمبر ملایا۔بیل جا رہی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اٹھالو۔۔۔کوئی تو اٹھالو فون۔۔۔" وہ اضطراب سے فون کان کو لگائے چکر کاٹ رہی تھی" جب فون اٹھالیا گیا۔

کون؟"بے زاریت سے بھرپور کوئی نسوانی آواز سنائی دی۔وہ اندازہ کر چکی تھی یہ حرم کی" بھابھی ہوں گی۔

السلام علیکم میں حرمین کی دوست زمل بات کر رہی ہوں۔آپ بتاسکتی ہیں کہ وہ کدھر " ہے۔۔۔میری اس سے بات نہیں ہو پا رہی۔۔۔"وہ شائستگی سے اپنا تعارف کروا کر حرم کی بابت استفسار کر رہی تھی۔

ہمیں نہیں پتہ وہ کدھر ہے۔۔۔"تلخ لہجے میں جواب دیا گیا۔"

لیکن کیوں؟کیا وہ کل گھر نہیں پہنچی؟"وہ حیرت سے بولی۔"

پہنچی تھی۔۔۔شام کو اپنے کسی یار کے ساتھ آوارہ گردی کر کے۔۔۔"وہ طنزیہ بولیں۔ "

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کیا بول رہی ہیں آپ۔۔۔ہوش میں تو ہیں؟"وہ غصہ سے بھڑک اٹھی۔"

میں نے ایسا کچھ نہیں کہا بی بی۔۔۔پتہ نہیں کس کے ساتھ منہ کالا کر کے آ رہی تھی۔۔۔غضب خدا کا کوئی شرم و حیا ہی نہیں آج کل کی لڑکیوں میں۔۔۔"وہ بہتان لگا رہی تھیں۔الزام باندھ رہی تھیں۔زمل کی کنپٹیاں سلگ اٹھی تھی۔

بسس!!!!خاموش ہو جائیں۔۔۔دماغ ٹھیک ہے آپ کا؟کل ہمیں ہمارے پروفیسر بہرام" نے گھر ڈراپ کیا تھا۔۔۔مجھے اور زوبی کو بھی۔۔۔حرمین کو بھی انہوں نے ہی گھر ڈراپ کیا۔۔۔آپ بلا وجہ اس معصوم پر الزام لگا رہی ہیں۔۔۔"زمل سے برداشت نہیں ہوا دوست کے خلاف سننا۔

بس کرو ہمیں نہ سکھائو۔۔۔سب کچھ اپنی آنکھوں سے دیکھا ہے ہم نے۔۔۔"وہ انتہائی" چھوٹی سوچ رکھنے والی عورت تھیں،زمل کو اندازہ ہو گیا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

لوگ وہی دیکھتے ہیں جو وہ دیکھنا چاہتے ہیں۔۔۔اپنی اپنی سوچ کے مطابق۔۔۔جن کی سوچ منفی ہوتی ہے ناوہ ہر بات میں تنگ ذہنیت کا مظاہرہ کرتے ہیں۔۔۔"

بس کرو اپنا یہ فلسفہ۔۔۔"حرمین کی بھابھی کی تیز آواز سپیکر میں گونجی۔"

مجھے بتائیں کدھر ہے وہ؟"وہ چیخ کر بولی۔"

بتایا تو ہے مجھے نہیں پتہ اپنے باپ اور اس لڑکے کے ساتھ پتہ نہیں کدھر گئی ہے۔۔۔"وہ" جان کر بھی انجان بن گئیں۔

انکل ٹھیک تو ہیں۔۔۔؟"وہ بے چینی سے بولی۔"

میں کیا جانوں۔۔۔میرا دماغ خراب کر کے رکھ دیا ہے صبح ہی صبح۔۔۔"وہ ناگواری سے کہتی" فون بند کر گئیں۔زمل انہیں پکارتی ہی رہ گئی لیکن وہ فون بند کر چکی تھیں۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

زوبی تو کالج جاچکی ہے۔۔۔اب کیا کروں۔۔۔ہاں میسیج کرتی ہوں۔۔۔"وہ چٹکی بجاتے ہوئے بولی۔

اس نے مختصر اًحرم کی بھابھی سے ہونے والی گفتگو زوبیہ کو ٹیکسٹ کی اور "اب کیا کرنا ہے؟" لکھ کر پوچھا۔

اس کی بھابھی نے بہت غلط الزام لگائے ہیں۔۔۔جانے کل کیا ہوا ہو گا اس کے ساتھ "۔۔۔ہمیں اسے اکیلی نہیں چھوڑنا چاہیے تھا۔۔۔۔خیر جو ہوا سو ہوا۔۔میرے خیال سے سر بہرام کو فون کر کے پوچھنا چاہیے۔"اگلے سیکنڈ ہی ریپلائے آیا تھا۔

ہمم ٹھیک کہہ رہی ہو۔۔۔۔ویسے تم کالج نہیں گئی۔۔۔؟"اس نے جوابی سوال کیا۔"

کالج میں ہی ہوں لیکن پیریڈ نہیں لیا تم دونوں کے بغیر دل نہیں کر رہا اور سر بہرام بھی آج نہیں آئے۔۔۔"اس نے تفصیل بتائی۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

زوبی تم سر بہرام کو فون کرو۔۔۔"زمل نے کچھ سوچ کر کہا۔"

لیکن سر کا نمبر کدھر سے آیا میرے پاس۔۔۔۔"زوبیہ کے پاس ان کا نمبر ہی نہیں تھا۔"

لاسٹ ویک سر بہرام شاہ کے نام کا پوسٹر لگا تھا کالج میں۔۔۔یاد ہے؟ جس پر ان کی کوالیفیکین اور نمبر بھی درج تھا۔۔۔پرنسپل سر کے آفس کے باہر۔ جلدی سے نوٹ کرو اور ان سے بات کر کے مجھے بتائو۔"زمل نے دماغ سے کام لیا تو وہ اوکے کہہ کر آف لائن ہو گئی تھی ۔وہ چینج کر کے اب الماری سے چادر نکال رہی تھی۔ قریباً پندرہ منٹ بعد اسے زوبیہ نے کال کی تھی۔

www.novelsclubb.com

"وہ جو بتایا ہے مجھے سر نے unbelievable بہت کنڈیشن کی فادر کے۔حرم۔۔۔ہے سیریز ہے۔۔۔۔ان کا آپریشن چل رہا ہے رات سے اور حرم ہاسپٹل میں ہے۔۔۔اس کی بھابھی اور بھائیوں نے کل بے بنیاد الزامات لگائے تھے اس پر جس کی وجہ سے اس کے فادر کی یہ حالت ہوئی۔۔۔"زوبیہ غمزدہ لہجے میں اسے بتا رہی تھی۔اس کے لہجے میں فکرمندی، دکھ اور افسوس سب کچھ شامل تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

میں کالج آرہی ہوں۔۔۔۔ساتھ نکلتے ہیں ہاسپٹل کے لیے۔۔۔۔"زمل سنجیدگی سے بولی۔"

اس کو یقین نہیں آرہا تھا کہ حرمین اس وقت کیا کچھ جھیل رہی ہوگی۔اسی لیے کل سے اس کا دل پریشان تھا۔اس نے چادر اوڑھی اور آنسو صاف کرتی ہوئی سیڑھیاں اتری۔

امی میری ایک دوست کے فادر کی طبیعت بہت خراب ہے۔۔۔میں ہاسپٹل جارہی ہوں۔۔۔دعا کیجیے گا۔۔"وہ کہتی رکی نہیں تیزی سے باہر نکل گئی۔"

یااللہ خیر کرنا۔۔۔۔"نورین نے بے ساختہ دعا کے لیے ہاتھ کھڑے کیے تھے۔"

www.novelsclubb.com

چابی دیں۔"پورچ میں آکر اس نے ڈرائیور سے چابی لی اور انتہائی ریش ڈرائیونگ کر کے کالج پہنچی تھی۔زوبیہ اسے گیٹ پر ہی نظر آئی تھی۔وہ یقیناً پرنسپل کو ایمرجنسی کا بتا کر چھٹی لے چکی تھی۔وہ عجلت میں گاڑی کا دروازہ کھول کر اندر بیٹھی تھی۔"

مجھے یقین نہیں آرہا ہے۔۔۔۔یہ سب۔۔۔۔"زوبیہ بھرائی ہوئی آواز میں بولی۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

زوبی دعا کرو انکل کو کچھ نہ ہو۔۔۔"زمل نم لہجے میں بولی۔"

آمین۔۔۔۔۔!"زوبیہ نے نم آنکھیں صاف کیں۔"

کل رات ادھر جو پیشنٹ آئے ہیں۔۔۔احمد انکل۔۔۔جن کا آپریشن چل رہا ہے وہ کدھر ہیں۔۔۔۔"ہاسپٹل پہنچ کر وہ دونوں تیزی سے ریسیپشنٹ کی طرف بڑھی تھیں۔

اس طرف۔۔۔"ریسیپشنٹ نے سرجری روم کی طرف اشارہ کیا تھا۔"

آپ اس سب میں اسے کیسے قصوروار ٹھہرا سکتی ہیں۔۔۔"وہ ان کی ساری بات سننے کے بعد" تحمل سے بولا تھا۔ بھلا وہ اسے ایک ناکردہ گناہ کی سزا کیونکر دے سکتی تھیں؟

تو میں کیا کروں۔۔۔میں بھی بے بس ہوں۔۔"وہ آنسو بہاتے ہوئے بولیں۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

آنٹی آپ۔۔۔" وہ کچھ کہنے ہی لگا تھا جب اس کا فون بج اٹھا۔ کسی ان نون نمبر سے کال آ رہی تھی۔ وہ ان سے معذرت کرتے ہوئے اٹھا تھا اور کاریڈور کے آخری سرے پر جا کر کھڑا ہو گیا۔

السلام علیکم!" کوئی نسوانی آواز سن کر وہ حیران ہوا۔"

وعلیکم السلام!" وہ شائستگی سے بولا۔"

سر بہرام بات کر رہے ہیں؟" دوسری جانب سے پوچھا گیا تھا یا شاید کنفرم کیا گیا تھا۔"

"Yes, Behram Shah speaking."

"سر میں بول رہی ہوں۔۔۔"

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

میں کون؟"وہ اچھنبے سے بولا۔ عجیب احمق مخلوق تھی نام بتانے کی بجائے کہہ رہی تھی "
"میں"بول رہی ہوں۔

"۔۔۔۔۔سر میں۔۔۔زوبیہ رحمان۔۔۔۔آپ کی سٹوڈنٹ Three AGENS
Group کی میمبر۔۔۔۔"زوبیہ نے تفصیل سے اپنا تعارف کروایا تو بہرام ایک دم تپ گیا۔

جی فرمایئے۔۔۔۔"وہ مروت سے بولا۔"

سر پلیز مجھے بتائیں حرمین کہاں ہے۔۔۔۔کیا ہوا تھا کل اس کے ساتھ۔۔۔وہ ہماری دوست "
ہے اور کل سے ہم اس کے لیے پریشان ہیں۔۔۔۔اس کا فون بھی بند جا رہا ہے۔۔۔۔اس کی
بھابھی کو فون کرنے پر پتہ چلا ہے کہ وہ گھر پر نہیں بلکہ اپنے کسی۔۔۔۔"وہ تیز بولتی جا رہی
تھی جب آخری بات پر شرمندگی سے خاموش ہو گئی۔۔۔

میں اندازہ کر سکتا ہوں اس کی بھابھی نے کیا کہا ہو گا۔۔۔۔آپ میری بات سنیں۔۔۔"بہرام"
اسے کل کا سارا واقعہ تفصیل سے بتا کر خاموش ہو گیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"سر اس کے فادر کیسے ہیں۔۔۔؟" کچھ دیر بعد زوبیہ بولنے کے قابل ہوئی تو بھرائی ہوئی آواز میں پوچھا۔

"کچھ کہہ نہیں سکتے۔۔۔دعا کریں بس۔۔۔۔" وہ سرد آہ خارج کرتا ہوا بولا۔

"سر ہم ہاسپٹل آ رہی ہیں۔۔۔" وہ آنسو صاف کرتے ہوئے بولی۔۔

"لیکن۔۔۔۔" اس نے کچھ کہنا چاہا۔

www.novelsclubb.com

"پلیز سر۔۔۔۔اسے ہماری ضرورت ہے۔وہ بہت اکیلی ہو گی اس وقت جانے کیا حال ہو گیا ہو گا ہماری دوست کا۔۔۔۔" اس کی تکلیف کا سوچ کر زوبیہ کی آنکھیں پانی سے بھیگ گئیں۔

"اوکے جیسے آپ کی مرضی۔۔۔۔" وہ سنجیدگی سے بولا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

سر کون سا ہاسپٹل ہے؟"اس نے ہاسپٹل کا نام پوچھا۔"

"Al Mustafa Hospital."

وہ نام بتا چکا تھا اور وہ سانس نہیں لے سکی۔ تقدیر ہمیشہ اسی شخص کے سامنے لے جا کر ہی کیوں مارتی تھی۔ وہ جانتی تھی یہ مصطفی کا ہاسپٹل ہے۔ لیکن جانا بھی ضروری تھا۔

اے اللہ مجھے صبر کا وہ درجہ دے کہ جب میرے سامنے مصطفیٰ علی خان کا نام آئے تو نا میری" آنکھوں میں آنسو آئے اور نہ ہی میرے دل میں درد اٹھے۔"اس نے اس پل شدت سے دعا کی تھی۔ اس سے جڑی کسی چیز کا نام سن کر بھی اسے وہ یاد آ ہی جاتا تھا۔ وہ اس سے کتنا بھاگتی؟ کس طرح اسے بھلاتی؟ کیا محبت کبھی مرتی بھی ہے؟

وہ واپس حرمین کی امی کے پاس بیٹھ کر ان سے بات کر رہا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ماضی میں جینے سے کچھ نہیں ہوتا آنٹی۔۔۔۔زندگی اسی کا نام ہے کہ چلتے رہو۔۔۔پیچھے مڑ کر دیکھنے والے پتھر ہو جاتے ہیں۔۔۔۔۔آپ آگے نہیں دیکھ رہیں۔۔۔۔صرف پیچھے دیکھ رہی ہیں۔۔۔۔۔بار بار ماضی کی یاد نے آپ کو پتھر بنا دیا ہے۔۔" وہ نرمی سے کہہ رہا تھا۔

ماضی کو بھلانا آسان نہیں ہوتا بیٹا۔۔۔۔۔اپنے وجود کا ایک حصہ ہوتا ہے ماضی میں۔۔۔" وہ سامنے دیوار کو دیکھتے ہوئے کہہ رہی تھیں۔

لیکن اتنے سال آپ نے ماضی میں گزار دیے۔۔۔۔اپنی بیٹی سے دور رہیں۔۔۔۔۔ایک" ناکردہ غلطی کی سزا اسے مت دیں۔۔۔۔وہ بہت بکھری ہوئی ہے۔۔۔۔۔" وہ انہیں سمجھا رہا تھا اور وہ اسے غور سے دیکھ رہی تھیں۔یہ لڑکا کتنا پیارا بولتا تھا۔کتنی نرمی تھی اس کے الفاظ میں جو سیدھی دل پر اثر کرتی تھی۔

تم بہت اچھے ہو بیٹا۔اللہ تمہیں خوش رکھے۔" وہ اس کے سر پر ہاتھ پھیر کر دعائیں دیتی ہوئی" بولیں۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

حرم۔۔۔! "وہ دونوں اسے پکارتی ہوئی تیزی سے اس کی طرف بڑھی تھیں جو بے حس و حرکت اکیلی بیٹھی ہوئی تھی۔یہ وہ حرمین تو نہیں تھی جو ہر وقت ہنستی مسکراتی رہتی تھی۔جس کی زندگی میں ہر وقت شوخیاں اپنے عروج پر ہوتی تھیں آج وہی لڑکی اجڑی حالت میں بیٹھی تھی۔اس کی بھوری کانچ سی آنکھیں اپنی چمک کھو کر ویران ہو چکی تھیں۔ان دونوں کا دل کٹ وقت سا گیا اسے اس طرح دیکھ کر۔اس کی رنگت زرد پڑ چکی تھی اور اس کی حالت اس قابل رحم تھی۔

www.novelsclubb.com

حرم۔۔۔حرم یہ کیا حال بنایا ہے اپنا۔۔۔؟ "وہ دونوں اس کی دائیں بائیں بیٹھی نم آنکھوں سے اسے ہلا کر پوچھ رہی تھیں۔

زمل۔۔۔۔زوبی۔۔۔۔تم۔لوگ آگئی ہو۔۔۔"وہ ان دونوں کے ہاتھ تھام کر رونے لگ گئی تھی۔ان دونوں کو اپنے سامنے پا کر اس کا سارا ضبط ٹوٹ گیا تھا۔

ہاں۔۔۔۔ہم آگئے ہیں حرم۔۔۔تم پلیز رونا بند کرو۔۔۔۔"زمل اس کے آنسو صاف" کرتی ہوئی پیار سے کہہ رہی تھی۔۔

اور وہ تو تھی ہی حرمین احمد۔۔۔نرمی اور پیار محبت سے گندھی لڑکی۔ذرا سی محبت اور اپنائیت پا کر وہ پگھل گئی تھی۔زمل کے گلے لگتے ہی وہ جیسے اپنا صبر کھو بیٹھی تھی۔اس کی ہچکیاں اور سسکیاں وقفے وقفے سے گونج رہی تھیں۔زوبیہ اس کی پیٹھ سہلا رہی تھی۔

وہ پھولوں سی لڑکی کل رات کانچ کی طرح ٹوٹ کر بکھری تھی۔اسے صرف محبت اور توجہ ہی سمیٹ سکتی تھی۔بہرام دیوار کے ساتھ کندھا ٹکا کر کھڑا اسے دیکھ رہا تھا۔

زمل۔۔۔ابو۔۔۔۔ابو میری وجہ سے اس حال میں ہیں۔۔۔ارشمیل کی طرح وہ بھی مجھے "چھوڑ کر چلے جائیں گے۔۔۔۔ابو۔۔۔مجھے۔۔۔"وہ روتے ہوئے بے ربطہ جملے دہرا رہی تھی۔

حرم میری جان کچھ نہیں ہوتا۔۔۔اللہ سے اچھے کی امید رکھو۔۔۔"زوبیہ پیار سے اس" کے بال پیچھے کرتے ہوئے بولی تھی۔ اسی اثناء میں ڈاکٹرز آپریشن تھیٹر سے باہر نکل آئے۔وہ سب دوڑ کر ڈاکٹر مصطفیٰ کی طرف لپکے جو پریشانی سے ان سب کی طرف دیکھ رہا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ڈاکٹر کیسے ہیں میرے ابو۔۔۔"حرم نے گھٹی گھٹی سسکیاں روکتے ہوئے پوچھا۔ مصطفی نے" ایک نظر اسے اور اس کے ساتھ کھڑی لڑکی کو دیکھا تو نظریں چرا گیا۔وہ اس وقت اس لڑکی کو دیکھ کر حیران ہوا تھا۔شاید وہ اس کی دوست تھی۔اس نے اندازہ لگانے کی کوشش کی۔

میرے ابو ٹھیک ہو گئے کیا؟"اس نے ایک آس،ایک امید کے ساتھ پوچھا تھا۔"

ہمہ۔۔۔ہا۔۔ہاں۔۔۔۔وہ ٹھیک ہو گئے ہیں اب۔۔۔سب ٹھیک کر گئے ہیں۔۔۔"مصطفی" رک رک کر بولا تھا۔

www.novelsclubb.com

کیا مطلب۔۔۔۔؟انکل ٹھیک ہیں نا؟"زمل کا دل کسی انہونی کے تحت دھڑکا تھا۔"

آئم سوری۔۔۔۔ہی از نو مور۔"ڈاکٹر مصطفیٰ نے بہرام کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر کہا تھا۔اس" کے الفاظ تھے یا پگھلا ہوا سیسہ۔۔۔۔حرمین نے زور سے چیخ ماری تھی اور وہیں بیٹھتی چلی گئی۔

نن۔۔۔۔نہیں۔۔۔ایسا۔۔۔۔ایسا کیسے ہو سکتا ہے۔۔۔۔ابو۔۔۔ابو مجھے۔۔۔۔ چھوڑ" ۔۔۔۔۔کے نہیں۔۔۔۔جا سکتے۔۔۔۔"وہ روتے ہوئے چیخ چیخ کر بول رہی تھی۔زمل اور زوبیہ اسے چپ کروا رہی تھیں۔۔۔۔اس کی امی خاموشی سے آنسو بہا رہی تھیں۔بہرام ترحم سے اسے دیکھتا ڈاکٹر کے ساتھ چلا گیا۔ایک انسان جا چکا تھا اپنے پیچھے اپنی بیٹی کو روتا چھوڑ کر۔اور انسان کچھ نہیں کر سکتا۔انسان بے بس ہے۔۔۔۔انسان کچھ نہیں کر سکتا۔۔۔۔کم سے کم موت کو روک نہیں سکتا کوئی۔

اور پھر وہی ہوا تھا جو اس معاشرے کا دستور ہے۔اس کے بھائیوں نے باپ کی موت کا زمہ دار اسے ہی ٹھرایا تھا۔وہ روتی نہیں تو اور کیا کرتی۔اس کا واحد سہارا ابھی جا چکا تھا۔جنازے کے وقت وہ اپنے ابو سے لپٹ کر بے تحاشہ روئی تھی۔

نکل جائو اس گھر سے۔۔۔۔آج سے تمہارے لیے اس گھر میں کوئی جگہ نہیں۔۔۔۔"عرفان" بھائی جنازے سے واپس آکر رشتہ داروں سے تعزیت وصول کر رہے تھے لیکن رات ہوتے ہی

WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ کسی عتاب کی طرح اس پر نازل ہوئے تھے۔زوبیہ اور زمل کو زبردستی نسرین بیگم نے گھر بھیج دیا تھا۔

"یہ کیا کہہ رہے ہو تم؟ہوش میں تو ہو؟بہن ہے وہ تمہاری۔"نسرین آج شاید پہلی بار اس کے حق میں بولی تھیں۔۔۔۔لیکن اب اسے کوئی فرق نہیں پڑتا تھا۔

"میں ٹھیک کہہ رہا ہوں۔۔۔۔یہ لڑکی اس گھر میں نہیں رہے گی۔۔۔۔اس کی وجہ سے میرا باپ مر گیا ہے۔۔۔۔آوارہ لڑکی ہے یہ۔۔۔۔"عرفان کی زبان سے انگارے نکل رہے تھے۔ لیکن وہ چپ تھی۔آنکھوں سے انسو نکل کر اس کے چہرے کو بھگو رہے تھے۔

www.novelsclubb.com

"اٹھو یہاں سے اور نکلو اس گھر سے۔۔۔۔کوئی جگہ نہیں ہے تمہارے لیے اس گھر میں۔۔۔۔" راشد اور اس کی بیوی بھی وہاں آچکے تھے اور اپنے بڑے بھائی کی حمایت کر رہے تھے۔

عرفان خدا کے لیے رحم کرو تھوڑا وہ اس وقت کہاں جائے گی۔۔۔"آج وہی ماں اپنی بیٹی کے لیے اپنے بیٹوں سے رحم کی بھیک مانگ رہی تھی۔۔۔۔التجا کر رہی تھی لیکن جب دل پتھر ہو جائیں تو رشتوں کا احساس بھی مٹ جاتا ہے۔

میں اسے مزید ایک سیکینڈ بھی اس گھر میں برداشت نہیں کروں گا۔۔۔"وہ دھاڑا تھا۔اس نے حرمین کو بازو سے پکڑ کر دھکا دیا تھا اور وہ منہ کے بل گری تھی۔اس کا سر پاس پڑے ٹیبل کے کونے سے ٹکرایا تھا جس پر سر سے خون ایک لکیر کی صورت میں نکلنا شروع ہو گیا تھا۔

ابووووو.....!"وہ درد سے چلائی تھی۔اولاد جو جب بھی تکلیف ہوتی ہے تو سب سے پہلے "ماں" یاد آتی ہے لیکن اسے ماں کا پیار ملا ہوتا تو ہی اسے پکارتی نا۔

عرفان خدا کے لیے رحم کرو۔۔۔۔میں تمہاری ماں ہوں رحم کرو ہم پر۔۔۔۔"انہوں نے اپنے بیٹے کے سامنے ہاتھ جوڑے تھے لیکن وہ سنتا تو پھر نا!

میری بچی۔۔۔۔!"وہ اس کے سر سے خون نکلتا دیکھ کر اس کی طرف لپکیں۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

امی۔۔۔امی۔۔۔امی۔۔۔۔!"وہ سسک پڑی تھی ان کی گود میں سر رکھے۔نفرتیں کہیں دور جاسوئی تھیں۔

"بس کرو یہ ڈرامہ نکالیں اس کو گھر سے عرفان۔۔۔۔"نائلہ سے مذید ماں بیٹی کا پیار نہ دیکھا گیا تو بول پڑی۔

"یہ ایسے نہیں جائے گی۔۔۔اسے نکالنا پڑے گا۔۔۔"راشد کی بیوی رمشہ طنزیہ بولی۔

عرفان نے اسے بازو سے پکڑ کر ایک جھٹکے سے کھڑا کیا تھا اور اسے گھسیٹتے ہوئے دروازے تک لایا اور باہر دھکا دیا تھا۔وہ ایک بار پھر زور سے گری تھی۔اتنی ذلت۔۔۔اتنی رسوائی۔۔۔۔!وہ مر کیوں نہیں گئی۔۔۔۔!اس کی سانسیں چل رہی تھیں۔۔۔ابھی اسے زندہ رہنا تھا۔۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عرفان اسے گھر سے باہر نکال کر دروازے کو تالا لگا چکا تھا۔۔نسرین رو رہی تھیں اور اپنے بیٹوں کی منتیں کر رہی تھیں۔دروازے کی دوسری جانب وہ مسلسل دروازہ پیٹ رہی تھی لیکن کوئی سننے والا نہ تھا۔

!امی۔۔۔۔ابووو۔۔۔!" کتنی ہی آوازیں دی تھیں اس نے لیکن کوئی سنتا تو پھر نا"

وہ کتنی ہی دیر تک روتی رہی تھی۔گیٹ کے ساتھ سر ٹکا کر بیٹھے اب وہ سسکیاں بھر رہی تھی۔۔اس کے ہاتھ مسلسل دروازہ پیٹنے کی وجہ سے شل ہو چکے تھے۔اعصاب جواب دے چکے تھے۔آنکھوں کے پپوٹے مسلسل رونے کی وجہ سے سرخ ہو چکے تھے۔۔
پھر ایک دم کوئی اس کے سامنے آ کے گھٹنوں کے بل بیٹھا تھا۔وہ بہرام شاہ تھا۔۔۔وہی جس کے ساتھ اس کے باپ نے اس کا نکاح کروا دیا تھا۔شاید وہ جانتے تھے کہ ان کے بیٹے اس کے ساتھ کیا سلوک کریں گے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

بہرام خاموشی سے اس کے سامنے بیٹھا رہا۔وہ یک ٹک اسے دیکھتی رہی۔۔۔۔سانس روکے۔۔۔بنا پلک جھپکائے۔۔۔۔۔کتنی ہی گھڑیاں۔۔۔۔کتنے ہی پل بیت گئے۔۔۔۔اسے احساس ہوا۔۔۔۔یہ خواب نہیں حقیقت ہے۔۔۔۔جو اس کے سامنے بیٹھا۔۔۔۔وہ اس کا شوہر ہی تھا۔۔۔!

چلو حرمین۔۔۔۔۔"اس نے ہاتھ بڑھایا تھا۔"

بھوری آنکھیں ایک بار پھر نم ہوئیں۔۔۔۔آنسو پھر سے رخساروں کو بھگونے لگے۔اس نے ہاتھ تھام لیا تھا۔۔۔۔اس کا جو اس کا شوہر تھا۔۔۔۔وہی اس کا سائبان تھا۔

اس نے ایک نظر پیچھے مڑ کر اپنے گھر پر ڈالی تھی۔اس نے اوپر دیکھا تھا بالکنی میں اس کی امی کھڑی نم آنکھوں سے اسے بہرام کے ساتھ جاتا دیکھ کر محبت سے مسکرائی تھیں۔وہ جانتی تھیں بہرام اس کی حفاظت کرے گا۔

www.novelsclubb.com

--...............

وہ احمد انکل کے جنازے سے وہ واپس آیا تھا جب اسے زوبیہ کی کال آئی۔وہ بے حد پریشان تھی۔

سر پلیز آپ اس کی طرف جا کر دیکھیں۔وہ ٹھیک نہیں تھی۔اس کے گھر والوں کا سلوک اس" کے ساتھ اچھا نہیں ہو گا۔آپ پلیز جا کر پتہ کریں۔اس کی امی نے ہمیں زبردستی بھیج دیا واپس۔ وہ بہت تکلیف میں ہے۔" وہ ایک ہی سانس میں بولتی گئی تھی۔اس کی آواز میں بے حد پریشانی اور تفکر تھا۔

لیکنن۔۔۔۔میں کیسے جا سکتا ہوں؟" وہ ان کے سامنے یہی جتانا چاہ رہا تھا کہ وہ اس کے لیے" اجنبی ہے۔وہ دونوں حرم اور اس کے نکاح سے ناواقف تھیں۔

ہمیں نہیں پتہ۔۔۔۔بس آپ جائیں پلیز۔۔۔۔وہ بہت رو رہی تھی۔۔۔۔۔۔"فون شاید" سپیکر پر تھا اور وہ دونوں ساتھ ہی بیٹھی تھیں جب ہی زمل کی آواز آئی۔بہرام کو ان تینوں کی دوستی پر ایک بار پھر رشک آیا۔کیسے ان تینوں کا دل تڑپ اٹھتا تھا ایک دوسرے کے درد پر۔

اوکے میں دیکھتا ہوں۔"وہ جیسے بادل ناخواستہ جانے کے لیے راضی ہوا تھا۔ہمدردی تو اسے بھی تھی حرمین سے۔

اور جب وہ وہاں پہنچا تو اسے دھچکا لگا تھا حرمین کو یوں روتے دیکھ کر۔وہ اپنے گھر کے باہر بے سروساماں لٹے پٹے حال میں بیٹھی رو رہی تھی۔۔۔۔یہ وہ لڑکی تو نہیں تھی جو ہر پل اس کے ناک میں دم کیے رکھتی تھی۔یہ وہ حرمین نہیں تھی۔۔۔۔

اس نے ارد گرد دیکھا کوئی نہیں تھا۔وہ اب بھی اسی طرح روتی ہوئی دروازہ پیٹ رہی تھی۔اپنے ابو کو آوازیں دے رہی تھی لیکن کون سنتا؟

اس گھر کے مکین پتھر دل تھے جن پر کسی کی آہوں کا اثر نہیں ہوتا تھا۔بادل اچانک ہی زور سے گرجے تھے۔آسمان پر ستارے نظر نہیں آرہے تھے۔ہوا اچانک ہی تیز ہوگئی تھی۔یکدم بجلی چمکی تھی۔

www.novelsclubb.com

لوگ خوش ہوتے ہیں بارش کو دیکھ کر۔ قوم شعیب کا حال بھول جاتے ہیں۔ وہ بھی اسی طرح خوش ہوئے تھے بارش کو دیکھ کر لیکن وہ نہیں جانتے تھے یہ بارش نہیں عذاب تھا ان لوگوں پر جو کمزوروں پر ظلم کرتے ہیں۔ کوئی نہیں جانتا تھا آج حرمین احمد ہر ٹوٹنے والی قیامت پر ہی تو بادل برسنے کو بے تاب تھے۔ شاید کوئی تو تھا جو اس کے آنسوؤں میں شریک ہونے کو بے تاب تھا۔

دروازہ کھولیں بھائی۔۔۔۔۔" وہ بلک بلک کر روتی ہوئی بول رہی تھی۔ اس سے مزید دیکھا" نہ گیا۔ وہ آگے بڑھا اور اس کے سامنے پنجوں کے بل بیٹھ گیا۔ اس نے حرمین کو خود کو دیکھتے ہوئے پایا۔ بنا بولے، بنا کچھ کہے، سانس روکے، بنا پلک جھپکے وہ اس کی آنکھوں میں دیکھتی رہی ۔۔۔۔وہ اسے نارمل نہیں لگی۔ یا شاید وہ اپنے ہوش و حواس میں نہیں تھی۔۔۔یک دم بادل گرجے تھے اور جیسے وہ دونوں کسی سحر سے نکلے تھے۔

چلو حرمین۔۔۔۔" اس نے اپنا ہاتھ بڑھایا تھا اس کی جانب جسے اس نے بلا کسی تردد کے تھام" لیا۔ شاید وہ کسی سہارے کی منتظر تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس نے آگے بڑھ کر گاڑی کا دروازہ کھولا اور اس کے بیٹھنے کے بعد دروازہ لاک کیا۔ بارش شروع ہو چکی تھی۔ وہ احتیاط سے ڈرائیونگ کر دیا تھا۔اس نے ایک نظر حرمین پر ڈالی۔ وہ اب بھی رو رہی تھی۔اس نے اسے کوئی دلاسہ نہیں دیا تھا۔

وہ جانتا تھا زندگی میں بعض اوقات ایسا بھی ہوتا ہے کہ کوئی الفاظ تسلی نہیں دے سکتے۔ جب انسان درد سے گزر رہا ہو تو اسے رونے دینا چاہیے۔اس دوران سمجھانے کا کوئی فائدہ نہیں ہوتا۔ وہ چاہتا تھا کہ حرمین ایک بار رو لے۔ بارش کی طرح اس کے آنسو بہہ جائیں تاکہ اگلی صبح بہت خوبصورت ہو۔

اندر چلیں۔۔۔۔۔''گاڑی کا انجن بند کرتے ہوئے اس نے حرمین سے پہلی بات کی۔''

وہ اسے لے کر اپنے فلیٹ آیا تھا۔آج کل وہ یہیں ٹھہرا ہوا تھا۔اس کا فلیٹ یونیورسٹی کے قریب ہی تھا اسی لیے وہ اپنے گھر کی بجائے یہاں رہائش پذیر تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

حرمین اندر چلیں۔۔۔۔۔۔"حرمین کی خاموشی پر بہرام نے ایک بار پھر اسے پکارا تو وہ خالی خالی نظروں سے اسے دیکھنے لگی اور چپ چاپ گاڑی سے نیچے اتر گئی۔بارش اب بھی جاری تھی۔وہ بہت حد تک بارش میں بھیگ گئی تھی۔اس کی کنپٹی پر جما ہوا خون بارش کے پانی میں گھل کر اس کے چہرے کو سرخی میں بھگو چکا تھا۔

یہ میرا فلیٹ ہے۔آپ سامنے والے بیڈروم میں جا کر ریسٹ کریں۔۔۔۔۔۔میں کھانے کے لیے کچھ بندوبست کرتا ہوں۔"وہ نارمل انداز میں اسے پرسکون کرنا چاہ رہا تھا۔اور وہ اب بھی خاموش رہی۔رو رو کر اس کی آنکھوں سوجھ گئی تھیں۔آنکھیں سے اب بھی برسات جاری تھی۔وہ خاموشی سے چلتی ہوئی سامنے والے کمرے کی طرف بڑھ گئی۔بہرام کچھ کہے بغیر کچن کی جانب بڑھ گیا۔

www.novelsclubb.com

میری بات سنو اس وقت میں کھانا کدھر سے لے کر آئوں تم لوگوں کے لیے۔اتنی بارش ہو رہی ہے۔۔۔۔۔"اس نے بڑے تحمل سے اپنے دوست کی بات سنی تھی۔

"یار دیکھ لے میرا جگر نہیں ہے؟اپنے بھائی اور بھابھی کے لیے کھانا لے آ۔۔۔۔دیکھ لے۔۔۔میرا نہیں تو اپنی بھابھی کا ہی خیال کر لے وہ کب سے رو رہی ہے اور اس نے کل سے کچھ نہیں کھایا۔۔۔۔"وہ منت کرتے ہوئے اور آخر میں سارے جہان کی فکر مندی لیے ہوئے بولا تو دوسری جانب اس کے دوست کا چھت پھاڑ قہقہہ بلند ہوا۔اس نے تپ کر فون کان سے ہٹا کر دل ہی دل میں اسے دو چار گالیاں دیں۔

اووہوووو۔۔۔!!آئی سی۔۔۔!!بڑی فکر ہو رہی ہے۔۔۔۔۔"اس کے دوست نے شرارت سے اسے چھیڑا تو وہ جل ہی گیا تھا۔

"میں اب تجھ سے بات نہیں کروں گا۔۔۔۔"اس نے دھمکی دی تو اس کا دوست فوراً سے پہلے لائن پر آگیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اچھا یار مروت۔۔۔۔۔ کرتا ہوں کچھ۔۔۔"اس نے کہتے ہوئے کال بند کی تو بہرام نے" سکون بھری سانس لی۔

کوئی پونے گھنٹے بعد دروازے کی بیل بجی تو اس نے اٹھ کر دروازہ کھولا۔وہ جانتا تھا کہ کون ہوگا۔

ہٹو سامنے سے۔۔۔"اس نے دروازہ کھولا تو سامنے ہی اس کا دوست خونخوار تیور لیے اسے" ہی دیکھ رہا تھا۔

تشریف لائیے۔۔۔۔"وہ سینے پر ہاتھ رکھ کر تھوڑا جھک کر بولا۔"

www.novelsclubb.com

بہت شکریہ بہرام شاہ"اس کا دوست دانت ہیس کر بولا۔"

اچھا کھانا کدھر سے لائے ہو؟"اس نے اپنے دوست کے ہاتھ سے کھانے کا شاپر چھینتے ہوئے" استفسار کیا تو اس کے دوست نے تھوک نگلا۔اب وہ کیا بتاتا کہ کھانا تو وہ چوری کر کے لایا تھا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

FB/INSTA:NOVELSCLUBB

صغریٰ خالہ کے گھر سے۔ وہ اس کے ہڑوس میں نئی شفٹ ہوئی تھیں اور وہ آدھی رات کو چوری چھپے ان کے کچن میں گھس کے کھانا اڑا لایا تھا۔

"آاااااا۔۔۔۔۔وہ۔۔۔۔ چھوڑو تم۔۔۔۔بس تم کھاؤ چپ کر کے اور بھابھی کدھر ہیں میری ۔۔۔۔۔" وہ سٹپٹا کر جواب دیتا یوا آخر میں متلاشی نظروں سے ادھر ادھر دیکھ کر بولا۔

"وہ روم میں ہے اور مجھے سچ سچ بتاؤ کدھر سے لائے ہو کھانا۔۔۔۔" بیرام نے کڑے تیوروں سے سوال کیا تو وہ پہلو بدل کر رہ گیا۔

"ارے یار ہوٹل سے لایا ہوں زیادہ تفتیش مت کرو اور کھانا شروع کرو۔۔۔۔۔" وہ دانت پیس کر بولا۔ ایک تو اتنی رات کو وہ اس کے لیے کھانا لے کر آرہا تھا "چوری" کر کے اوپر سے محترم کی تفتیش ہی ختم نہیں ہو رہی تھی۔

"اچھا میں آرہا ہوں تمہاری بھابھی کو لے کر۔۔۔۔۔" بہرام نے اس کی خفا صورت دیکھی تو فوراً سے بیشتر بولا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہاں جلدی آئو۔۔۔۔"وہ مسکرا کر بولا۔"

تب تک تم یہ برتن سیٹ کر دو۔۔۔"بہرام جاتے جاتے واپس مڑا تو اس کی مسکراہٹ منٹ" سے پہلے اڑی۔

کمینہ کہیں کا۔۔۔۔۔مجھے نوکر سمجھا ہوا ہے۔"وہ جل کر بولتا ہوا اٹھ گیا اور ڈائننگ ٹیبل" سیٹ کرنے لگا۔

وہ کمرے میں اندھیرا کیے تب سے ایک ہی پوزیشن میں اکڑوں بیٹھی تھی۔آج اس کی زندگی کی بدترین رات تھی یا شاید آج اس کا دن نہیں تھا۔ایک دن میں ہی اس کا سب کچھ ختم ہو گیا تھا اور وہ کچھ کر نہ سکی۔اسے اندھیرا اچھا لگ رہا تھا۔نفرت ہونے لگی تھی اسے اس دنیا سے۔یہ دنیا اس

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کی نہیں تھی۔ نہیں بلکہ یہ دنیا تو کسی کی بھی نہیں تھی۔ آنکھ سے ایک آنسو ٹوٹ کر نکلا تھا اور گالوں سے پھسلتا ہوا بے مول ہو گیا تھا۔

"ابو۔۔۔ابو مجھے۔۔۔۔۔۔چھوڑ کر۔۔۔۔۔نہیں۔۔۔۔جا سکتے۔۔۔۔۔"

اس نے محسوس کیا کوئی اس کے ساتھ آکر بیٹھا ہے۔اس کے ساتھ۔۔۔۔اسی کے انداز میں ۔۔۔وہ بیڈ کی ہشت سے ٹیک لگائے زمین پر بیٹھی ہوئی تھی۔اس نے گردن موڑ کر اسے نہیں دیکھا۔وہ اسے دیکھنا ہی نہیں چاہتی تھی۔اس میں ہمت نہیں تھی کسی کا سامنا کرنے کی۔

کتنا رونا ہے؟"بہت نرمی سے سوال کیا گیا تھا۔"

www.novelsclubb.com

جب تک آنسو ختم نہیں ہوتے۔"بہت اہستہ سے اس نے جواب دیا تھا۔"

اور یہ آنسو کیوں؟"وہ پوچھ رہا تھا۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB

میرا سب کچھ ختم ہو گیا ہے۔"وہ سسک سسک کر رو رہی تھی۔"

کیا ختم ہوا ہے؟"وہ پھر پوچھ رہا تھا۔"

میرے ابو مجھے چھوڑ کر چلے گئے ہیں۔۔۔۔"وہ متورم آنکھوں سے اسے دیکھتے ہوئے" بولی۔

تو کیا تم اس لیے رو رہی ہو؟"وہ سامنے دیکھتا ہوا بولا۔"

ہاں...!!!"حرمین نے حیرت سے اسے دیکھا۔وہ کیا سوال پوچھ رہا تھا۔اس کا باپ مر گیا تھا" ۔کیا یہ رونے والی بات نہیں تھی؟

تم اپنے ابو کے جانے کی وجہ سے رو رہی ہو نا؟"بہرام نے ایک بار پھر پوچھا تھا۔اس بار اس" نے جواب نہیں دیا تھا بلکہ گردن اٹھا کر اس کی طرف دیکھا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

میرا باپ مر چکا ہے بہرام سر۔۔۔۔۔یہ وجہ کافی نہیں میرے رونے کے لیے۔" وہ کچھ دیر بعد چبا چبا کر بولی۔ بہرام کچھ دیر اسے دیکھے گیا۔ بادل زور سے گرجے تھے۔اندھیرے کمرے میں روشنی سی کوندی تھی۔

مرنے والے کے لیے کوئی نہیں روتا۔۔۔کوئی بھی نہیں۔۔۔" بہرام نے ایک تھکی ہوئی" سانس خارج کرتے ہوئے کہا تھا۔ "ہم سب ہی اپنے لیے روتے ہیں۔۔۔کسی کے لیے کوئی نہیں روتا۔۔۔۔جب کوئی ہمارا اپنا مر جاتا ہے نا تو ہمیں۔۔۔۔۔اس کے مرنے کا دکھ پتہ کیوں ہوتا ہے؟' وہ دھیمی مگر سحر انگیز آواز میں بولتا یوا اسے کوئی ساحر لگ رہا تھا۔وہ سب بھول کر ایک بار پھر اس کی باتوں کے سحر میں جکڑی ہوئی تھی۔

www.novelsclubb.com

کیوں ہوتا ہے۔۔۔؟" وہ کسی خواب کی سی کیفیت میں بولی۔"

کیونکہ ہمیں لگتا ہے کہ ہم اس کے بغیر زندہ نہیں رہ سکتے۔۔۔۔۔لیکن کبھی سنا ہے مرنے" والے کے لیے کوئی رویا ہو؟ کبھی مرنے والے کے آخری سفر کے بارے میں سوچ کر رونا آیا؟ کبھی سوچا اس کے ساتھ اب کیا ہو گا قبر میں؟ نہیں نا!!! یہ کوئی نہیں سوچتا کہ مرنے

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

والے کو ہمارے آنسوئوں کی نہیں بلکہ ہماری دعاؤں کی ضرورت ہوتی ہے۔۔۔۔ کبھی سوچا کہ مرنے والے کے ساتھ قبر میں کیا ہو رہا ہو گا؟۔۔۔۔ کبھی سوچنا تو آنکھیں بھیگ جائیں گی ۔۔۔"وہ اسے بہت نرمی سے سمجھا رہا تھا۔

اللہ میرے ابو کے لیے قبر میں اسانی پیدا فرما!!"بہرام کی آخری بات نے اس کی ریڑھ کی ہڈی میں ایک سنسنی خیز لہر دوڑا دی تھی۔وہ بے ساختہ دعا مانگنے لگی تھی۔

لیکن میں بہت اکیلی ہو گئی ہوں۔۔۔"وہ نم آنکھوں سے بولی۔ہوا سے ہر دے ہل رہے تھے۔

www.novelsclubb.com

کس نے کہا تم اکیلی ہو گئی ہو؟"بیرام حیرت سے بولا۔"

میرے بھائیوں نے مجھے گھر سے نکال کر اپنے گھر کا دروازہ مجھ پر ہمیشہ کے لیے بند کر دیا ہے" ۔۔۔"آنکھوں سے پھر سے برسات جاری ہو گئی۔

اور میرے گھر کا دروازہ تم ہر کھل گیا ہے۔۔۔۔ہمیشہ کے لیے۔"اس نے اتنے ہلکے پھلکے" انداز میں مسکرا کر کہا تھا کہ وہ حیران رہ گئی تھی۔

ایک دروازہ جب بند ہوتا ہے تو سو دروازے کھل جاتے ہیں۔۔۔۔۔۔یہ دنیا خسارے کا سودا" ہے۔۔۔۔یہاں وفا نہیں ملتی۔۔۔۔تمہارے بھائیوں نے تم پر ایک دروازہ بند کیا ہے۔۔۔۔کیا میرے گھر کا دروازہ تمہارے لیے نہیں کھلا؟ کیا اللہ نے تمہیں ایک نیا راستہ نہیں دکھایا؟"وہ پوچھ رہا تھا اور اس کے جواب میں کہنے کے لیے حرمین کے پاس کچھ نہ تھا۔وہ صحیح کہہ رہا تھا اللہ نے اس کے لیے بہترین راستہ کھول دیا تھا بہرام کی صورت میں۔۔۔۔اگر اس وقت بہرام نا ہوتا تو کیا ہوتا۔۔۔۔بے شک اللہ کی مدد اس تک ایسے وسیلوں سے ائی تھی۔۔۔۔کہ اسے لگ رہا تھا کہ کوئی معجزہ ہو گیا ہے۔۔۔۔۔۔اسے ایک محافظ مل گیا تھا۔۔۔۔چار دیواری کا تحفظ!!!

چلو کھانا کھالیں۔۔۔۔میرا دوست کب سے انتظار کر رہا ہے۔۔۔۔اس نے میرا ریکارڈ لگانا" ہے کہ میں بیوی کے آتے ہی اسے بھول گیا ہوں۔۔۔۔"وہ مسکرا کر بولا تو حرمین نے اس کی طرف دیکھا جواب کھڑا ہو کر اس کا انتظار کر رہا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

مجھے بھوک نہیں ہے۔۔۔"وہ بے دلی سے بولی۔"

اچھا اگر تمہارے ابو یہاں ہوتے تو تب بھی تم یہی کرتی۔۔۔۔۔انہیں تمہارے بھوکے" رہنے سے تکلیف ہوتی۔۔۔۔۔۔ہے نا؟"وہ اسے جس طرح بلیک میل کر رہا تھا وہ کچھ خفا سی اٹھ کھڑی ہوئی۔اس کی آنکھیں ایک بار پھر بھیگی تھیں لیکن یہ آنسو تشکر کے تھے۔

وہ کب سے بہرام کا انتظار کر رہا تھا جو آنے کا نام ہی نہیں لے رہا تھا۔وہ ڈائننگ ٹیبل سیٹ کر کے موبائل پر گیم کھیل رہا تھا جب اس کی نظر بیرام ہر ہڑی۔اس کے پیچھے کوئی لڑکی تھی۔۔۔بہرام کی منکوحہ۔۔۔!اس کی شکل واضح نہیں ہوئی تھی اندھیرے کی وجہ سے۔

حرمین۔۔۔۔آجائو!"وہ شاید کچھ جھجھک رہی تھی جب ہی بہرام اسے ہاتھ سے پکڑ کر" ڈائینگ روم میں لے ایا تھا۔ اس نے اس لڑکی کو دیکھا اور پلک جھپکنا بھول گیا۔یہ لڑکی۔۔۔؟!وہ اس سے آگے سوچ نہیں سکا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

حرمین یہ میرا دوست ہے حسام ملک اور۔۔۔۔ حسام یہ ہے میری منکوحہ حرمین احمد۔""""
بہرام مسکرا کر ان کا تعارف کروا رہا تھا۔

بہرام کے الفاظ نے اس پر جیسے بجلی گرائی تھی۔وہ سن رہ گیا تھا اس لڑکی کو دیکھ کر۔اگر یہ مذاق تھا تو بہت گھٹیا نذاق تھا۔اور اگر یہ سچ تھا تو قیامت خیز سچ تھا۔

یہ۔۔۔۔۔ یہ تمہاری۔۔۔۔ منکوحہ ہیں؟"اس نے ایک بار پھر تصدیق کی۔"

ہاں یار۔۔۔۔۔۔ میں نے بتایا تو تھا۔۔۔۔"بہرام مسکرا کر بولا۔"

اب کوئی شک باقی نہیں تھا۔۔۔۔ دل ٹوٹنا کسے کہتے ہیں یہ آج حسام ملک کو سمجھ آیا تھا۔اپنی محبت کو اپنے دوست کی منکوحہ کے روپ میں دیکھنا کتنا اذیت ناک ہوتا ہے کوئی آج حسام ملک سے ہو چھتا۔لوگ کہتے ہیں پا کر کھو دینے سے بڑا دکھ کوئی نہیں ہوتا لیکن اس نے تو پانے سے پہلے ہی محبت کھو دی تھی۔تقدیر نے اس کے ساتھ کیسا مذاق کیا تھا۔باہر بادل زور سے گرج

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

رہے تھے اور ساتھ ہی بارش کی شدت میں اضافہ ہو گیا تھا۔ بجلی کی خوفناک گرج و چمک کے باوجود میجر حسام ملک کو "محبت" سے زیادہ خطرناک چیز کوئی اور نہیں لگی تھی۔

وہی ناکام ہوتے ہیں جو سنجیدہ نہیں ہوتے
دلوں کے کھیل ورنہ اتنے پیچیدہ نہیں ہوتے

مقدر بھی عجب شے ہے کہ ہم کو رہنا پڑتا ہے
انھی کے ساتھ جو اپنے پسندیدہ نہیں ہوتے

ہمیں اپنی طرف اب بھی کئی آنکھیں بلاتی ہیں
پر ان باتوں پہ اب ہم لوگ سنجیدہ نہیں ہوتے

ہمیں پتھر بنا ڈالا ہے اب لوگوں کی باتوں نے
کسی بھی غم پہ اب ہم لوگ رنجیدہ نہیں ہوتے

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

چٹانوں کی طرح سہتے ہیں ہر موسم کی بارش کو

صفی ہم ریت کی مانند نمدیدہ نہیں ہوتے

صغیر صفی

اب بت کیوں بنے ہوئے ہو۔۔۔۔۔یہی ہیں تمہاری بھابھی۔۔۔۔۔"بیرام مزاق میں" بولا اور لفظ "بھابھی" اس کے دل کو کتنی تکلیف پہنچا گیا تھا۔

السلام علیکم!" حرمین نے مدھم آواز میں رسمی سلام کیا۔ حرمین نے اسے نہیں ہچانا تھا شاید۔" حسام نے جس طرح اسے سلام کا جواب دیا یہ وہی جانتا تھا۔ اسے وحشت ہونے لگی تھی اس گھر میں۔

میں چلتا ہوں یار۔" حسام اپنا فون اور والٹ ٹیبل سے اٹھا کر جیب میں رکھتا ہوا بولا۔ اس سے" نظریں نہیں ملائی جارہی تھیں۔ وہ اپنے دوست سے نظریں نہیں ملانا چاہتا تھا۔ وہ محبت کو خاموشی سے دل میں دفن کر دینا چاہتا تھا۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اتنی جلدی۔۔۔۔کیوں۔۔۔۔؟ کھانا بھی نہیں کھایا۔۔۔۔بارش بہت تیز ہو رہی ہے" ۔۔۔۔"بہرام حیرت سے بولا۔ابھی تو آیا تھا وہ۔اچانک کیا ہوا تھا اسے؟

ایک ضروری کام۔۔۔۔کام یاد آگیا ہے۔۔۔۔میں پھر۔۔۔۔چکر لگاؤں گا۔۔۔۔۔۔ابھی" جانا ضروری ہے۔۔۔۔"وہ اسے ٹوٹے پھوٹے الفاظ میں عذر پیش کر کے نکل گیا۔

اسے پتہ نہیں کیا ہو گیا ہے۔۔۔۔تم کھانا کھاؤ۔۔۔۔"وہ بڑبڑا کر کہتا اسے ڈش پاس کرنے لگا" تھا۔

www.novelsclubb.com

حسام ملک نے پہلی ہی ملاقت میں اس لڑکی کو دل دے دیا تھا۔وہ اس دن اسے سڑک پر ملی تھی ۔وہ اس کی بھوری آنکھوں کا اسیر ہو گیا تھا۔اس دن کے بعد وہ سکون سے سو نہیں سکا۔وہ جب

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

جب آنکھیں بند کرتا اسے وہ کانچ سی بھوری آنکھیں نظر آتیں۔ کہنے کو تو وہ لڑکی اسے صرف ایک بار ہی ملی تھی مگر وہ اس کا خواب و خیال بن گئی تھی۔

وہ کسی کام سے ان کے کالج گیا تھا تب وہ وہاں کینٹین پر بیٹھی ہوئی نظر آئی تھی۔ بے فکری سے ہنستی مسکراتی وہ لڑکی اس کے دل کو بھا گئی تھی۔ اس نے سوچا تھا کہ وہ اس کے سامنے جا کر بات کرے گا۔ مگر کچھ تھا جو اسے روک رہا تھا۔ وہ پہلے اپنا مشن مکمل کرنا چاہتا تھا۔ لیکن پھر بازی الٹ گئی۔۔ وہ اپنے مشن میں بزی تھا اور وہ کسی اور کی ہو گئی۔

www.novelsclubb.com

اس کا ارادہ مشن مکمل کرنے کے بعد اس لڑکی کو تلاش کر کے مام ڈیڈ کو اس کے گھر رشتہ بھیجنے کا تھا۔ لیکن قسمت میں لکھا تھا اور وہ اسے کھو بیٹھا۔۔۔۔۔

اسے یقین نہیں آیا تھا قسمت اس کے ساتھ اتنا بڑا مذاق بھی کر سکتی ہے۔ وہ حیران رہ گیا تھا اسے بہرام کے گھر میں دیکھ کے۔

وہ حرمین احمد تھی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

بہرام شاہ کی منکوحہ

اور شاید محبت بھی

لیکن اس سے پہلے

وہ حسام ملک کی پہلی اور آخری محبت تھی

وہ جو پہلی نظر میں اس کا دل چرا کے لے گئی تھی

اور محبت بہت گستاخ ہوتی ہے

انسان کو یوں ہی خوار کرتی ہے

اس نے محبت کی تھی

اور محبت آزمائی جا رہی تھی

اسے صبر کرنا تھا

اپنی خاموش محبت کو

دل کے قبرستان میں دفن کرنا تھا

وہ اب اس کی نہیں تھی

اس کے دوست کی منکوحہ تھی

آج کے بعد حسام ملک کی زبان پر

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

حرمین احمد کا نام بھی حرام تھا

وہ وہاں سے فوراً اٹھ کر چلا آیا تھا۔انتہائی تیز بارش اور خراب موسم میں بھی وہ بے حد ریش ڈرائیونگ کر رہا تھا۔اس کا سانس بند ہو رہا تھا۔دل جیسے کسی نے مٹھی میں لے کر مسل دیا تھا۔ وہ گاڑی سے باہر نکل آیا اور سڑک پر گھٹنوں کے بل بیٹھ کر حلق کے بل چلایا تھا۔اس کی آواز کی گونج دور دور تک گئی تھی۔اس کے آنسو بارش کے قطروں کے ساتھ مل کر اس کے چہرے پر پھسلتے چلے گئے تھے۔۔

کون کہتا ہے کہ مرد نہیں روتے؟جو کہتا ہے وہ اس دنیا کا سب سے بڑا جھوٹا ہے!مرد کو بھی تکلیف ہوتی ہے۔مرد کو سخت ہم ہی بناتے ہیں۔۔۔اس کے دماغ میں بچپن سے ہی یہ بات ڈال دی جاتی ہے کہ تم ایک مرد ہو تم نے رونا نہیں۔۔۔آخر کیوں؟مرد کو بھی تو درد ہوتا ہے نا!اس کا بھی دل ہوتا ہے۔جذبات تو اس کے بھی ہوتے ہیں۔اس کے باپ نے اسے بہت مضبوط بنایا تھا۔وہ بچپن میں بھی کبھی نہیں رویا تھا۔آج محبت نے اسے رلا دیا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ اونچا لمبا مرد آج رویا تھا اس لڑکی کے لیے جو اب کسی اور کی منکوحہ تھی۔ وہ کتنی ہی دیر تک یوں ہی بھیگتا رہا۔ کچھ دیر بعد وہ اٹھ کھڑا ہوا۔ اسے اب ہمت کرنی تھی۔ ضروری نہیں ہر چیز مل جائے۔ کچھ چیزیں آدھی ادھوری ہی اچھی لگتی ہیں۔۔۔۔ محبت بھی ان ہی چیزوں میں سے ایک ہے۔۔۔۔۔

اس نے حرمین احمد سے محبت کی تھی لیکن۔۔۔۔۔ اس کا عشق اس کا وطن تھا۔۔۔۔۔ اسے آگے بڑھنا تھا۔۔۔۔ ابھی زندگی ختم نہیں ہوئی تھی۔۔۔۔ ابھی بہت کچھ باقی تھا۔۔۔۔ ابھی بہت کچھ سہنا تھا۔۔۔ ابھی اس عہد کی تکمیل کرنی تھی۔۔۔۔۔ ابھی شہادت پا کر امر ہونا باقی تھا۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

شامِ غم جب بکھر گئی ہو گی
جانے کس کس کے گھر گئی ہو گی

اتنی لرزاں نہ تھی چراغ کی لو
اپنے سائے سے ڈر گئی ہو گی

چاندنی ایک شب کی مہماں تھی
صبح ہوتے ہی مر گئی ہو گی

دیر تک وہ خفا رہے مجھ سے
دور تک یہ خبر گئی ہو گی

ایک دریا کے رُخ بدلتے ہی
اک ندی پھر اُتر گئی ہو گی

جس طرف وہ سفر پہ نکلا تھا
ساری رونق اُدھر گئی ہو گی

رات سورج کو ڈھونڈنے کے لیے
تا بہ حدِ سحر گئی ہو گی

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

میری یادوں کی دھوپ چھاؤں میں
اُس کی صورت نکھر گئی ہو گی

یا تعلق نہ نبھ سکا اُس سے
یا طبیعت ہی بھر گئی ہو گی

تیری پل بھر کی دوستی محسنؔ
اُس کو بدنام کر گئی ہو گی

(محسن نقوی)

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عائشہ کی آنکھ کسی انہونی کے تحت کھلی تھی۔ان کا دل زور سے دھڑکا تھا۔انہوں نے نائٹ بلب کی روشنی میں سامنے کھڑکیوں ہر نظر ڈالی۔بارش بہت تیز ہو رہی تھی۔

جانے کیوں ان کا دل سخت رنجیدہ ہو رہا تھا۔انہوں نے وقت دیکھا۔رات کے تین بج رہے تھے۔کمانڈر شاہ ویز بھی آج گھر نہیں تھے۔

انہیں حسام کا خیال ایا۔جانے کیوں دل اندیشوں اور وسوسوں میں گھر گیا۔انہوں نے تہجد کی نیت باندھ لی اور نماز پڑھ کر اس کی خیریت کی دعا کی۔

اے اللہ میرے بیٹے کی حفاظت فرما۔۔۔۔جانے کیوں میرا دل بے چین ہو رہا ہے" ۔۔۔۔میرے مالک اسے تمام بلائوں کے شر سے محفوظ رکھ۔۔۔۔اسے کامیابی عطا فرما ۔۔۔۔۔اسے سرخرو کر۔۔۔۔۔اس کی حفاظت فرما۔۔۔۔۔اللہ اس کی حفاظت کرنا۔۔۔۔۔"

وہ بار بار اس کی حفاظت کی دعائیں مانگ رہی تھیں۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اور ماں کا دل تو ہوتا ہی اتنا پیارا ہے۔ اولاد کی تکلیف کا پتہ چل جاتا ہے۔ وہ اس کی حفاظت کی دعائیں مانگتی رہیں اور سجدے میں سر رکھے سو گئیں۔

آنکھ برسی ہے تیرے نام پہ ساون کی طرح
جسم سلگا ہے تیری یاد میں ایندھن کی طرح
لوریاں دی ہیں کسی قرب کی خواہش نے مجھے
کچھ جوانی کے دن گزرے ہیں بچپن کی طرح
اس بلندی سے مجھے تو نے نوازا کیوں تھا
گر کے میں ٹوٹ گیا کانچ کے برتن کی طرح
مجھ سے ملتے ہوئے یہ بات بھی سوچی ہوتی
میں تیرے دل میں سما سکتا ہوں دھڑکن کی طرح
منتظر ہے کسی مخصوص سی آہٹ کے لئے
زندگی بیٹھی ہے کسی دہلیز پہ برہن کی طرح

نہ کوئی راہ اجالی، نہ شبستان جلا

ٹمٹاتا ہوں چراغ سر مدفن کی طرح

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB

مثبت کبھی مرتی نہیں۔۔۔انسان مرجاتے ہیں۔۔۔۔۔محبت نہیں مرتی۔۔۔۔"اسے یاد تھا یہ الفاظ کس نے کہے تھے۔۔۔۔۔۔

اگر محبت مرجائے تو۔۔۔۔۔۔؟"اس سے مذاق اڑانے والے انداز میں پوچھا گیا تھا۔"

ناممکن۔۔۔۔محبت کبھی فنا نہیں ہوتی۔۔۔۔محبت راکھ میں دبی چنگاری کی طرح اچانک ہی" بھڑک اٹھتی ہے۔۔۔۔یہ آگ ہوتی ہے جو دل کو جلا کر راکھ کر دیتی ہے۔۔۔۔۔محبت کو کبھی زوال نہیں ہوتا۔۔۔۔۔محبت کرنے والے مر کر بھی ہریم کہانیوں کے کردار بن کر ہمیشہ کے لیے اپنی محبت کو امر کر دیتے ہیں۔۔۔۔"وہ فلسفیانہ انداز میں بولی۔اس کی آنکھوں میں ایک انوکھی سی چمک تھی۔۔۔۔۔وہی چمک جو محبت کرنے والوں کی آنکھوں سے روشنی بن کر نکلتی ہے۔

ہمم۔۔۔۔ٹھیک کہہ رہی ہو لیکن یہ اس صورت میں ہوتا ہے جب آگ دونوں طرف برابر" لگی ہوئی ہو۔۔۔۔۔۔تم حقیقت پسند بنو۔۔۔۔فلاسفر بننے سے کچھ نہیں ہوگا۔۔۔۔۔۔۔"اسے سمجھایا گیا تھا۔مگر کیا محبت کرنے والوں کو محبت کے سوا کسی اور چیز کی سمجھ آتی ہے؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

محبت، محبت ہوتی ہے کوئی سودا نہیں۔۔۔یکطرفہ ہو یا دوطرفہ۔۔۔اس سے فرق نہیں" ہڑتا۔۔۔"وہ مسکراتی آنکھوں کے ساتھ بولی تھی۔

اچھا مان لیا لیکن۔۔۔۔تمہیں محبت کا کون سا دورہ پڑ گیا ہے۔۔۔؟!"وہ حیرت سے بولی" ۔اس جیسی لاہرواہ سی لڑکی کے منہ سے اتنی بڑی بڑی باتیں سن کر اس کو تشویش ہوئی تھی۔

مجھے پتہ نہیں کیا ہو گیا ہے۔۔۔۔"ایک دم اس کی آواز میں اداسی در آئی تھی۔"

تم ٹھیک تو ہو نا؟۔۔۔ابھی تو ٹھیک تھی۔۔۔"اس کی دوست نے کچھ تشویش سے" ہو چھا۔

مجھے محبت ہو گئی ہے۔۔۔"اس نے اعتراف کر لیا تھا۔بالاخر اس نے اعتراف کر ہی لیا تھا۔"

کیا؟"اس کی دوست زور سے چیخی تھی۔"

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"کون ہے وہ؟"

کوئی انسان ہی ہے۔۔۔۔"وہ گول مول سا جواب دے رہی تھی۔"

اس کا نام کیا ہے؟"اس کی دوست نے تجسس سے پوچھا۔"

اس کا نام۔۔۔۔۔میں نہیں بتائوں گی۔۔۔۔"وہ ٹھوڑی تلے ہاتھ رکھ کر معصومیت سے" بولی۔اس کی اس ادا پر کوئی زخمی دل سے ہنسا تھا۔

www.novelsclubb.com

بتادونا"اس کی دوست نے منت کی تھی۔"

اس کا نام زوبیہ رحمن کے دل پر نقش ہو چکا ہے۔۔۔۔۔میں اس کا نام لے ہی نہیں سکتی کسی" کے سامنے۔۔۔۔۔"وہ مسکرا کر بولی تھی۔وہ کوئی دیوانی ہی لگ رہی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

مجھے تو بتادو۔۔۔۔!!"اصرار کیا گیا۔"

سہراب شاہ ہے ان کا نام۔۔۔۔!!"وہ نہیں جانتی تھی اس نے مذاق میں اتنا بڑا جھوٹ بول" دیا ہے۔

اچھا یہ بتاؤ موصوف کرتے کیا ہیں۔۔۔۔"اب کی بار دوسرا سوال کیا گیا۔"

ان کا اپنا بزنس ہے اور۔۔۔۔۔۔۔"اس نے بات ادھوری چھوڑی۔"

اور۔۔۔۔۔۔۔۔۔تین ماہ بعد میرا نکاح ہے ان کے ساتھ۔۔۔۔۔"اس وقت وہ نہیں جانتی" تھی کہ اس کے مذاق میں بولے ہوئے جھوٹ اس کو کتنی بری طرح لے ڈوبیں گے۔

ارے واہ۔۔۔۔مجھے بتایا کیوں نہیں۔۔۔۔"شکوہ کیا گیا۔"

"!!!آپ بتادیا ہے نا"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

لیکن ان کا کیا بنا۔۔۔۔ہاں۔۔۔۔ڈاکٹر مصطفی۔۔۔۔۔وہ جن کے بارے میں تم نے بتایا تھا"

"۔۔۔

میں تو جانتی تک نہیں ہتہ نہیں کون ہیں وہ۔۔۔"وہ دانت نکال کر انجان بنتے ہوئے بولی۔"

ہاہاہاہا۔۔۔۔آئی سی۔۔۔۔!!"وہ دونوں ہنس رہی تھیں۔"

اس سے مذید کچھ نہیں سنا گیا۔۔۔۔وہ الٹے قدموں وہاں سے باہر نکل آیا تھا۔۔۔دل ٹوٹنا کسے کہتے ہیں۔۔۔۔یہ آج کوئی اس سے پوچھتا۔۔۔۔۔۔وہ جسے اپنا سمجھ رہا تھا وہ کسی اور سے محبت کرتی تھی اور اس کا نکاح ہونے جا رہا تھا۔۔۔۔۔۔اور۔۔۔۔۔۔وہ۔۔۔۔وہ اس کے لیے اجنبی تھا۔۔۔۔۔وہ زخمی انداز میں مسکرایا۔۔۔۔

وہ اس دن دوبارہ کالج آیا تھا اس سے ملنے۔آج وہ اسے بتانے آیا تھا کہ وہ اس سے محبت کرنے لگا ہے۔وہ اس سے پوچھنے آیا تھا کہ اگر وہ رضامندی دے دے تو وہ اپنے گھر والوں کو رشتے کے

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

لیے اس کے گھر بھیج دے گا۔ وہ ایک پریکٹیکل انسان تھا۔اس کا ارادہ زوبیہ رحمان سے نکاح کرنے کا تھا۔ وہ مسکراتا ہوا یہی سوچ رہا تھا جب وہ اسے نظر آ گئی۔۔۔۔ہمیشہ کی طرح آج بھی وہ لڑکی اسے سیڑھیوں پر بیٹھی باتیں کرتی ہوئی دکھائی دی۔ آج وہ اکیلی نہیں تھی۔اس کے ساتھ کوئی اور لڑکی بھی تھی جو شاید اس کی دوست تھی۔ وہ اس لڑکی کو پہچان نہیں پایا۔اسے لگا تھا اس نے پہلے اس لڑکی کو کہیں دیکھا ہے مگر یاد نہیں آیا۔

وہ کچھ فاصلے پر کھڑا ان کی بحث سن رہا تھا۔اس کا دل ٹوٹ کر بکھرا تھا اس کی باتوں سے۔ وہ بدقسمتی کا لمحہ تھا جب اس نے ان کی باتیں سن لی تھیں۔اس نے جو سنا تھا اس پر یقین کر لیا تھا ۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

"تو اب میں تمہارے لیے اجنبی ہو گیا ہوں زوبیہ رحمان۔۔۔شاید میں ہی غلط سمجھا تھا۔۔۔میں شروع سے ہی اجنبی تھا۔۔۔" وہ کرب سے آنکھیں میچتے ہوئے بڑبڑایا۔

وہ لڑکھڑاتے قدموں کے ساتھ واپس پلٹا تھا۔ جب اس کا فون بجا تھا۔ میسیج ٹون نے اسے سوچوں کے خیال سے باہر نکالا۔اس نے میسیج چیک کیا اور جو کچھ اس نے دیکھا تھا وہ ناقابل یقین

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تھا۔۔۔۔اس نے پلکیں جھکے بغیر موبائل کی سکرین کو دیکھا۔۔۔۔۔اس نے پھر دیکھا۔۔۔۔شاید یہ آنکھوں کا دھوکہ ہو۔۔۔لیکن نہیں۔۔۔۔وہ جھوٹ نہیں تھا۔۔۔۔وہ جھوٹ ہو ہی نہیں سکتا تھا۔۔۔۔۔اس کی کنپٹی کی رگیں ابھر آئیں۔غصے سے اس کے دماغ کی رگیں پھٹنے والی تھیں۔وہ بنا سوچے سمجھے واپس ان دونوں کی طرف بڑھا تھا۔وہ اب اکیلی بیٹھی ہوئی تھی۔اس کی دوست شاید چلی گئی تھی۔وہ اپنے نوٹس پر جھکی ہوئی تھی۔

اٹھو۔۔۔"اس نے دھاڑتے ہوئے اس لڑکی کو بازو سے پکڑ کر کھڑا کیا تھا۔۔۔۔"

کک۔۔۔کیا۔۔۔کیا ہوا؟!!"وہ ہکلا کر بولی۔"

www.novelsclubb.com

میں سمجھا تھا تم عام لڑکیوں جیسی نہیں ہو۔۔۔افسوس ہوا مجھے اپنی سوچ پر۔۔۔۔۔میں غلط" تھا۔۔۔تم بھی عام ہی نکلی۔۔۔میں تمہیں خاص سمجھا تھا۔۔۔لیکن تم بھی ویسی ہی نکلی۔۔۔۔دھوکہ باز۔۔۔۔دکھادی نا اپنی اوقات۔۔۔۔مجھے نفرت ہے تم سے۔۔۔۔نفرت ہے اس محبت سے۔۔۔۔مجھے نفرت ہے تم سے۔۔۔۔سنا تم نے۔۔۔۔!!!"وہ بلا سوچے سمجھے

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

بہت کچھ بول گیا تھا۔۔۔وہ بھی جو نہیں بولنا چاہیے تھا۔۔۔غصہ اس کے اعصاب پر سوار تھا

۔

یہ آپ کیا کہہ رہے ہیں؟"وہ پھٹی پھٹی آنکھوں سے اسے دیکھتے ہوئے بولی۔اسے یقین نہیں" آرہا تھا کہ وہ کبھی ایسے بھی بات کرسکتا ہے۔

تمہیں یہ سوال کرتے ہوئے شرم آنی چاہیے۔۔۔"وہ نفرت سے بولا۔"

لیکن میں نے کیا کردیا ہے؟"اس نے بھرائی ہوئی آواز میں پوچھا۔"

میں سمجھا تھا تم عام لڑکیوں جیسی نہیں ہوگی۔۔۔یہ میری بھول تھی۔مجھے۔۔۔۔مجھے یقین" نہیں آتا کہ میں نے "تم جیسی" لڑکی سے محبت کی۔۔۔"وہ اسے حقارت سے دیکھتا ہوا بولا۔

"مجھ جیسی سے کیا مراد ہے آپ کی۔۔۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

یہ تم خود بہتر جانتی ہو۔۔۔۔"وہ سلگتے ہوئے بولا۔"

تو پھر آپ ہوتے کون ہیں میری ذات پر انگلی اٹھانے والے۔۔۔۔"اس بار وہ بھی چلا اٹھی" تھی۔ محبت اپنی جگہ لیکن وہ اپنی ذات کی تذلیل کیسے برداشت کر لیتی۔

میں کون ہوتا ہوں؟!!"اس نے دھیمے سے جیسے خود سے پوچھا تھا۔"

"میری زندگی کی سب سے بڑی غلطی تھی تم سے محبت کرنا۔۔۔"

میری زندگی کی سب سے بڑی غلطی تھی آپ سے عشق کرنا۔۔۔"وہ اسی کے انداز میں بولی۔" بھیگی پلکیں اٹھا کر سامنے دیکھا۔وہ کچھ بول نہ سکا۔

عشق؟!!۔۔۔۔مائے فٹ۔۔۔۔مجھے یقین نہیں آتا تم اتنا بڑا جھوٹ بول سکتی ہو."وہ اس " وقت دل کی نہیں دماغ کی سن رہا تھا۔وہ جو کچھ اس نے دیکھا تھا وہ اس کے ذین کے ہر دے سے ہٹ ہی نہیں رہا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"میں جھوٹ نہیں بول رہی۔۔۔۔"

"سچ بھی نہیں بول رہی۔۔۔"

"میں قسم کھاتی ہوں۔۔۔"

"قدم جھوٹے کھاتے ہیں۔۔۔"

میں نے صرف آپ سے محبت کی ہے۔۔۔"اس بار وہ بے بسی سے رو پڑی تھی۔"

" اب تک یہ دعویٰ اور کتنوں کے سامنے کر چکی ہو۔۔۔۔اور کتنوں کو محبت کے جال میں پھانس چکی ہو؟"وہ جبھتی نظروں سے اسے دیکھتا ہوا بولا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

آپ مجھ پر بہتان لگا رہے ہیں۔۔۔۔میں ایسی لڑکی نہیں ہوں۔۔۔۔"اسے آج اس شخص کے سامنے اپنی ذات کی، اپنے کردار کی صفائی دینی پڑ رہی تھی جسے اس نے سب سے زیادہ چاہا تھا، جسے اس نے اپنے خیالوں کا مرکز بنالیا تھا، جسے وہ دعائوں میں مانگتی تھی، جسے وہ اپنے خوابوں کی تعبیر سمجھتی تھی۔اور وہ ستمگر کیا کہہ رہا تھا۔۔۔۔!!!ارد گرد چند سٹوڈنٹس کھڑے ہو گئے تھے۔اس کی دوست کا کاکوئی اتہ پتہ نہیں تھا۔

سب "ایسی لڑکیاں "ایسے ہی کہتی ہیں۔۔۔۔"میں ایسی نہیں ہوں "وہ اسے نفرت سے دیکھتا" ہوا اس کی ذات کے پرخچے اڑا رہا تھا۔

آج کے بعد مجھے اپنی شکل مت دکھانا۔۔۔۔نفرت کرتا یوں محس تم سے۔۔۔۔جتنی تم سے" محبت کی ہے۔۔۔۔اس سے کہیں زیادہ نفرت۔۔۔۔"وہ اس کا بازو پکڑ کر جھٹکا دیتا ہوا بولا جو اسے پتھرائی ہوئی آنکھوں سے دیکھ رہی تھی۔۔۔۔

مصطفٰی پلیز ایسا مت کریں۔۔۔۔میں۔۔۔۔میں مر جائوں گی۔۔۔۔ایسا۔۔۔۔ایسا تو نا کریں" میرے ساتھ۔۔۔میرا کیا قصور ہے۔۔۔۔آپ میرے وجود سے میری سانسوں کھینچ لیں

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

۔۔۔۔مگر میرے ساتھ ایسا مت کریں۔۔۔۔بہت محبت کرتی ہوں میں آپ سے۔۔۔۔"وہ اس کا بازو پکڑ کر محبت کی بھیک مانگ رہی تھی لیکن جب دل پتھر ہو جائے تو کسی کی فریادیں کہاں اثر کرتی ہیں۔۔۔۔

تو مر جائو۔۔۔۔لیکن میری زندگی سے دفع ہو جاؤ۔۔۔۔"وہ اپنا بازو اس کی گرفت سے "چھڑوانا ہوا دھاڑا تھا۔

مصطفی۔۔۔۔۔!!!"وہ بے یقینی سے اس کی آنکھوں میں دیکھ کر رہ گئی جہاں صرف اجنبیت "کا احساس تھا۔

مر گئی محبت۔۔۔۔۔۔مصطفی علی خان کی نفرت کا آغاز وہاں سے ہوتا ہے جہاں سے تمہاری "سو کالڈ محبت شروع ہوتی ہے۔۔۔۔"وہ سرد لہجے میں اسے باور کرواتا واپس پلٹ گیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

محبت کبھی نہیں مرتی۔۔۔۔زوبیہ رحمان کے عشق کا آغاز وہاں سے ہوتا ہے جہاں سے مصطفیٰ" عقل خان کی سوکا کڈ نفرت کا آغاز ہوتا ہے۔۔۔۔۔"مصطفیٰ کے قدم زنجیر ہوئے تھے اس کی بات پر۔وہ سر جھٹک کر چلا گیا۔

وہ ھھول سی لڑکی جو محبتوں میں پلی تھی نفرت بھرے الفاظ سن کر اس میں جان باقی نہ رہی تھی۔وہ چپ چاپ سسکتی رہی اور وہ چلا گیا تھا۔۔۔۔وہ خاموش ہو چکی تھی کسی بے جان گڑیا کی طرح۔۔۔۔اس میں اتنی ہمت بھی نہیں تھی کہ وہ اس سے اپنا قصور پوچھ لیتی۔۔۔۔وہ کس کڈ بات کا ماتم کرتی۔۔۔۔لڑکی ہو کر بھی اظہار محبت کرنے پر، بار بار محبت کی بھیک مانگنے پر بھی اپنے ٹھکرائے جانے پر۔۔۔۔۔۔کس قدر بے رخی برتی تھی اس ظالم نے۔۔۔۔اس کی محبت کو اپنے قدموں تلے روند کر وہ چلا گیا تھا۔۔۔

وہ آخری دن تھا مصطفیٰ علی خان کی محبت کا اور وہ ابتدا تھی زوبیہ رحمن کے عشق کی۔

وہ مجھ سے بے سبب الجھا نہیں تھا
وہ تو کبھی ایسا نہیں تھا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

بہت اعلیٰ تھا اس کا ظرف لیکن

وہ میری ذات کو سمجھا نہیں تھا

وہ جتنی بے رخی سے چل دیا تھا

میں اتنا بھی گیا گزرا نہیں تھا

میں اسے کیوں برا ٹھرائوں

وہ اچھا تھا فقط میرا نہیں تھا

"ڈاکٹر صاحب آپ سے ملنے کوئی پیشنٹ ہے باہر۔۔۔"اس کی سوچوں کا تسلسل اپنے سیکرٹری کی آواز پر ٹوٹا۔

www.novelsclubb.com

"ہوں۔۔۔ہاں۔۔۔کیا کہہ رہے ہو؟"وہ چونکا۔ماضی اسے جینے نہیں دیتا تھا۔اس نے اپنی کنپٹی کو مسلا۔

"باہر پیشنٹ ہے۔۔۔۔"اس کے سیکرٹری نے جواب دیا۔

"ہمم۔۔۔۔ بھیجو۔۔۔۔"

سیکرٹری سر ہلا کر چلا گیا۔دروازہ کھلنے کی آواز ہر وہ سیدھا ہوا۔آنے والے کو دیکھ کر وہ چونکا تھا۔۔۔۔۔

تم۔۔۔؟!!"وہ حیرت سے بولا۔"

وہ سیڑھیاں اتر کر نیچے لائونج میں آئی تو امی کو منتظر بیٹھے ہوئے پایا۔سست روی سے قدم بڑھاتے ہوئے وہ صوفے پر بیٹھ گئی۔دونوں میں کوئی بات نہیں ہوئی تھی۔خاموشی ہی بتانے کے لیے کافی تھی کہ کچھ ٹھیک نہیں تھا۔

زمل میرے بچے یہ کیا حال بنایا ہوا ہے۔۔۔؟"انہوں نے اس کا سر اپنی گود میں رکھ لیا۔اس" کی آنکھوں میں آنسو آ گئے۔وہ ساری رات سو نہیں سکی تھی۔ملگجے کپڑے پہنے جس پر سلوٹیں پڑی ہوئی تھیں اور بال بکھرے ہوئے تھے۔آنکھوں میں سرخ ڈورے تیر رہے تھے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کچھ نہیں امی بس حرمین کی وجہ سے پریشان ہوں۔۔۔۔پتہ نہیں کدھر ہے وہ۔۔۔اس کے گھر والوں نے کیا سلوک کیا ہو گا اس کے ساتھ۔۔۔۔میرا تو دل بیٹھا جا رہا ہے۔۔۔۔اس کے ابو نہیں رہے تو اس کے رشتے داروں نے بھی منہ موڑ لیا ہے۔۔۔۔مجھے حیرت تو اس کے بھائیوں پر ہے جو اس کو الزام دے رہے تھے۔۔۔۔"وہ بغیر رکے سب بتاتی چلی گئی۔اس نے یہ نہیں بتایا کہ وہ خود بھی ساری رات اپنے بابا کو یاد کر کے روتی رہی ہے۔اسے حرم اور اپنا دکھ ایک جیسا لگا۔

صبر کرو میرے بچے۔۔۔۔اللہ ایک چیز لے لیتا ہے تو اس سے بہتر عطا کرتا ہے۔۔۔"امی نے اس کا ماتھا چومتے ہوئے کہا۔

اور اگر اللہ بہتر عطا نہ کرے تو۔۔۔۔۔"بے ساختہ لبوں سے پھسلا۔"

تو پھر وہ بہترین سے نوازتا ہے۔۔۔۔"انہوں نے مسکرا کر جواب دیا۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

امی اس کے ساتھ بہت برا ہوا ہے۔۔۔" وہ دکھی ہو گئی تھی۔"

تو یہ آزمائش ہے اس کے لیے۔۔۔ تم دعا کرو کہ اس کے حق میں سب اچھا ہو جائے"
۔۔۔اور اب پریشان نہیں ہونا۔۔ میری بیٹی بہت بہادر ہے۔۔۔" وہ پیار سے بولیں تو زمل پھیکا سا مسکرا دی۔

میں ناشتہ لاتی ہوں۔۔۔" وہ اٹھتے ہوئے بولیں۔اس نے کل سے کچھ نہیں کھایا تھا۔"

"نہیں امی۔۔۔دل نہیں چاہ رہا۔۔۔"

www.novelsclubb.com

اب مار کھاؤ گی مجھ سے۔۔۔ ناشتہ نہیں کیا تو مجھے امی مت کہنا" اُنہوں نے خفگی سے کہا۔"

اوکے نورین بیگم۔۔۔" وہ شرارت سے بولی تو انہوں نے اسے ملامتی نظروں سے دیکھا۔" مجال ہے کہ اس لڑکی کو زرا سی بھی شرم ہو۔ چھوٹے بڑے سے بات کرنے کی تمیز نہیں ۔۔۔وہ بڑبڑاتے ہوئے کچن میں چلی گئیں۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

دلاور میری بات سنو۔۔۔۔"ثوبان خان نے ناشتہ کرتے ہوئے اسے مخاطب کیا۔"

جی ڈیڈ۔۔۔!!"وہ انہیں دیکھے بغیر بولا۔"

اگلے مہینے تمہارا نکاح ہے زمل کے ساتھ۔۔۔ تمہیں کوئی اعتراض تو نہیں۔۔۔"انہوں" نے بغور اسے دیکھتے ہوئے اطلاع دی جس کے چہرے کے تاثرات بدل گئے تھے۔

www.novelsclubb.com

نہیں۔۔۔مجھے کوئی اعتراض نہیں۔۔۔"وہ نیپکن سے ہاتھ صاف کرتا ہوا سپاٹ لہجے میں" ان کو جواب دے کر کرسی کھینچ کر کھڑا ہو گیا۔

ویری گڈ۔۔۔"انہوں نے اسے سراہا۔صفیہ بیگم نے کچھ گردن اکڑا لی۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

میں سوچ رہی تھی شادی کا جوڑا زمل اور دلاور اپنے مرضی سے پسند کر لیں۔۔۔"صفیہ بیگم" نے بیٹے کے ساتھ ساتھ شوہر کو بھی بیچ میں گھسیٹنا چاہا۔

ہاں تم دیکھ لو جیسے ٹھیک لگے۔۔۔"وہ کہتے ہوئے اٹھ گئے۔انہیں اس سب میں کوئی دلچسپی" نہیں تھی۔

اگلے اتوار کو چلے جانا شاپنگ کرنے۔۔۔"انہوں نے دلاور سے کہا جس پر وہ ضبط کر کے رہ" گیا۔

جی۔۔۔!!"وہ بس یہی کہہ سکا اور اپنے باپ کے ہمراہ ڈائننگ روم سے باہر نکل گیا۔"

بیٹھو۔۔۔!!"سٹڈی روم میں آکر انہوں نے اسے بیٹھنے کا اشارہ کیا۔"

میں تم سے۔۔۔۔۔"وہ اسے کچھ کہنے ہی لگے تھے جب دروازے پر دستک ہوئی۔"

www.novelsclubb.com

کون مر گیا ہے۔۔۔؟!" وہ جاہلانہ انداز میں بولے۔۔ سامنے شرفو تھا جو کافی گھبرایا ہوا تھا۔"

وہ۔۔۔ سر۔۔۔۔" وہ ہکلایا۔"

مرد کے بچے بن کر بات کرو۔۔۔۔"ان کے لہجے میں طنز کی آمیزش تھی۔"

سر ہمارے گودام سے اسلحہ غائب ہے بڑی تعداد میں۔۔۔ سی سی ٹی وی فوٹیج بھی غائب ہے" ۔۔۔۔کوئی کلیو نہیں مل رہا۔۔۔ یہ ہر چی ملی ہے۔۔۔۔"اس نے تفصیل بتاتے ہوئے پرچی سامنے میز پر رکھی جسے ثوبان خان نے جھپٹ کر اٹھایا۔

سرپرائز۔۔۔۔!!!"

امید ہے تمہارا دل ابھی بند نہیں ہوا ہو گا۔۔۔ لیکن عنقریب ہونے والا ہے۔۔۔ تم۔ جو زمین ہر اکڑتے ہو آسمان والے نے تمہاری پکڑ کا انتظام کر لیا ہے۔۔۔ تمہارے زوال کا وقت آ گیا ہے ۔۔۔۔کتے کی کوت مرو گے تم۔۔۔۔۔ مجھے یقین ہے تم مجھ سے ضرور ملنا چاہو گے

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

۔۔۔۔۔۔تب تک میرے تحفے تحائف پیش ہیں۔۔۔۔ان سے اپنا جی بہلائو۔۔۔۔بائے بائے

!!!" ۔۔۔۔جسٹ ویٹ اینڈ واچ ثوبان خان

کاغذ پر لکھی سطریں پڑھ کر ثوبان علی خان کا غصہ سے برا حال تھا۔اس کا بس نہیں چل رہا تھا وہ شخص سامنے ہو اور وہ اس کا قتل کر دے۔

پتہ کرو یہ کس بے غیرت نے دھمکی دی ہے۔۔۔۔کون ہے یہ مجھے زندہ چاہیے ہر حال میں" ۔۔۔اسے میرے سامنے لے کر آئو۔۔۔۔"ثوبان خان کی دھاڑ سے گویا شرفو کو سانپ سونگھ گیا۔

جج۔۔۔جی۔۔۔۔باس!!"شرفو دہل کر بولا۔"

اب دفع ہو جاؤ اپنی شکل لے کر یہاں سے۔۔۔۔"دلاور کے کہتے ہی شرفو وہاں سے نکل گیا۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

دلاور تمہیں کیا لگتا ہے یہ کس کا کام ہو سکتا ہے جو ہمارے گودام تک پہنچ گیا۔۔۔" وہ ہر سوچ انداز میں بولے۔

پتہ نہیں ہیں کیا کہہ سکتا ہوں۔۔۔آپ کے بہت سے دشمن ہیں۔۔۔" وہ کندھے اچکا کر بے زاریت سے بولا۔

کہیں میرے خلاف ایجنسی میں فائل تو نہیں کھل گئی۔۔۔" یہ سوچ ہی ان کو ڈرانے کے لیے کافی تھی۔

اوہ کم آن ڈیڈ۔۔۔ سمپل سی بات ہے اگر یہ ایجنسی والوں کا کام ہوتا تو اب تک ڈرگز وغیرہ بھی لے جا چکے ہوتے وہ لوگ۔۔۔۔ لیکن وہ اسلحہ لے کر گئے ہیں۔۔۔ تو اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ کوئی بہت بڑا دشمن ہے۔۔۔وہ آپ کا نقصان کر کے وارن کر رہا ہے۔۔۔" دلاور نے شاید پہلی بار عقلمندی کی بات کی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

شاید۔۔۔۔لیکن تم پتہ کرو۔۔۔۔" وہ کہتے ہوئے اسے باہر جانے کا اشارہ کر چکے تھے۔اس وقت یہ خیال ہی ان کو پریشان کرنے کے لیے کافی تھا کہ ان کے خلاف ایجنسی میں فائل اوپن نا ہو چکی ہو۔۔۔۔وہ جانتے تھے ایجنسی والے اگر کسی کے پیچھے لگ جائیں تو بچنا ناممکن ہوتا ہے

۔۔۔۔

یکایک ایک خیال ان کے ذہن میں گونجا تھا۔وہ نیا آدمی۔۔۔بھولا وہ پہلے سیٹھ بخت شاہ کا ملازم بھی رہ چکا تھا۔۔۔۔کہیں یہ سب اس نے تو نہیں کروایا۔۔۔۔

راحم بھولا کدھر ہے ؟اسے اندر بھیجو!"انہوں نے انٹر کام پر اپنے ملازم کو ہدایت کی۔"

www.novelsclubb.com

سر ادھر ہی ہے۔۔۔۔بھیجتا ہوں۔۔۔۔" ملازم نے کہہ کر فون بند کر دیا۔کوئی پانچ منٹ بعد" وہ اندر داخل ہوا۔ہمیشہ کی طرح وہ آج بھی اسی حلیے میں تھا۔بال اس کے پہلے سے بڑھ چکے تھے۔

میرا اڈر گزا اور اسلحہ کا ٹرک تم اپنی حفاظت میں لے کر میرے فارم ہائوس تک جائو گے "۔۔۔۔آج رات میرے کچھ دوست آرہے ہیں۔۔۔۔اگر ذرہ سی بھی گڑبڑ ہوئی تو تم نہیں بچو گے۔۔۔۔"ثوبان خان اس بات کا یقین کرنا چاہتا تھا کہ وہ دھوکہ تو نہیں دے رہا۔

ساب آپ فکر نہ کرو۔۔۔ام سب سنبھال لے گا۔۔۔۔"بھولا ازلی بے فکری سے بولا۔"

ٹھیک ہے اب تم جائو۔۔۔۔"ثوبان خان نے کہا تو وہ سلام کر کے واپس چلا گیا۔"

ہیلو۔۔۔۔آکاش میری بات دھیان سے سنو میرے گودام سے بڑی تعداد میں اسلحہ غائب " ہے۔۔۔۔۔تم جلد از جلد مجھے معلوم کر کے بتائو کہ کہیں میرے خلاف ایجنسی میں فائنل تو نہیں کھل گئی۔۔۔۔"ثوبان خان نے کال ہر موجود شخص کو حکم سنایا۔

میں تیرے باپ کا نوکر نہیں ہوں۔۔۔۔"ایجنٹ آکاش نے بے زاریت سے کہا۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

میری بات ہر شاید تم نے دھیان نہیں دیا۔۔۔ تم جانتے یو میرے بہت سے دشمن ہیں" ۔۔۔ یہ کسی عام انسان کا کام نہیں ہو سکتا۔۔۔ مجھے یہ کام فوج کا لگ رہا ہے۔۔۔"اس کی بد تمیزی ہر ثوبان خان نے صبر کا گھونٹ پیا تھا۔

تو میں کیا کروں۔۔۔ میری بلا سے تمہارے پیچھے فوج ہو یا ایجنسی والے۔۔۔"ایجنٹ آکاش" کے جواب نے ثوبان خان کو سلگا کے رکھ دیا۔

مت بھولو کہ تم اس وقت اگر زندہ سلامت پاکستان میں ایک بھارتی جاسوس کی حیثیت سے" موجود ہو تو صرف میری وجہ سے۔۔۔۔۔"ثصلوبان خان کو طیش آگیا۔

مت بھولو کہ تم اپنے ملک کے غدار ہو۔۔۔ ہم تمہارے نوکر نہیں۔۔۔ تم ہمارے نوکر ہو" ۔۔۔ہم تمہیں پیسے دیتے ہیں۔۔۔"ایجنٹ اکاش کا انداز خاصہ جتانے والا تھا۔

میں اگر پکڑا گیا تو یاد رکھنا تم لوگ بھی نہیں بچو گے۔۔۔"ثوبان خان نے دھمکی دی۔ "

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

میں ڈرتا نہیں یوں سالی فوج سے۔۔۔۔"ایجنٹ آکاش کو بھی غصہ آگیا۔کوئی بعید نہیں تھا کہ " اگر وہ دونوں اس وقت آمنے سامنے ہوتے تو ایک دوسرے کو گریبان سے پکڑ چکے ہوتے۔

تم شاید آئی ایس آئی کو جانتے نہیں۔یہ جاسوس اگر ایک بار کسی کے پیچھے لگ جائیں تو قبر تک " پیچھا کرتے ہیں۔۔۔ چھوڑتے نہیں۔۔۔۔اپنی سلامتی چاہتے ہو تو پتہ کر کے بتاؤ۔۔۔۔"ثوبان خان نے اسے ڈرایا۔

آئی ایس آئی۔۔۔۔؟!!۔۔۔۔۔اچھا میں کچھ کرتا ہوں۔۔۔"ایک لمحے کو تو آکاش کا دل بھی " لرز اٹھا تھا ائی ایس آئی کا تصور کر کے۔وہ جانتا تھا آئی ایس آئی کے جاسوس دنیا کے واحد جاسوس ہیں جو کسی مشن میں ناکام نہیں ہوتے، مشکل حالات میں بھی پیچھے نہیں ہٹتے،اپنی جان ہر کھیل کے دشمن کو زندہ پکڑ لیتے ہیں۔یہ وہ لوگ ہوتے ہیں جن کو کسی نے نہیں دیکھا ہوتا ۔۔۔۔آکاش جانتا تھا کہ ائی ایس آئی نے بھارتی ایجنٹ کلبھوشن کو جس طرح اسی کے گینگ میں گھس کر زندہ پکڑا تھا۔۔۔۔۔وہ یہی سب سوچ رہا تھا جب اسے ایک خیال آیا۔

www.novelsclubb.com

ٹھیک ہے میں پتہ کرواؤں گا۔۔۔ لیکن تم اپنے کسی آدمی کو ہمارے ساتھ بھیجو۔۔۔ ہم عید سے پہلے ایک دھماکہ کریں گے تاکہ فوج کا دھیان اس طرف ہو جائے۔۔۔" ایجنٹ آکاش نے شاطرانہ چال چلی۔

تم آج رات میرے فارم ہاؤس آجائو۔۔۔ وہاں بات ہو گی۔۔۔" ثوبقن خان نے کہہ کر فون بند کر دیا۔

یاور کدھر ہو تم؟" سپیکر میں اس کی آواز گونجی تھی۔"

میں فلیٹ پر ہی ہوں۔۔۔ تیری طرف ہی نکل رہا ہوں بس تھوڑی دیر میں۔۔۔" اس نے اطلاع دی۔

اور حسام کدھر ہے؟" اس نے پوچھا۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"مجھے نہیں پتہ کل رات سے غائب ہے وہ۔فون بھی نہیں اٹھا رہا۔۔۔۔"

اللہ خیر کرے میں کرتا ہوں اسے فون۔۔۔"وہ تشویش سے کہتا ہوا فون بند کر گیا۔"

وہ اپنے فلیٹ کے کمرے میں راکنگ چیئر پر بیٹھا سگریٹ پھونک رہا تھا۔ایک کے بعد دوسری، دوسری کے بعد تیسری،اور پھر جانے کتنی سگریٹ وہ پھونک چکا تھا۔کمرے میں اندھیرے کے ساتھ ساتھ سگریٹ کا دھواں بھی پھیلا ہوا تھا۔اسے نا اندھیرے کا خوف تھا نہ دم گھٹنے کا۔اسے کسی چیز سے فرق ہی نہیں پڑتا تھا اب۔جب دل ویران ہو جائے تو جان کی پرواہ کسے ہوتی ہے؟

اس کی آنکھیں بند تھیں۔۔۔۔شاید وہ کسی کو بھی اپنی آنکھوں کے راز سے واقف نہیں ہونے دینا چاہتا تھا۔وہ "محبت "کو دل کے قبرستان میں رات ہی دفن کر چکا تھا۔اب سوگ منانا باقی

WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تھا۔۔۔اس کے ذہن میں جیسے آندھیاں چل رہی تھیں۔دماغ کی رگیں پھٹنے کے قریب تھیں۔اس نے بے اختیار کراہتے ہوئے کنپٹیوں کو زور سے دبایا۔

"حسام۔۔۔۔حسام یہ سب کیا ہے؟"اس نے آواز پر سر اٹھایا۔ارتضیٰ پریشانی سے اسے دیکھ رہا تھا۔وہ ابھی ابھی فلیٹ میں پہنچا تھا۔ان تینوں کے ہاس فلیٹ کی ایک ایک چابی ہمیشہ ساتھ رہتی تھی۔تب ہی وہ دروازہ کھول کر اس کے پاس موجود تھا۔

"کچھ نہیں۔۔۔تم کب آئے؟"حسام بے تاثر لہجے میں بولا۔

"میں ابھی ابھی آیا ہوں۔۔۔۔لیکن تجھے کیا ہوا ہے جو نشئی بن گیا ہے۔۔۔"ارتضیٰ ماحول کی سنجیدگی دور کرنے کے لیے ہلکے پھلکے انداز میں بولا تو حسام نے کچھ نہیں کہا بلکہ خاموشی سے اسے دیکھنے لگا تھا۔اس کی خاموشی سے ارتضیٰ کا دم گھٹنے لگا۔

"تو بولتا کیوں نہیں کیا ہوا ہے؟"ارتضیٰ نے اسے جھنجھوڑا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کچھ نہیں ہوا مجھے۔۔۔۔کچھ نہیں ہوا۔۔۔۔۔جسٹ گیٹ دا ہیل آؤٹ آف ہئیر" ۔۔۔۔۔جسٹ لیو می الون۔۔۔۔آئی جسٹ وانا کل مائے سیلف۔۔۔۔"وہ اچانک ہی کھڑا ہو کر زور سے چیخ پڑا تھا۔غصہ اور فرط جذبات سے اس کا چہرہ سرخ پڑ رہا تھا۔

چلے جاؤ یہاں سے۔۔۔۔کچھ نہیں ہوا مجھے۔۔۔۔میں زندہ ہوں۔۔۔ابھی نہیں مرا" ۔۔۔۔سانسیں چل رہی ہیں میری۔۔۔۔ابھی زندہ ہوں۔۔۔۔کچھ نہءں ہوا مجھے ۔۔۔۔جاؤوووو۔۔۔۔!"وہ ہسٹریائی انداز میں چیختا ہوا کمرہ تہس نہس کر رہا تھا۔ڈریسنگ ٹیبل پر پڑی پرفیوم کی شیشیاں اس نے اٹھا کر دیوار پر دے ماری تھیں۔۔۔۔۔کمرے میں سگریٹ کی بو کے ساتھ ساتھ پرفیوم کی تیز خوشبو پھیل گئی۔۔۔۔

حسام۔۔۔۔۔"ارتضیٰ ہکا بکا رہ گیا۔وہ ایسا تو نہیں تھا۔پر پل ہنسنے مسکرانے والا حسام تو نہیں تھا" وہ۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

میں نے کہا چلے جائو۔۔۔۔مجھے اکیلا چھوڑ دو۔۔۔۔"اس نے ارتضیٰ کو دھکا دیا۔وہ لڑکھڑا کر رہ گیا۔حسام نے ٹیبل پر پڑا ڈیکوریشن پیس اٹھا کے ڈریسنگ ٹیبل کے شیشے پر دے مارا۔شیشہ کرچیوں میں بکھر گیا۔

وہ جیسے ساری دنیا کو آگ لگا دینا چاہتا تھا۔ارتضیٰ نے اسے بازو سے پکڑ کر اپنی طرف کھینچا اور اس کے گال پر الٹے ہاتھ کا زناٹے دار تھپڑ رسید کیا۔تھپڑ اتنا زوردار تھا کہ ایک لمحے کے لیے حسام کا گال سنسنا اٹھا۔کمرے میں خاموشی چھا گئی۔حسام نے بے یقینی سے ارتضیٰ کو دیکھا جو کبھی اسے اور کبھی اپنے ہاتھ کو دیکھ رہا تھا جس سے اس نے تھپڑ مارا تھا۔

آئم سوری۔۔۔۔لیکن تمہیں ہوش دلانے کے لیے یہ ضروری تھا۔"کچھ دیر بعد ارتضیٰ نے اس کی طرف دیکھا۔

کوئی بات نہیں۔۔۔۔"حسام بے تاثر لہجے میں بولا۔اسے جیسے کوئی فرق نہیں پڑا تھا۔ارتضیٰ" نے اسے دیکھا۔سرخ لہو رنگ آنکھیں،بڑھی ہوئی شیو،سختی سے ایک دوسرے میں پیوست

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

لب جو بے تحاشہ سموکنگ کی وجہ سے سیاہ ہڑ رہے تھے۔اس کی کنپٹی اور ماتھے کی ابھری ہوئی رگیں بتا رہی تھیں کہ وہ ضبط کی انتہاؤں پر ہے۔

"حسام تم اس طرح مجھے تکلیف دے رہے ہو۔۔۔۔۔"ارتضیٰ دکھ سے بولا۔اسے حسام کو اس حال میں دیکھ کر دکھ ہوا تھا۔ارتضیٰ کو نہیں یاد تھا کہ کبھی حسام نے کالج یا یونیورسٹی لائف میں بھی سموکنگ کی ہو۔اور اب وہ پتہ نہیں کتنی سموکنگ کر چکا تھا۔کارپٹ پر بکھری ہوئے سگریٹ کی راکھ اس بات کا پتہ دے رہی تھی کہ اس نے ساری رات سموکنگ کر کے اپنا خون جلایا ہے۔

"حسام پلیز مجھے بتاؤ کیا ہوا ہے۔۔۔جانتا ہوں تمہاری لائف میں کوئی ہرابلم نہیں۔۔۔انکل آنٹی بھی ٹھیک ہیں۔۔۔ایم شیور گھر میں بھی کوئی پرابلم نہیں۔۔۔"وہ بولتے ہوئے تکا۔"تو کیا کسی لڑکی کا چکر ہے؟!!"ارتضیٰ کے کہنے پر حسام نے چونک کر اسے دیکھا۔وہ جانتا تھا ارتضیٰ بات کی تہہ تک بہت جلدی پہنچ جاتا ہے لیکن وہ اتنی جلدی اندازہ لگا لے گا یہ اس کے وہم و گمان میں نا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اوکے تو مطلب میرا اندازہ ٹھیک ہی تھا۔۔۔۔"ارتضیٰ نے اس کی خاموشی پر گہری سانس" بھری۔

وہ لڑکی مجھے۔۔۔'ایک گہری سانس لے کر حسام نے بتانا شروع کیا۔"

حسام یہ سب اسی طرح ہونا تھا۔۔۔وہ تمہاری قسمت میں نہیں تھی۔۔۔اسے بھول جاؤ اور" آگے بڑھو۔۔۔اپنے مشن پر فوکس کرو۔۔۔"ایک لمبی خاموشی کے وقفے کے بعد ارتضیٰ نے اسے سمجھایا۔

میں کوشش کروں گا اسے بھولنے کی۔۔۔لیکن تم مجھ سے وعدہ کرو کہ اس بات کو راز رکھو" گے۔۔۔؟"حسام نے اس کے آگے ہاتھ کیا تو ارتضیٰ نے اسے دیکھا اور پھر مسکرا کر اس کے ہاتھ میں ہاتھ دیا جیسے وعدہ کرتا ہو میں تمہارا بھرم کبھی ٹوٹنے نہیں دوں گا۔۔۔

میں ایک لڑکی کے لیے برسوں کی دوستی نہیں توڑ سکتا۔۔۔۔"حسام نے سرخ آنکھوں کو" رگڑتے ہوئے کہا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"ہماری دوستی کسی کی وجہ سے نہیں توٹ سکتی حسام۔۔۔"

چلو میں کمرہ سمیٹنے لگا ہوں۔۔۔یاور پہنچنے والا ہے۔۔۔اس کے سامنے کچھ پتہ نہیں چلنا چاہیے۔۔۔"ارتضیٰ نے اسے باور کروایا تو وہ بھی اٹھ کھڑا ہوا۔

اس نے کھڑکیاں کھول دیں۔سرد ہوا کا ایک جھونکا آیا تھا۔ اس کو وجود میں کپکپاہٹ ہونے لگی تھی۔اس پل اسے احساس ہوا کہ محبت بھی ایسی ہی ہوتی ہے سرد،روح میں اتر جانے والی، جسم سے جان نکال دینے والی۔۔۔!!!

جاری ہے

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB